

رحیم الجفر حصہ سوم

مصنف:

عامل عبدالرحیم کامل منجم، جفار، رمال

شائع کردہ
ادارہ روحانیات رحیمیہ بہاولپور



رحیم الجفر حصہ سوم

رحیم العملیات حصہ سوم



مصنف:

عامل عبدالرحیم کامل منجم، جفار، رمال



Scanned by CamScanner



رحیم الجفر حصہ سوم

رحیم العملیات حصہ سوم



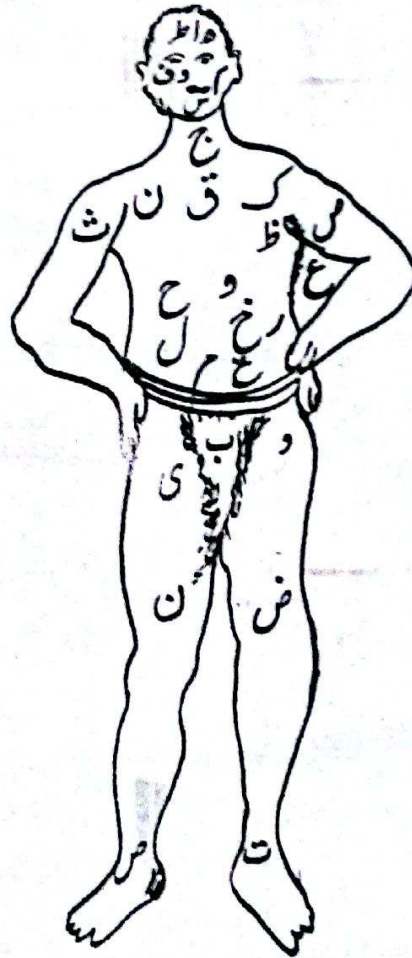
مصنف:

عامل عبدالرحیم کامل منجم، جفار، رمال

Scanned by CamScanner

بیان تصریفات حروف

واضح ہو کہ انسان مرکب ہے۔ اٹھائیس حرفوں سے جیسا کہ ذکر ہو چکا کہ سات حرف آتش انسان کے سر میں اور سات حرف بادی اوداج سے سر قلب تک ہیں۔ اور سات حرف آبی سر قلب سے تا بمقعد ہیں اور سات حرف خاکی مقعد سے تا بقدم ہیں۔ پس صورت انسان یہ ہے۔





Scanned by CamScanner

"تاخیری کتاب"

کس قدر مشکل سے لکھی جاتی ہے کتاب
قدم قدم پر دینا پڑتا ہے مجھے حساب

کئی راتوں کو سوچتا رہتا ہوں میں — حرفوں کے تار و پود کو جوڑتا رہتا ہوں میں
صفحۂ قرطاس پہ لے آتا ہوں اُن کو میں — اس طرح نقطوں سے بن جاتا ہے کتاب
کس قدر مشکل سے لکھی جاتی ہے کتاب

کاتبوں کے چکروں میں آ گیا ہوں نڈھال — گردشِ مدام سے ہوگئے میرے سفید بال
اتنی شتابی اور لاپرواہی سے لکھتے ہیں وہ — خدا سے جدا کو ہے گو برابر طرح غلطیاں کیے جناب
کس قدر مشکل سے لکھی جاتی ہے کتاب

جب اغلاط کے درست کرنے کی آئی باری — کاتب نے پکڑی ہے راہِ فراری
اُنکے گھر طواف کرتا رہتا ہے لکھاری — رقم تو ہضم کر لی اب نظر آتا ہے کسکو عذاب
کس قدر مشکل سے لکھی جاتی ہے کتاب

نجوم، رمل اور جفر کمپوز ہوتا نہیں — نقشے، جدولیں اور زائچے پڑھ سکتا نہیں
کئی بار میں دوڑتا رہتا ہوں اُن کے پاس — مجھے دیکھ کر وہ دور سے دیتے ہیں جواب
کس قدر مشکل سے لکھی جاتی ہے کتاب

اس کے بعد اب پریس کی باری آئی ہے — سب سے پہلے وہ پوچھتے ہیں کتابت کس سے کرائی ہے
اس نے تو بہت ہلکی سیاہی لگائی ہے — مشکل ہے چھپے گی آپکی یہ کتاب
کس قدر مشکل سے لکھی جاتی ہے کتاب

بک بائنڈر نے کاغذوں کو الٹ پلٹ کیا — پھر مجھ سے مخاطب ہو کر کہا!
پلیٹ میکر نے محنت سے کام نہیں کیا — آپ نے کس سے کاپی جڑوائی ہے جناب
کس قدر مشکل سے لکھی جاتی ہے کتاب

قدم قدم پہ ڈرتا رہتا ہوں میں — ہر دست کی خوشامد کرتا رہتا ہوں میں
منہ مانگی قیمت ادا کرتا رہتا ہوں میں — اس طرح جھیلنے پڑتے ہیں پہلے سو عذاب
کس قدر مشکل سے لکھی جاتی ہے کتاب

مصنف کے مراحل کی پریشانی دیکھو — کاغذ کی چڑھتی ہوئی گرانی دیکھو
کتب فروش کی اپنی من مانی دیکھو — بھر کمیشن دے کے کریڈٹ پر لیا ہے گر آپ.
کس قدر مشکل سے لکھی جاتی ہے کتاب

اے رند چھوڑ دے یہ دردمند کہانی — بے بسی اور غربت کی ہے یہ کارستانی
مفلس کا خون بن جاتا ہے پانی — خوشحال اور بہتر ہیں یہ ذوق صحاب
کس قدر مشکل سے لکھی جاتی ہے کتاب

عبدالرحیم رِند
چیف ایڈیٹر "بدرجہاں"

بسم الرحمن الرحیم

یا فتاح

الحمد للہ الذی خلق السموات والارض والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ لتعلمو اعدد السنین والحساب والصلواۃ والسلام علی سید المرسلین و علی الہ و اصحابہ طو ا جمعین

علم جفر

جفر کے معنی لغت کی رو سے پوست بزغالہ یعنی بکری کے بچہ کی کھال کے ہیں لیکن یہ صرف لفظی معنی ہیں جن کا علم جفر اور اس کی وسعتوں سے براہ راست کوئی تعلق نہیں البتہ ان معنوں کا جفر کے علم اور اس کے متعلقات سے ہے جو اس علم کے بارے میں اصطلاح کے طور پر استعمال ہوتے ہیں اور اس فن کے علماء و ماہرین کی اصطلاح میں جفر کے معنی حروف ابجد کے الٹ پلٹ اور ان کی اعداد کی مختلف شکلوں سے ہر قسم کی باتوں کا حل۔ اثر اور نتیجہ نکالنا اور کائنات کے احوال سے آگاہی حاصل کرنے کے ہیں اس میں شک نہیں کہ جفر جیسے شریف علم کا جو انبیاء کرام کی میراث میں سے ہو عوام پر ظاہر کرنا بڑے کثیر فائدہ کا موجب بھی ہے اور نہایت بے قدری کا باعث بھی۔ لیکن محض اس خیال سے کہ جہاں مسلمانوں کے دیگر علوم سینہ بسینہ ییکر خاک ہو گئے ہیں خدا نہ کرے یہ علم بھی معدوم ہو جائے اور اس کا کوئی نام لیوا باقی نہ رہے۔ علاوہ ازیں موجودہ دور میں اس علم کی دلچسپی لینے والے لوگوں کی تعداد میں کسی قدر اضافہ ہونے لگا ہے اور اس کا شوق بڑھتا ہوا دکھائی دیتا ہے اس لئے اس کتاب میں علم جفر کے وہ اصول و قواعد پیش کئے جاتے ہیں جو زمانے میں آج تک کسی نے پیش نہیں کئے تاکہ رحیم الجفر حصہ سوئم کا مطالعہ کرنے

Scanned by CamScanner

لطیف و پاکیزہ ذہن ہی کے لوگ استفادہ کر سکیں جو اس کے گہرے اسرار کو سمجھنے کی اہلیت رکھتے ہوں

عبدالرحیم رند چیف ایڈیٹر "بدر جہاں"

علم جفر کے اصول و قواعد

علم جفر کی سادہ اور عام فہم تعریف یہ ہے کہ یہ ان حروف کا علم ہے جو ہمارے لکھنے پڑھنے میں کام آتے ہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ان حروف کو جان لینا ہی علم جفر کا نام ہے بلکہ یہ علم ان حروف کی مختلف شکلوں اور ان کے اعداد کی ترتیب و تدوین سے نتائج پیدا کرنے کی وہ سائنس ہے جس سے حروف کی طاقت اور ان کی شکلوں کا تغیر و تبدل سے اور چھپے ہوئے رازوں کا انکشاف کرتا ہے اور جس کا عمل ہر مشکل کو آسان کرنے اور ہر مصیبت کو ٹالنے کیلئے اسم اعظم کا حکم رکھتا ہے علمائے جفر نے اس علم کو دو حصوں تقسیم کیا ہے جس میں سے ایک حصہ کا نام اخبار قرار دیا گیا ہے اور دوسرے حصے کا نام آثار کہا جاتا ہے اخبار کا مطلب یہ ہے کہ حروف کی امداد سے کسی خبر کا علم حاصل کیا جائے اس پر میں دو کتابیں لکھ چکا ہوں رحیم الجفر حصہ اول اور دوسری کتاب رحیم الجفر حصہ دوئم اور آثار کے معنی یہ ہیں کہ حروف کے ذریعہ سے کسی مرض یا مشکل کا علاج کرنے اور اپنی بگڑی ہوئی تقدیر کو سنوارنے یا کوئی مقصد حاصل کرنے کیلئے عمل تیار کیا جائے تو یہ شرف علم جفر ہی کو حاصل ہے اس کے ذریعہ سے فرشتوں' ستاروں' جنوں اور پریوں کو قابو میں لایا جا سکتا ہے بشرطیکہ اس میں کامل مہارت اور جوہر علم اور عمل پیدا کیا جائے چنانچہ قرآن پاک میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر آصف بن برخیا کے متعلق جو ممتاز علمائے جفر میں سے تھا ایک لحظہ میں بیر بزکا تخت منگوالیا تھا۔ اسی طرح حکیم ارسطو' افلاطون' جالینوس' بطلیموس اور فیثا غورث وغیرہ کو جو اس علم میں کامل مہارت رکھتے تھے

Scanned by CamScanner

والے ان اسرار و رموز کو سمجھ سکیں جن سے وہ اپنی زندگی اور اپنے مستقبل کو جس قدر چاہئیں ہر لحاظ سے شاندار اور خوشگوار بنا سکتے ہیں اور دنیاوی مشکلات پر آسانی سے قابو پا سکتے ہیں جن کا حل انہیں ناممکن اور محال معلوم ہوتا ہے اگرچہ بعض اہل شوق لوگ دنیا کے آلام و مصائب سے گھبرا کر اس کوشش میں محو ہو جاتے ہیں کہ روحانی علوم کے دامن میں پناہ حاصل کریں اور ان کی دستگیری سے اپنی ان مشکلات کو حل کریں جن کا کوئی طریقہ ان کے مقصد کو پورا نہیں کرتا اس خیال کے ماتحت وہ علم جفر کے اسرار تک پہنچنے کی جدوجہد کرتے ہیں لیکن کامیاب نہیں ہو سکتے اس کی وجہ صرف یہ ہوتی ہے کہ وہ علم جفر کی حقیقتوں سے آشنا نہیں ہوتے اور وہ اسے دوسرے علوم کی طرح تصور کرتے ہیں حالانکہ یہ علم اور اس کے رموز و اسرار دوسرے مادی و روحانی علوم سے بالکل مختلف اور جداگانہ ہیں علم جفر وہ روحانی سائنس ہے جس کے مقابلے میں مادی سائنس کی پرکاہ کے برابر بھی حیثیت نہیں اس کو جاننے کے لئے جہاں دیگر علوم کی خاطر خواہ ضرورت ہے وہاں علم ہندسہ اور علم ہیئت سے شناسا ہونا بھی نہایت ضروری ہے اور اگر اس علم کو اس کے متعلقہ علوم کی مدد سے اور صحیح اصول پر کاربند ہو کر حاصل کیا جائے تو اس سے ایسے عجیب و غریب انکشافات ظہور میں آتے ہیں جن کا انسان کی عقل و خرد تصور بھی نہیں کر سکتی علم جفر کے محدود رہنے کا بنیادی سبب یہ ہے کہ اس کے لئے علم و کمال کی اشد ضرورت ہے اور عام لوگوں میں یہ نہیں ہوتا قدیم زمانے کے جو بزرگ اس علم میں مہارت تامہ رکھتے تھے وہ تمام علوم سے ماہر ہونے کی بناء پر بڑا بلند مقام حاصل کر چکے تھے۔ اور قدرت کے راز معلوم کرنا باب علم کا کام ہے عام لوگوں کا کام نہیں اس لئے یہ علم عوام میں رائج نہ پا سکا علاوہ ازیں ان علم کا تعلق چونکہ علمائے باکمال ہی کے ساتھ تھا اس لئے قدیم زمانے کے فضلائے جفر نے اس علم کے اصول و قواعد کو رمزو کنائیہ ہی میں مرتب کیا تاکہ اس سے

جنات، ملائکہ اور کواکب کی تسخیر کا ملکہ حاصل تھا

جو شخص علم جفر کو حاصل کرنے کا تمنائی ہو اسے سب سے پہلے علم النجوم یعنی ستاروں کا علم حاصل کرنا چاہئے۔ کیونکہ علم جفر کے تمام اصول و قواعد علم نجوم سے تعلق رکھتے ہیں اور جب تک یہ علم حاصل نہ کیا علم جفر کی واقفیت پیدا کرنا ممکن نہ ہو گا میں نے نجوم کی کئی کتابیں لکھی ہیں رحیم النجوم اول رحیم النجوم حصہ دوئم رحیم النجوم حصہ سوئم حصہ چہارم حصہ پنجم مقام النجوم اثرات النجوم رحیم الطالع رحیم الوقتی زائچہ اجتماع سیارگان وغیرہ وغیرہ علم نجوم کے ذریعہ سے یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ سعد و نحس سیارے کون کون سے ہیں ان ستاروں کے مختلف اثرات کے ماتحت سعد و نحس ساعتیں کون کون سی ہیں اور ان کا ظہور کس کس وقت پر ہوتا ہے علم نظرات سیارگان کو تو خاص طور پر دیکھا جاتا ہے اس کی روشنی میں علم جفر کے نتائج انہی باتوں کا علم حاصل کرنے کے بعد مفید ہو سکتے ہیں ورنہ کوئی معنی نہیں دے سکتے اس طرح علم جفر سے آگاہی حاصل کرنے کی دوسری شرط علم ہیت اور علم ہندسہ کا حصول ہے میں نے علم الاعداد کے چار حصے لکھے ہیں رحیم الاعداد حصہ اول رحیم الاعداد حصہ دوئم رحیم الاعداد حصہ سوئم رحیم الاعداد حصہ چہارم وغیرہ وغیرہ اگر علم ہندسہ کی واقفیت نہ ہو گی تو علم جفر کے قاعدوں کے مطابق صحیح طریقہ پر استخراج نہیں کیا جا سکے گا علم جفر کے اصول و قواعد جن کو مفاتح الغیب یعنی غیب کی کنجیاں کہا جاتا ہے تین سو ساٹھ ہیں جو علمائے جفر نے مرتب کئے ہیں یہ تین سو ساٹھ اصول فلک کے بارہ برجوں کے موافق ہیں اور ان سے مطابقت رکھنے والے جو بارہ برج مشہور ہیں علم جفر کی اصطلاح میں ان کو دوازدہ بسط کے نام سے پکارا جاتا ہے علم اخبار اور علم اثار جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے زیادہ تر ان برجوں پر انحصار رکھتے ہیں اور انہیں کے مطابق علم ہوتا ان برجوں کے ساتھ علم النجوم قواعد کا تعلق معلوم کرنے کے لئے یہ جاننا

Scanned by CamScanner

ضروری ہے کہ ابجد کے حروف جن پر علم جفر کی بنیاد قائم کی گئی ہے تعداد میں کل اٹھائیس ہیں ان ۲۸ حروف میں سے ہر ایک حرف کا ستارہ سے بھی ربط ہے اس بنا پر علم جفر کے ابتدائی اصول اور ضروری قواعد یہ ہیں کہ ان ۲۸ حروف کی ستاروں کے ساتھ تقسیم اور موافقت کا علم حاصل کیا جائے حرفوں کے عناصر کو پہچانا جائے حرفوں کے موکل اور جنات جوان حروف کے مختلف علموں کے تابع ہیں معلوم کئے جائیں سفلی اور علوی موکلوں سے آگاہی حاصل کی جائے اور حرفوں کی مرکب ترکیبوں کے طریقوں کو سیکھا جائے ان ابتدائی اصول کو جاننے کے بغیر نہ علم جفر سے کام لیا جا سکتا ہے اور نہ اس کے استعمال سے کوئی فائدہ یا نتیجہ بر آمد ہو سکتا ہے اس لئے اس علم کے طالب کو سب سے پہلے ان قواعد کا جن کا ذکر کیا گیا ہے پورا عمل حاصل کرنا چاہئے اس کے ذریعہ میں یہ کتاب علم آثار کی طرف آپ کو لے جانا چاہتا ہوں

علم آثار

میرا موضوع علم جفر علم آثار سے ہے جس میں حروف ابجد اور ان کے اعداد کی طاقت سے ہر ایک مقصد کے حصول کا طریقہ اخذ کیا جاتا ہے ہر بات کی اطلاع پانا ہر قسم کے امراض کا علاج کرنا مشکلات و مصائب کو ٹالنا ہر طرح کے مقاصد کو حل کرنے کے لئے عمل تیار کرنا اور جملہ حاجتوں اور ضرورتوں کی تکمیل سے عہدہ بر آ ہونا وغیرہ ابجدی حروف کے تغیر و تبدل اور ان کے اعداد کو مخصوص شکلوں میں استعمال کرنے پر منحصر ہے یہ علم جفر کی ادنے قسم ہے جس میں قوت خیال اور قوت حافظہ کا کوئی دخل نہیں بلکہ صرف حروف کا الٹ پھیر اور ان کی ابجدی طاقت کو عمل کی صورت میں استعمال کرنا ہی منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے کافی ہوتا ہے البتہ حروف کی تاثیر کا برجوں سے ان کا تعلق حروف کے متعلق

Scanned by CamScanner

خیال رکھنا چاہیئے جس پر نجوم کا دارومدار ہے۔ اس طرح سیاروں میں عنصر موجود ہے ان کی دوستی دشمنی اور مساوات عنصر کے لحاظ سے اور نظرات کے لحاظ سے ہوتی ہے۔

عطارد	مریخ	قمر	شمس	مشتری	زہرہ
مؤنث مخنث	آتشی ہے	مونث	آتشی ہے	بادی ہے	موئث ہے
سعد ممزوج	مذکر ہے	ثابت ہے	مذکر ہے	مذکر ہے	سعد اصغر ہے
بادی ہے	مزاج گرم خشک ہے	بدر سعد ہلال نحس ہے	نحس ہے	سعد اکبر ہے	بادی ہے
ثابت ہے	نحس اصغر	مزاج بلغمی	مزاج میں گرم خشک ہے	مزاج گرم تر	ثابت ہے
مزاج ممزوج ہے	ذوجسدین ہے	آبی ہے	منقلب ہے	ثابت	سرد تر ہے بلغمی

ذنب	راس	زحل
مذکر	مذکر	مرد مخنث
نحس	نحس	نحس اکبر
مزاج سرد خشک	مزاج سرد خشک	سرد خشک
بادی	بادی	بادی
		منقلب

اس طرح نچھتر یا منازل قمر بھی ہوتی ہیں

خاک	آب	باد	آتش
دبران	ثریا	بطین	شرطین
نثرہ	ذراعہ	ہنقعہ	ہنقعہ
صرفہ	زہرہ	جبعہ	طرفہ
زبانہ	غفرہ	سماک	عوا
نعائم	شعلہ	قلب	اکلیل
سعود	بلعہ	ذابح	بلدہ
رشا	مؤخر	مقدم	اجنبیہ

انکی دوستی دشمنی اور مساوات عنصر کے لحاظ سے ہوگی۔ اسکو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔

Scanned by CamScanner

ہر عنصر کو تین بروج آئیں گے۔ اس بات کو یاد کریں۔ مثبت بروج آتشی و بادی ہوتے ہیں اور منفی آبی و خاکی بروج آتشی و بادی ہوتے ہیں اور منفی آبی و خاکی ہوتے ہیں تقسیم کے لحاظ سے بروج طاق کو مذکر یا نحس اور لیلی کہتے ہیں۔ بروج جفت کو مونث یا سعد یا نہاری کہتے ہیں یہ بار بار آتے ہیں۔

جس طرح گھروں میں اور بروج میں دوستی اور دشمنی ہوتی ہے اس طرح سیاروں میں بھی دوستی اور دشمنی ہوتی ہے۔ مساوات بھی ملاحظہ فرمادیں۔

نقشہ دوستی دشمنی، مساوات

ستارہ	شمس	قمر	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	راس	ذنب
دوستی	قمر مریخ مشتری	شمس عطارد	شمس زہرہ	عطارد زحل	شمس قمر مشتری	شمس قمر مریخ	عطارد زہرہ	عطارد زہرہ زحل ذنب	عطارد، زہرہ زحل، راس
دشمنی	زحل زہرہ	کوئی نہیں	قمر	شمس قمر	عطارد	عطارد زہرہ	شمس قمر مریخ	شمس قمر مریخ	شمس قمر مریخ
مساوات	عطارد	مریخ مشتری زہرہ، زحل	مریخ مشتری زحل	مریخ مشتری	زحل زہرہ	زحل	مشتری	مشتری	مشتری

اس طرح بروج کی دوستی دشمنی ہوتی ہے

احکامات میں اس بات کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے کہ کوئی سعد ستارہ دوست کے گھر میں ہے یا دشمن کے گھر میں ہے اگر دوست کے گھر میں ہوگا تو نفع دے گا اور اس دشمن کے گھر میں ہوگا تو نقصان اگر مساوی گھر میں ہوگا تو نہ نفع اور نہ نقصان ہوگا۔

تعلقات بروج شراکت، کاروبار، دوستی وشادی وغیرہ۔

تعداد	نام بروج	بہت دوست	درمیانہ دوست	اختلاف رکھنے والے	دشمن
۱	حمل	اسد، قوس	جوزا، دلو	ثور، سنبلہ، عقرب، حوت	سرطان، میزان، جدی

Scanned by CamScanner

۲	ثور	سنبلہ۔جدی	سرطان۔حوت	حمل۔جوزا۔میزان۔قوس	اسد۔عقرب
۳	جوزا	میزان۔دلو	حمل۔اسد	ثور۔سرطان۔عقرب۔جدی	سنبلہ۔قوس۔حوت
۴	سرطان	عقرب۔حوت	ثور۔سنبلہ	جوزا۔اسد۔قوس۔دلو	حمل۔میزان۔جدی
۵	اسد	حمل۔قوس	جوزا۔میزان	سرطان۔سنبلہ۔جدی۔حوت	دلو
۶	سنبلہ	ثور۔جدی	سرطان۔عقرب	حمل۔اسد۔جدی۔دلو	جوزا۔قوس
۷	میزان	جوزا۔دلو	اسد۔قوس	ثور۔سنبلہ۔عقرب۔حوت	حمل۔سرطان
۸	عقرب	سرطان۔حوت	سنبلہ۔جدی	حمل۔جوزا۔میزان۔قوس	ثور۔اسد۔دلو
۹	قوس	حمل۔اسد	میزان۔دلو	ثور۔سرطان۔عقرب۔جدی	جوزا۔سنبلہ۔حوت
۱۰	جدی	ثور۔سنبلہ	عقرب۔حوت	جدی۔اسد۔قوس۔دلو	حمل۔سرطان۔میزان
۱۱	دلو	جوزا۔میزان	قوس۔حمل	سرطان۔سنبلہ۔جدی۔حوت	ثور۔اسد
۱۲	حوت	سرطان۔عقرب	جدی۔ثور	حمل۔اسد۔میزان۔دلو	جوزا۔سنبلہ۔قوس

نوٹ :۔ یہ بروج مختلف گھروں میں گھومتے ھیں۔ جو اثر رونما ہوں گے وہ آگے چل کر بیان کروں گا

اثرات نجوم منسوبات سیارگان

نقشہ

نمبر شمار	نام سیارگان	۱ شمس	۲ قمر	۳ مریخ	۴ عطارد	۵ مشتری	۶ زہرہ	۷ زحل	۸ راس	۹ ذنب
۱	بروج سے تعلق	اسد	سرطان	حمل۔عقرب	جوزا۔سنبلہ	قوس۔حوت	ثور۔میزان	جدی۔دلو		
۲	دن سے تعلق	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر		
۳	رفتار	سیدھی	سیدھی۔الٹی	سیدھی۔الٹی	سیدھی۔الٹی	سیدھی۔الٹی	سیدھی۔الٹی	سیدھی۔الٹی		
۴	عنصر	سعد اکبر	سعد اکبر	نحس صغر	میانہ	سعد اکبر	سعد صغر	نحس اکبر	نحس	نحس
۵	دوست ستارے	مریخ۔قمر۔مشتری	شمس۔زہرہ۔عطارد	شمس۔قمر	شمس۔زہرہ	شمس۔قمر۔مریخ	عطارد۔زحل۔راس۔ذنب	عطارد۔زہرہ۔راس۔ذنب		

Scanned by CamScanner

نقشہ		۱		۳	۴	۵	۶	۷	۹	۹
نمبر شمار	نام سیارگان	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
۶	دشمن ستارے	زحل، زہرہ یورنس ذنب	راس ذنب	عطارد	قمر	عطارد زہرہ	شمس قمر	شمس قمر مریخ		
۷	مساوی ستارے	مریخ مشتری زحل عطارد	زہرہ راس زحل ذنب	مریخ مشتری زحل راس ذنب	ذنب	زحل راس ذنب	زحل مریخ مشتری	مریخ مشتری		
۸	حد اتصال	۱۷ درجہ	۱۲ درجہ	۸ درجہ	۷ درجہ	۹ درجہ	۷ درجہ	۹ درجہ		
۹	وبال	دلو	جدی	میزان ثور	قوس، حوت	جوزا سنبلہ	عقرب حمل	سرطان اسد		
۱۰	شرف	حمل ۱۹ درجہ	ثور ۳ درجہ	جدی ۲۸ درجہ	سنبلہ ۱۵ درجہ	سرطان ۱۵ درجہ	حوت ۲۷ درجہ	میزان ۲۱ درجہ		
۱۱	ہبوط	میزان ۱۹ درجہ	عقرب ۳ درجہ	سرطان ۲۸ درجہ	حوت ۱۵ درجہ	جدی ۱۵ درجہ	سنبلہ ۲۷ درجہ	قوس ۱۳ درجہ		
۱۲	اوج	سرطان ۳۰ درجہ	سنبلہ ۱۹ درجہ	اسد ۱۹ درجہ	عقرب ۵ درجہ	میزان ۲ درجہ	جوزا ۲۲ درجہ	قوس ۱۳ درجہ		
۱۳	حضیض	جدی ۲۶ درجہ	حوت	دلو ۹ درجہ	ثور ۵ درجہ	حمل ۲ درجہ	قوس ۱۲ درجہ	جوزا ۳ درجہ		
۱۴	عروج	قوس	جوزا	سنبلہ	حمل	دلو	اسد	حوت		
۱۵	طرح	جوزا	قوس	حوت	میزان	اسد	دلو	سنبلہ		
۱۶	عنصر	آتشی	آبی	آتشی	بادی	بادی	بادی	خاکی		
۱۷	قیام برج	۲۸ تا ۳	۲¼ گھنٹے	۴۵ دن	۱۴ دن	۱۳ ماہ	۲۷ ۲۷ دن	۲ سال ۸ ماہ		
۱۸	قیام فلک	چہارم	اوّل	پنجم	دوئم	ششم	سوئم	ہفتم		
۱۹	تعلق پتھر	عقیق سرخ یاقوت	موتی	مرجان	فیروزہ	پکھراج	الماس موتی	نیلم		
	عہدہ	حکومت	حکومت	جرنیل	شہزادہ	مشیر	مشیر	خدمتگار	خدمتگار	

حدِ اتصال حد اتصال وہ فاصلہ ہے جو درجات اتصال نظر کواکب میں دونوں طرف مقرر ہے منجم یہاں اختلاف رائے رکھتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں ۵ درجہ کا فرق ہونا چاہیئے اور بعض کہتے ہیں ۱۰ درجہ دونوں طرف کا ہونا چاہیئے۔

Scanned by CamScanner

شرف ہبوط اوج طرح۔ ترفع و بال کا نقشہ

کوائف	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
شرف	حمل ۱۹	ثور ۳	جدی ۲۸	سنبلہ ۱۵	سرطان ۱۵	حوت ۲۷	میزان ۲۱
ہبوط	میزان ۱۹	عقرب ۳	سرطان ۲۸	حوت ۱۵	جدی ۱۵	سنبلہ ۲۷	حمل ۲۱
اوج	سرطان ۲۰	سنبلہ	اسد ۱۹	عقرب ۵	میزان ۲	جوزا ۲۲	قوس ۱۳
حضیض	جدی ۲۰	حوت	دلو ۱۹	ثور ۵	حمل ۲	قوس ۲۲	جوزا ۱۳
فرح	قوس	جوزا	سنبلہ	حمل	دلو	اسد	حوت
طرح	جوزا	قوس	حوت	میزان	اسد	دلو	سنبلہ
ترفع	اسد	ثور	حمل	سنبلہ	قوس	میزان	دلو
وبال	دلو	عقرب	میزان	حوت	جوزا	حمل	اسد

خانہ اوّل

گھروں کی تفصیل میں نے رحیم النجوم حصّہ دوئم میں کافی کی ہے
اب آپ نے پھر ان گھروں پر غور کرنا ہے۔

تمام عالم کا دارومدار ان گھروں پر ہے عنصر کے لحاظ سے پہلا گھر آتشی ہے اور اس کا پیار یا تعلق بادی گھر سے ہوگا۔ اس پر آپ نے غور کرنا ہے۔

خانہ اوّل لگن یا طالع مالک ستارہ مریخ

مالک برج حمل پہلے گھر کو طالع کیندر اور تن بھون کہتے ہیں

اس گھر کے حالات سوال کنندہ ترقی و تنزلی و ماہیت و خاصیت اور عادت و خصلت رنگ و روپ اور جسم و صورت کے نشانات۔ صحت: تندرستی۔ رنگت: چہرہ و طاقت

جسم سروشکم، یاد، حافظ، اضطراب نیکنامی و سفرو مذہب، خوف خدا یا حاکم خوشی شادی، نفع و نقصان اور حالات مولود۔ نانا۔ دادی، سکھ و دکھ عمر اور بیماری خودی، راحت ورنج بلندی و بزرگی ولادت و پیدائش نیک و بد کے متعلق غور اور بچار کیا جاتا ہے۔

اس بات کو ذہن نشین کرلیں جو برج پہلا گھر میں ہوگا اس برج کا مالک ستارہ آپ کا ستارہ ہوگا خواہ وہ اپنے برج میں واقع ہویا نہ ہو۔ اس بات کو نوٹ کرلیں اگر اس برج میں پیدائش کے وقت یا سوال کے وقت کوئی ایک یا ایک سے زیادہ سیارے جمع ہوں تو وہ آپ کے طالع کے احکام پر اثر انداز ہوتے ھیں۔

مثلاً کسی شخص کے زائچہ کے پہلے گھر پر برج قوس آیا ہے تو اس کا ستارہ مشتری ہوگا۔ خواہ وہ اس وقت برج قوس میں واقع ہو یا نہ ہو اگر اس وقت برج قوس کے اندر کوئی اور ستارہ ہو۔ تو ہم اسے قابض ستارہ کے نام سے پکاریں گے اور اصل مالک ستارہ جہاں بھی ہوگا۔ اسے اس برج کا مالک یا حاکم کے نام سے پکاریں گے۔ ستارے کبھی رجعت میں کبھی مستقیم یا شرف اور کبھی ہبوط شرف اور کبھی وبال کے حالت میں بھی چلتے ہیں عنصری لحاظ سے ان کی دوستی دشمنی گھروں یا برجوں کی اور ستاروں کو بھی مدنظر ہمیشہ رکھنے گئے۔ یہی آپ کی کامیابی کا راز ہے۔ ستارے سعد حالت میں ہوتے ہیں تو پورا پورا تعاون کرتے ہیں کامیابی عزت وقار دیتے ہیں بخس حالت میں پریشانی کا سبب بنتے ہیں۔ نظرات کا اثرات بھی بہت ہوتا ہے میں آگے جاکر آپکی راہبری کر دن گا۔ حال کے حالات معلوم کئے جاتے ہیں سفید رنگ، سعد، منقلب، آتشی مزاج۔ مذکر۔ مالک برج حمل مالک ستارہ مریخ۔

خانہ دوئم یعنی پنپھر استھان

اس گھر کو خانہ پنپھر اور دھن بھون یا مال کا گھر کہتے ہیں۔ اس گھر کے حالات نفع ونقصان روپیہ پیسہ دھن دولت جواہرات اسامنواور بیوپار تجارت خرید و فروخت و حال متاثل و کسب دولتمندی مفلسی اور حالات خویش واقارب عزیز دوست خاندان رشتہ دران تعلیم علم جائداد غیر منقولہ سچائی علم شاعری۔ طاقت شجاعت کمزوری بسعادت سعد خاکی ثابت بگل نقل وحرکت کے متعلق غور کیا جاتا ہے یہ گھر مستقبل کے آئیندہ کے حالات سے آگاہ کرتا ہے۔ نظرات کے اثرات پر غور کرنا ہے۔

جو ستارہ پانچویں اور نویں گھر میں بیٹھا ہوا ہو۔ وہ نظر تثلیث سے دیکھ رہا ہوتا ہے۔ جو ستارہ تیسرے گھر اور گیارہویں گھر میں بیٹھا ہوا ہو وہ نظر تسدیس سے دیکھ رہا ہوتا ہے اور جو ستارہ چوتھے اور دسویں گھر میں بیٹھا ہوا ہو تو وہ نظر تربیع سے دیکھ رہا ہوتا ہے۔ جو ستارہ پہلے گھر اور ساتویں گھر میں بیٹھا ہوا ہو تو وہ ایک دوسرے کو نظر مقابلہ سے دیکھ رہے ہوتے ہیں اس بات کو بھی ہمیشہ غور کرنا ہے۔ نظر مقابلہ اور نظر تربیع نحس ہوتی ہے نظر تثلیث اور نظر تسدیس نیک ہوتی ہے۔ مؤنث، سعد خاکی ثابت۔ شمال مشرق۔ مالک برج ثور۔ مالک ستارہ زہرہ

خانہ سوم یعنی آپوکلم

مالک برج جوزا۔ مالک ستارہ عطارد

اس گھر کو خانہ آپوکلم یا بھراتری بھون کہتے ہیں۔ اس گھر کے حالات مولود۔ برادران۔ بہن بھائی۔ نوکر۔ خدمتگار۔ بھتیجا۔ خویش واقارب۔ ملاقات عزیز دوست و حال عیاشی و دلیری۔ ہمت مذہب و فتوحات۔ تعداد عمر قرضہ۔ علم موسیقی کے حالات خرید و فروخت۔ طاقت و شجاعت

کمزوری اعضا کانوں کی حالت اور تعلق ہو کہ اور سماعت [illegible] گروہ کی سفر
خط وکتابت وتحریر، ہر قسم کی تبدیلیاں ظاہر ہوتی ہیں یہ خانہ ذکر
کے حالات اسی سے بتائے جاتے ہیں۔

خانہ چہارم کیندر استھان

مالک برج سرطان ۔ مالک ستارہ قمر

اس گھر کو خانہ کیندر اور سکھ بھون کہتے ہیں۔ یہ گھر والدہ سے متعلق ہے۔ یہ والدہ کی نسل، خاندان اور جائداد کا مقام ہے۔ اس گھر سے حالات طالع، آرام، تکلیف اور ہر گاہ راحت و حال دفینہ و خزانہ اور دنیوی معاملات، فتوحات، خانگی ہی سعادت حالات زراعت زمین مکان، ملک واملاک حالات سواری و چوپایہ مویشی حکیم ادویات اور حالات تجارت و تعلیم حالات سفر و نزدیک شمالی ممالک غیر کی عورت سے تعلقات، عذاب کی تہمت ڈگری یعنی فرقی۔ مرد کے زائچہ میں ساس عورت کے زائچہ میں سسر، چوری بذریعہ نقب جسمانی عارضہ قلب۔ پھیپھڑے خون، دیکھا جاتا ہے۔ مونث ہے۔ زمانہ حال، منقلب ہے آبی خانہ ہے۔

خانہ پنجم یعنی پھیرست استھان

مالک برج اسد ۔ مالک ستارہ شمس

اس گھر سے حالات طالع اولاد یعنی فرزندوں دختر کی اولاد حمل عورت علم وہنر عقل اور حالات معشوق دوست وملاقات اور مصلحت نیک وبد اور جادو منتر، تعویذات ومحبت وعشق فرزندان۔ دختران و زاہدان برادران۔ ہمشیرگان مستقل کے حالات راگ ورنگ اور شاگرد و مرید اور جملہ علوم والدہ کی مالی حالت۔ جوا۔ قماربازی، لاٹری، عہد تحائف۔ معمہ۔ سٹہ۔ شرط۔ چلہ کشی، داماد۔ بھانجی بھتیجی، معدہ، پیٹ، ثابت آتشی خانہ ہے

خانہ چھٹا آپوکلم

مالک برج سنبلہ ۔ مالک ستارہ عطارد

اس گھر سے حالات طالع خالہ و ماموں و پھوپھا اور حال بیماری ۔ دوست دشمن لڑائی ۔ فوجیت ورخنہ اندازی ۔ مرض خوف دغم ۔ آزار جسم وتکلیف ۔ زخم ۔ اسلحہ ۔ پانی کا خوف ۔ برادری ۔ حالت نزع و چوری و امراض ہر قسم پھوڑا پھنسی آتشک زہریلے جانوروں کا خوف اور دیگر عملیات سحر جادو رستی ۔ خوف سزا وقید ۔ نیکی برائی ۔ ملازمین کسب کار یہ گھر ماضی کے حالات سے تعلق رکھتا ہے ۔ کرایہ دار یہ گھر زوجین ملکی قرضے کو دیکھا جاتا ہے ۔ یہ گھر خاکی ہے ۔

خانہ ہفتم استری بھون کیندر استھان

برج میزان ۔ مالک ستارہ زہرہ

اس گھر سے حالات طالع زوجہ اور بیاہ شادی ۔ حالات شراکت کا کاروبار ۔ سفر بیوپار ۔ سوداگری وتجارت وسراغ دشمنان وحالات اولاد برادر ۔ خواہر حالات چور ۔ مدعا علیہ ومقدمات ۔ تنازعات عدالت و مال ۔ مباشرت ۔ مخالفین وخصومت زن وشوہر حال نیک و بدعورت ومعشوقہ ۔ قمار بازی ۔ حال دوستی ۔ حال دوسری زوجہ ۔ صاحب زائچہ اور اس کے فرزند ۔ تنازعہ راجہ دربار ترقی وتنزلی حالات نیک بدعورت ۔ معاہدے ۔ ٹھیکہ جات تبادلے ۔ ضمانت ۔ غائب کے حالات ۔ اس کا حاکم ستارہ مریخ ہے چوری کا سوال ہیں اس کا حاکم چور سے منسوب ہے ۔ شکار ۔ مقدمات کے سوال میں یہ گھر مدعا علیہ کی حالت کو ظاہر کرتا ہے ۔ خاوند بیوی میں بگاڑ ۔ مارکیٹ کا اتار چڑھاؤ ۔ کھوئی ہوئی غائب کی جائداد کا حصول جرمانہ ۔ مقابل دشمن ۔ شریک کار ۔ یہ گھر بادی منقلب اور حال سے تعلق رکھتا ہے

خانہ ہشتم پنچھر آیور استھان

مالک برج عقرب ۔ مالک ستارہ مریخ

یہ زائچہ کا آٹھواں گھر ہے ۔ یہ ترکہ میراث ۔ شریک کار ۔ یا شریک زندگی کے مال کے متعلق ہے

Scanned by CamScanner

یہ گھر موت بیماری، عمر تکلیف، مقابلہ دشمن، لڑائی فتنہ و فساد، دشمنی جھگڑا، جنگ، قتل، دہرے ہلاک کا خوف، بلندی سے گرنا، قرضہ کے سبب رنج و غم، فضول خرچی، سزائے قیدی، شکست، چوری، جلیہ چور، مال صحت بیماری و حال فتح یابی، رہائی محبوس، میراث، خزانہ، بیماری مریض، جہیز نسوانی، خواہشات وصیت قرض لینے والا، سمندر سفر، امراض مقصد۔ یہ گھر آبی ہے ثابت ہے۔ مستقبل کے حالات اس سے ظاہر ہوتے ہیں

خانہ نہم۔ آپوکلم بھاگ استھان

مالک برج قوس - مالک ستارہ مشتری

یہ گھر زائچہ کا نواں گھر ہے۔ علم اور طویل سفر، ممالک غیر کا سفر نیز غیر ملکوں سے مفاد۔ حج و زیارت طویل المدت اسکیمیں زوجہ کے بھائی بہو کے حالات حال پوتا۔ خیراتی کاموں، عمارات بنوانا، حوض تالاب عبادت خانہ، ترقی و تیرمی جائداد پدری، عزت ناموس، خیرات انعام خوش قسمتی علم مذہبی، غیب بینی، پیش گوئی۔ عبادت ریاضت، سخاوت، نیکی بدی، اچھی صحت، رفاہی کام قانونی معاملات۔ غیر ملکی جائداد فلسفے۔ زکوٰۃ پیر استاد معلم۔ عزت شہرت۔ سالا سالی۔ پوتا۔ نواسا، فقہی، فن، ہوا بازی دوسری بیوی ملازم کی بیوی اس گھر کے تحت دیکھے جاتے ہیں۔
یہ گھر آتشی ذوجسدین ماضی سے تعلق رکھتا ہے۔

خانہ دہم۔ کیندر راج سے تعلق رکھتا ہے

مالک برج جدی۔ مالک ستارہ زحل

یہ زائچہ کا دسواں گھر ہے۔ عزت۔ شہرت و قار جاہ و منزلت مستقل روزگار۔ ملازمت طالع پدر، استاد آقا۔ حالات والدہ بلندی مراتب۔ مذہبی اعمال۔ جائداد زرعی و غیر منقولہ مکانات، تبدیلی مکان، ملازمت و تبدیلی از عہدہ حکومت۔ جائے قیام۔ بحال سلطنت۔ حاکم۔ بلندی و بزرگی امراء۔ دلیری، لباس

وزرا۔ حادثات سماوی۔ بارش آندھی حکام وقت راج دربار کے متعلق سوال حل کئے جاتے ہیں۔
اس کے علاوہ کسی مریض کے متعلق سوال ہو تو یہ خانہ اور اس کا حاکم معالج کو ظاہر کرتا ہے۔ بیمار کی زندگی کو بھی ظاہر کرتا ہے پدری ورثہ تقرری یا تقرر کرنا۔ چوری کا مال لے جانا۔

خانہ گیارہواں پنچھر۔ لابھا استھان

اس کا مالک برج دلو۔ اور سیارہ زحل

یہ زائچہ کا گیارہواں گھر ہے۔ اس کا تعلق دوستوں امیدوں اور خواہشوں۔ حال نفع وآمدن و فائدہ۔ دھن دولت۔ سواری۔ عمرہ سعادت۔ نیک بختی دولت سواری۔ جائداد اعزاز شاہی۔ راحت۔ عزت حرمت حشمت۔ شاہی عنایات۔ زیاں حاکم راگ رنگ۔ موسیقی خوش قسمتی و بدقسمتی زنا کاری زمین کی خرید فروخت سوالات حل کئے جاتے ہیں گم شدہ چیز کا ملنا۔ دختری شرکائے۔ بیوی کا فرض یہ گھر بادی ہے۔ منقلب ہے مستقبل کے حالات دیکھے جاتے ہیں

خانہ بارھواں آپوکلم جرح استھان

مالک برج حوت۔ ستارہ مشتری

یہ زائچہ کا بارھواں گھر ہے۔ یہ مخفی امور سے وابستہ ہے خفیہ دشمن حالات طالع عسم پھوپھی۔ یا نانی۔ خالہ کامرانی ہر قسم۔ خوراک خواب۔ سزائے سرکاری عشق۔ تجارت۔ قربانی۔ مذہبی رسوم نقصانات غیر ملک میں ملازمت۔ خوف زیادتی۔ اخراجات۔ دشمن نقل و حرکت خرید و فروخت آزار تکلیف۔ محنت۔ مشقت۔ قرض۔ بیماری۔ غربت افلاس۔ سوشل امداد۔ خودکشی۔ جلا وطن لوگ۔ شریک حیات کی بیماری بچوں کی موت غداری۔ یہ خانہ ماضی کے حالات جاننے کے لئے آلہ ہے ذو جسدین ہے۔

Scanned by CamScanner

زائچوں کے گھروں کی خاصیت

۱۔ خانہ ہائے اوتاد ۱۔ ۴۔ ۷۔ ۱۰ احوال سے منسوب ہیں۔
۲۔ خانہ ہائے مائل اتاد ۲۔ ۵۔ ۸۔ ۱۱ زمانہ مستقبل سے مراد ہیں۔
۳۔ خانہ ہائے زائل اوتاد ۳۔ ۶۔ ۹۔ ۱۲ یہ زمانہ ماضی سے تعلق رکھتے ہیں۔

قابض و حاکم یا مالک ستاروں کو بھی ذہن نشین کر لیں

کوئی ستارہ کسی گھر میں بیٹھا ہوا ہو تو اسے اس گھر کا قابض کہیں گے اور جو جس برج کا مالک یا حکمران سیارہ ہوتا ہے اسے صاحب مالک یا حاکم سیارہ کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر مشتری برج قوس میں بیٹھا ہے تو وہ سیارہ اپنے گھر میں ہے۔ اسے حاکم سیارہ کہیں گے اگر مشتری برج اسد میں بیٹھا ہوا ہو تو اسے اس کا برج کا قابض کہلائیگا۔ حاکم نہیں اس فرق کو سمجھ لیں۔ آگے جا کر وضاحت کروں گا۔

منسوبات بروج

اس کتاب کا آغاز میں نے عنصر سے کیا ہے۔ کیونکہ نجوم میں عنصر کو بڑا عمل دخل ہے

چار عناصر ہیں

عنصر :	آتشی	خاکی	بادی	آبی
منقلب :۔	حمل	جدی	میزان	سرطان
ثابت :۔	اسد	ثور	دلو	عقرب
ذوجسدین :۔	قوس	سنبلہ	جوزا	حوت

حضرت سعدیؒ کا ایک شعر ہے۔

چوں مخبط شد اعتدال مزاج   نہ عزیمت اثر کند نہ علاج

مزاج میں عنصری تعلق

نجوم میں اہم شعبہ ہے جو شخص بھی اس راز کو سمجھ جائے گا وہ کامران اور کامیاب ہوجائے گا۔ ہر روحانی علم ہر چاہے نجوم ہو چاہے جفر ہو چاہے عملیات ہو چاہے اعداد ہو اس کے بغیر کوئی چارہ نہیں۔ اس لئے اس کتاب کی ابتدا میں نے عنصر پہ رکھی ہے۔

بلحاظ عنصری امتزاج مزاجی یہ ہے

موافقت = آتش و باد ، آب و خاک

مخالفت = آتش و آب ، باد و خاک

مساوی = آتش و خاک ، باد و آب

نہ دشمن نہ دوست

فرضی زائچہ نظرات پر ہے

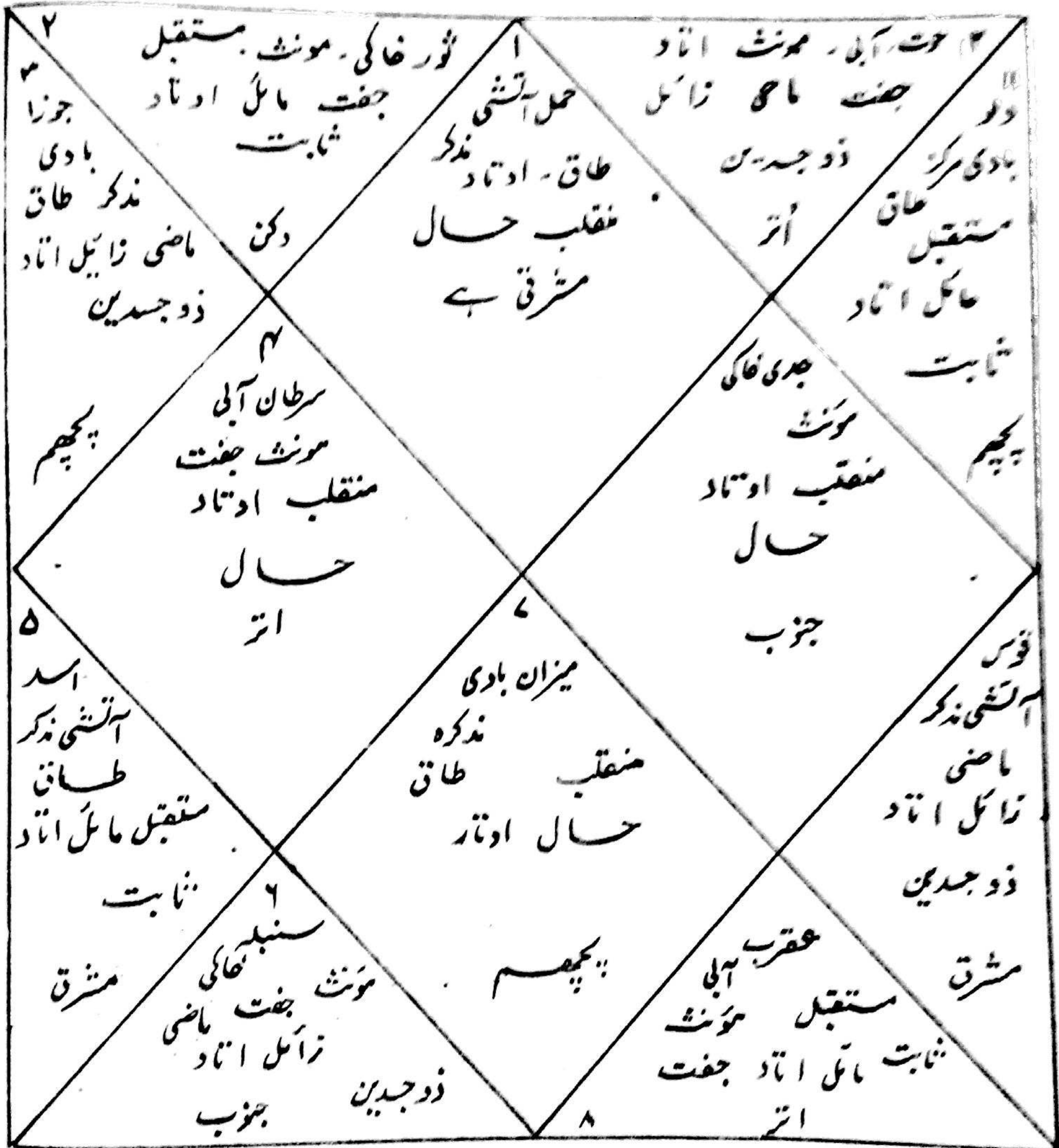
میزان
سنبلہ مشتری
اسد
عقرب ذنب
قوس قمر
سرطان
جوزا مریخ
حوت زہرہ
ثور شمس عطارد
جدی
دلو
حمل زحل

۱ چونکہ مشتری برج سنبلہ میں ہے اور زہرہ حوت میں ہے انکی نظر مقابلہ ہے۔ ۲ قمر قوس میں ہے زہرہ حوت میں ہے انکی آپس میں نظر مقابلہ ۳ قمر قوس میں ہے اور زحل برج حمل میں ہے۔ انکی آپس میں نظر تثلیث ہے ۴ زہرہ برج حوت میں ہے اور شمس عطارد برج ثور میں ہے ان کی آپس میں نظر تربیع ہے ۵ وہ شمس اور عطارد برج ثور میں جمع ہیں قران کہتے ہیں

۶ قمر برج قوس میں اور مریخ برج جوزا میں انکی بھی نظر مقابلہ ہے بعض جگہ ایک دوسرے سیارے کا درمیان میں ہونا دیکھنا پڑتا ہے جیسا دیکھو کہ مشتری اور زہرہ کے درمیان قمر ہے اور قمر و زحل کے درمیان زہرہ اور زہرہ عطارد کے درمیان زحل ہے اور زحل مریخ کے درمیان شمس عطارد ہیں اور جن سیاروں کی باہم آپس میں کوئی نظر نہ ہو تو ان کو ساقط کہتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

عنصری خواص گھروں



یہی قانون گھروں پر لاگو ہوگا۔ آتشی گھر بادی گھروں کے دوست ہونگے۔ آبی گھر خاکی گھر میں دوستی ہوگی۔ آتشی گھر آبی گھروں میں بحالت دشمنی ہوگی علیٰ ہذالقیاس یہ عمل جاری رہے گا

Scanned by CamScanner

عنصری خواص بروج کے تعلقات

۱ حمل
اس کا مالک مریخ
منقلب مذکر ۔ طاق ۔ آتشی
نحس حمل کا دوست اسد زیادہ ہے
حمل و سنبلہ باہم اوسط درجے دشمنی ۔ بانجھ
حمل و ثور باہم اوسط دشمنی

۲ ثور
ثور اس کا مالک زہرہ ہے ثابت ، مونث ، جفت
خاکی سعد ، ثور عقرب میں ثمردار ، اوسط
درجے کی دوستی ہے ۔
ثور اور سنبلہ میں زیادہ
دوستی ہے

۳ جوزا
اس کا
مالک عطارد
ذوجسدین ۔ مذکر
طاق ۔ بادی مخنث ہے
جوزا ، قوس ، دلو تینوں
میں بہت دوستی
ہے

۴ سرطان
اس کا مالک قمر
ہے منقلب ، مونث ، جفت
آبی ، سعد سرطان و عقرب اوسط
درجے کے دوست ہیں ۔
ثمردار

۵ اسد
اس کا مالک
شمس ہے ثابت
مذکر طاق آتشی
اشبھ ، اسد ، قوس بہت
زیادہ دوست ہیں
بانجھ

۶ سنبلہ
اس کا مالک عطارد ہے
ذوجسدین ، مونث ، جفت
خاکی ۔ ممتزج
سنبلہ و حوت میں اوسط درجے کی دوستی ہے

۷ میزان
اس کا مالک
زہرہ ہے ۔
منقلب ، مذکر ، طاق ، بادی ، سعد
جوزا اور میزان میں باہم بہت
دوست ہیں ثور و میزان باہم
اوسط درجے
دشمنی

۸ عقرب
اس کا مالک مریخ
ثابت ، مونث ، جفت ، آبی
نحس حمل و عقرب باہم اوسط دشمنی
ثمردار

۹ قوس
اس کا مالک
مشتری ذوجسدین
مذکر ۔ طاق ۔ آتشی
سعد ، جوزا ، قوس
دلو تینوں میں
بہت
دوستی
ہے

۱۰ جدی
اس کا مالک زحل ہے
منقلب مونث ، جفت
خاکی نحس سنبلہ اور جدی
باہم اوسط درجے کی دوستی ہے
بانجھ

۱۱ دلو
اس کا مالک
زحل ثابت
مذکر طاق ، بادی
نحس ، جوزا ، قوس
دلو تینوں میں بہت
دوستی
ہے

۱۲ حوت
اس کا مالک مشتری ہے ذوجسدین ۔
مونث ، جفت آبی ۔ ثمردار
سعد اسد و حوت باہم
دوست زیادہ
دشمنی

یہی قانون بروجوں پر عائد ہوگا ۔

سیارگان کے عنصری خواص

[illegible]

راس سرطان / زحل

[illegible]

خانہ ۷ (رخ عقرب ؟)

[illegible] ساتویں گھر کو [illegible]
کامل سے دیکھتا ہے
مزاج سرد خشک بادی عصب
زحل موقت نحس اکبر رنگ سیاہ عمر
افراد مرتبہ خدمت گار۔ دوست سارے
زہرہ عطارد دشمن: مریخ، قمر
شمس مساوی: مشتری

۹

مشتری

[illegible] سعد اکبر
رنگ زرد [illegible]
مزاج گرم تر [illegible] نسبت
رشتہ سے بیٹا ہے
منسوب ہے مرتبہ مشیر
دوست شمس قمر مریخ
دشمن عطارد
زہرہ مساوی:
زحل

۱ زہرہ
مونث سعد صغر
مزاج بادی سرد تر نسبت
بیوی یا خاوند مرتبہ میں خدمت گار
دوست: عطارد، زحل۔ دشمن: قمر، شمس
مساوی: مریخ، مشتری

مریخ
مذکر نحس صغر مزاج
گرم خشک صفراوی بادی
ذو جسدین رشتہ میں بھائی۔ مرتبہ سپہ سالار
گھر کو نظر کامل سے دیکھتا ہے

۳ افقوریہ

۸

۶
عطارد
مخنث سعد [illegible]
مزاج [illegible] نسبت [illegible]
منسوب ہے۔ مرتبہ میں نائب [illegible]
ساتویں گھر کو نظر کامل سے دیکھتا ہے۔

[illegible]
دوست: [illegible]
[illegible] مشتری، زحل [illegible]
کامل نظر سے دیکھتا ہے

[illegible]

یہی قانون سیارگان پر رہے گا

دوستی۔ دشمنی۔ مساوات نجوم میں جس طرح پر ہے

۱۔ شمس کو قمر۔ مریخ کو مشتری کے ساتھ۔ عطارد کو زہرہ کے ساتھ دوستی ہے۔

۲۔ شمس کو زحل اور زہرہ کو شمس کے ساتھ دشمنی ہے۔

۳۔ زہرہ کو مریخ کے ساتھ اور مشتری کو زحل کے ساتھ نہ دوستی ہے نہ دشمنی دونوں طرف مساوی ہیں

۴۔ عطارد کو قمر کا دوست ہے لیکن قمر کو عطارد سے دشمنی ہے یعنی ایک طرف دوستی اور دوسری طرف دشمنی ہوتی ہے۔

۵۔ قمر دوست مشتری کا ہے لیکن مشتری قمر کے ساتھ مساوی ہے۔ شمس عطارد کا دوست ہے لیکن عطارد شمس کے ساتھ مساوی ہے۔ عطارد زحل کا دوست ہے لیکن زحل عطارد کے ساتھ مساوی ہے مریخ قمر کا دوست ہے لیکن قمر کے ساتھ مریخ مساوی ہے۔ بعض ایک جانب دوستی ہوتی ہے۔ دوسری طرف مساوی ہونے کا رشتہ ہوتا ہے۔

۶۔ عطارد مریخ کا دشمن ہے اور مریخ عطارد کے ساتھ مساوی ہے۔ عطارد دشمن ہے مشتری کا لیکن مشتری عطارد کے ساتھ مساوی ہے۔ اس طرح قمر زہرہ کا دشمن ہے لیکن زہرہ قمر کے ساتھ مساوی ہے۔ قمر دشمن ہے زحل کا ہے لیکن زحل قمر کے ساتھ مساوی ہے۔ مریخ زحل کا دشمن ہے لیکن زحل مریخ کے ساتھ مساوی ہے نجوم کے اندر ایک طرف دشمنی ہے اور دوسری طرف سے مساوی ہوتے ہیں یہی چکر نجوم کو ادق بنادیا ہے

درجات کا پیمانہ

۶۰ رابع کا ایک ثالثہ
۶۰ ثالثہ کا ایک ثانیہ
۶۰ ثانیہ کا ایک دقیقہ
۶۰ دقیقہ کا ایک درجہ

۳۰ درجہ کا ایک برج
۳۶۰ درجہ کا ۱۲ بروج ہوتے ہیں
۲۴ منٹ کی ایک گھڑی
۲½ گھڑی کا ایک گھنٹہ
۶۰ گھڑی کا ایک دن رات

Scanned by CamScanner

بروج میں گھومنے والے سیاروں کی حالت :- پر بھی غور کرنا چاہیئے ۔ شرف ۔ ہبوط ۔ اوج ۔ حضیض ۔ فرح ۔ طرح ۔ ترفع ۔ وبال و جفت ۔ مستقیم طلوع ۔ غروب ۔

بارہ برجوں میں گردش کرنے والے سیارے بارہ حالتیں بناتے ہیں جس کا تذکرہ اوپر کے سطور میں کر چکا ہوں ۔ زائچہ بنا کر ان گھر میں برجوں کے اندر سیاروں کی حالت پر غور کرنا چاہیئے جس گھر کے متعلق سوال ہو اس گھر میں آپ دیکھیں کون سا برج ہے ۔ اس برج کے مالک کی حالت کو مدنظر رکھنا ہے ۔ اگر اس برج کا مالک شرف میں ہو یہ حالت درجہ کمال کی ہوتی ہے وہ کام بالکل اعلیٰ درجہ پر ہوگا اس گھر میں برج کے مالک ہبوط میں ہے ۔ تو سائل پریشانی حیرانی میں مبتلا ہوگا ۔ کام کسی صورت میں نہ ہوگا ۔ سوال کے خانے میں جو برج مقیم ہوگا ۔ اس کا مالک اوج میں ہوگا تو سائل بلندی سرفرازی شرف سے اس کی قوت دوسرے درجہ پر ہے ۔ کامیابی ہوگی ۔ اگر سوال کے گھر میں برج کا حاکم حضیض کی حالت میں ہے تو سائل کی حالت پستی تنزلی ، گراوٹ ہوگی ۔ اگر خانہ سوال میں جو برج بیٹھا ہوا ہے ۔ اس کا حاکم وبال میں ہو تو سائل تباہی و بربادی کاموں میں رکاوٹ ہوگی ۔ سوال جس خانہ سے تعلق رکھتا ہوں ۔ اس خانہ میں جو برج مقیم ہو تو اس کے حاکم کی حالت ترفع ہو تو سائل ترقی ۔ بند کے کام کھل جائیں گے ۔ سوال جس خانہ سے تعلق رکھتا ہوں ۔ اس گھر میں برج مقیم ہو اس کا حاکم فرح کی حالت میں ہو تو تو سائل کو خوشی مسرت شادمانی ملے گی ۔ رفع غم ہوگا ۔ سوال کے خانہ میں جو برج آیا ہو تو اس کا حاکم طرح کی حالت میں ہو تو سائل مخالفوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہے ۔ امراض اسے گھیرے ہوئے ہیں جس خانہ میں برج آیا ہے ۔ اس کا مالک کو دیکھو رجعت میں ہے تو کوئی کام نہ ہوگا ۔ جب وہ ستارہ جنتری سے دیکھیں کب مستقیم ہوتا ہے پھر اس کے تمام بند کام کھل جائیں گے ۔ اس طرح طلوع اور غروب دیکھنا چاہیئے ۔

اہم بات :- ساتھ ساتھ نظرات کو بھی دیکھنا ہے کہ نیک نظرات فائدہ مند ہوتے ہیں ۔ نحس نظرات بھی پریشانی لاتے ہیں ۔

سیارے بروج میں گھومتے رہتے ہیں اور سعد و نحس نظرات بناتے رہتے ہیں ۔ ان کا نجوم میں کافی عمل دخل ہے کامیابی ناکامی کا دارومدار انہیں پر ہوتا ہے ۔

Scanned by CamScanner

نظرات کی تشریح

سیارگان کے نظرات آپس میں رشتے اور تعلقات ہیں۔ سیارگان اپنے مدار پر حرکت کرتے ہوئے ایک دوسرے سے فاصلے بناتے ہیں۔

ان کو نظرات کہتے ہیں یہ طول بلد سے ناپے جاتے ہیں یہ فاصلہ زائچہ میں جن گھروں کا ہو ایک دوسرے کو متاثر بہت کرتے ہیں۔ اچھے برے اثرات ان کی نظرات پر منحصر ہے۔ کامیابی، ناکامی ان نظرات کے نتیجہ سے آسانی کے ساتھ معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ گذشتہ اوراق میں عرض کر چکا ہوں کہ بارہ بروج کے ۳۶۰ درج ہوتے ہیں۔ زائچہ میں دو ستاروں کا فاصلہ ۳۰ درجے یعنی منطقۃ البروج میں دو گھروں کا فاصلہ ۳۰ درجے کا ہوتا ہے۔

۶۰ کے فاصلے کو نظر تسدیس کہتے ہیں اور ۹۰ کے فاصلے کو تربیع کہتے ہیں۔
۱۲۰ کے فاصلے کو تثلیث کہتے ہیں اور ۱۸۰ کو نظر مقابلہ کہتے ہیں اس بات کو نوٹ کر لیں۔ دونوں گھروں کے باھمی موافقت اور مخالفت بھی نظرات اثرات سے معلوم کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ جب دو سیارے ایک ہی برج میں ایک درجہ پہ ہوں اس کو قران کہتے ہیں۔ اس کے خواص بھی بہت ہیں۔ اپنے اپنے مقام پر پیش کرتا چلوں گا

سعد نظرات:۔ تسدیس و تثلیث ہیں۔ **نحس نظرات**:۔ تربیع، مقابلہ **قران** سعد ستارے کے ساتھ سعد جیسے مشتری و زہرہ کا نحس قران جیسے مریخ و زحل کا نحس ہوتا ہے

چار ہزار سال کا علم نجوم آسان علم نہیں ہے۔ بہت مشکل اور دقیق علم ہے میں اپنی طرف سے اسے آسان بناتے ہیں بہت کوشش کر رہا ہوں۔ اگر پھر بھی آپکو کہیں میری **خدمت کی ضرورت ہو تو جوابی لفافہ بھجوا کر اپنی راہبری اور راہنمائی کر سکتے ہیں کوئی فیس وغیرہ بھی نہیں ہے۔ یہ سینہ بے کینہ ہے**

یہ سب کچھ بندہ نجوم کے مختلف کتب میں رقم کر چکا ہے۔ پھر بھی اعادہ کرتا رہتا ہوں۔ پھر غور کریں، نظرات کے اثرات پہ قران، سعد ستاروں کا سعد ہوتا ہے اور نحس ستاروں کا نحس

ہوتا ہے۔ مقابلہ کو اہل نجوم نحس اکبر جانتے ہیں۔ تربیع کو نحس صغر تصور کرتے ہیں تثلیث کو سعد اکبر کہتے ہیں تسدیس کو سعد اصغر کہتے ہیں

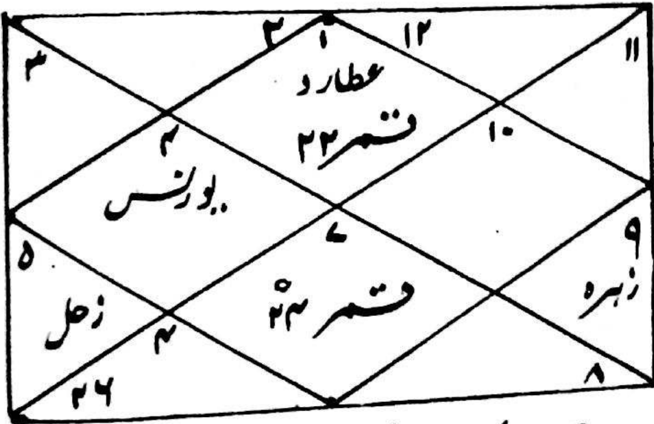
نجوم میں حدّ اتصال سیارگان اہم ہے

کیونکہ نتیجہ حاصل کرنے کیلئے احکام صادر کرنے ماضی کے حالات اور مستقبل کی پیش گوئی اس پر منحصر ہے۔ اس لئے اس کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

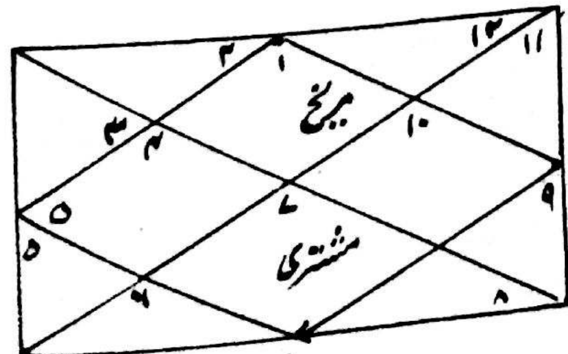
قران و مقابلہ ۱۰ درجے قمر و شمس کے درمیان ۱۲ درجے
تثلیث و تربیع ۸ درجے تسدیس ۷ درجے

کا خیال کیا جاتا ہے حدّ اتصال کی مثال

(۱) عطارد اور یورنس کی آپس میں نظر تربیع ہے



(۲) قمر پہلے گھر میں ۲۲ درجے پر ہے اور زحل پانچویں گھر میں ۲۶ درجے پر ہے
ان دونوں سیارگان کو نظر تثلیث بن رہی ہے۔ چونکہ قمر تیز رفتار ہے۔ اس لئے وہ جلد ۲۶ درجے تک پہنچ جائے گا۔ اسے حد اتصال کہیں گے۔ یہ نظر تثلیث بن جائیگی اس زہرہ ۵ ۲۴ اور قمر ۲۴ درجے چونکہ قمر تیز رفتار ہے اس لئے بہت جلدی زہرہ اور قمر میں نظر تسدیس بن جائیگی اور ہم کہیں گے زہرہ اور قمر حدّ اتصال کے اندر رہیں اس طرح اب میں رائج الوقت جنتری سے دیکھیں گے کیونکہ یہ دونوں سیارے حدّ اتصال پر ہیں صرف ۲ درجے کا فرق ہے اور یہ دونوں سیارے کب ایک ہی درجہ پر مقابلہ کی بنا بنیں گے۔



اب اس طرح آپ نے ہر نظر پر غور کرنا اور سوچنا ہے۔

سیارگان کی اچھی بُری پوزیشن کے بارے میں مختصر بیان

جب کوئی سیارہ کسی برج میں سیر کرتا ہے تو اسے سعد یا نحس حالت میں [illegible] بعض
سیارے برج میں طاقت ور ہوتے ہیں اور بعض کمزور ہو جاتے ہیں اس کی کئی وجوہات ہوتی
ہیں جو سیارہ اپنے برج میں ہوتا ہے وہ طاقت ور ہوتا ہے خواہ وہ سعد ہو یا نحس
جب کوئی سیارہ شرف یا اوج کے برج میں ہوتا ہے اس کی قوت بہت بڑھ جاتی ہے [illegible]
جب وہ وبال یا ہبوط کے خانہ میں جاتا ہے تو وہ ستارہ کمزور ہو جاتا ہے سعد ستارے سے
سعد حالت اور نحس ستارہ سے نحس ہوتا ہے اس کی کئی حالتیں حقیقی، فرضی، [illegible]
وبال رجعت کا تذکرہ گزر چکا ہے اس پر آپ نے گہری نظر رکھنی ہے یہ وہ راز ہیں جو آپ کو مستقبل
سے آگاہ کریں گے۔

سعد سیارے : مشتری۔ زہرہ۔ شمس۔ قمر عطارد۔ لیکن ہندو منجم شمس کو نحس قرار دیتے ہیں۔

نحس سیارے : مریخ۔ زحل۔ یورانس۔ نیپچون ہیں۔

قبل ازیں سیارگان کا نقشہ شرف ہبوط۔ سعد نحس کا پیش کر چکا ہوں لیکن
یہاں دوبارہ آپ کی آسانی کے لئے سادہ طریقہ پیش کرتا ہوں۔

زائچہ بنانے کے اصول اسٹینڈرڈ ٹائم یہ ہوتا ہے کہ کسی ملک کے اندر کسی مقام کو مرکز مان کر وہاں کا ایک
ٹائم سارے ملک میں جاری کر دیا جاتا ہے مغربی پاکستان ۲۷ درجہ ۳۰ دقیقہ ہے اس کو یاد رکھیں۔ لوکل ٹائم۔ ملک کے ہر حصہ
میں اور دنیا کے ہر شہر میں جتنا بھی فاصلہ دو شہروں کا ہوگا ان میں فاصلہ کے لحاظ سے وقت کے لحاظ سے وقت
کا فرق ہونا ضروری۔ ہر درجہ طول البلد پر وقت کے اندر چار منٹ کا فرق پڑتا ہے۔ سب سے پہلے یہ معلوم کرنا ضروری
ہے کہ پیدائش کی جگہ کس طول بلد پر واقع ہے۔ اس جگہ کا صحیح لوکل ٹائم کیا ہے۔ جب تک صحیح لوکل ٹائم معلوم نہ ہو سکے گا۔ صالح
نہ نکل سکے گا۔ اس لئے کسی تقویم سے اپنے ملک کا اسٹینڈرڈ ٹائم اپنے مقامی وقت کا فرق معلوم کر لیں۔ تاکہ صحیح
لوکل ٹائم معلوم ہو سکے۔

(برجوں میں ستاروں کی حالت)

۱
حمل
پہلا گھر
حاکم ستارہ۔ مریخ
شمس بشرف۔ مشتری
طاقت ور۔ زہرہ نقصان یافتہ
زحل کمزور ہوتا ہے

۲
دوسرا گھر زہرہ حاکم قمر شرف مشتری
ثور طاقت ور مریخ پلوٹو
نقصان والے
یورنس کمزور
ہوتا ہے

۳
تیسرا گھر
جوزا
حاکم عطارد
کوئی شرف یافتہ
زحل طاقت ور مشتری
نقصان دے۔ کمزور
ہوتا ہے

۴
چوتھا گھر
سرطان۔ قمر حاکم
نپچون۔ مشتری شرف یافتہ
عطارد طاقت ور۔ زحل نقصان دہ
مریخ۔ کمزور ہوتا ہے

۵
پانچواں گھر
اسد،
شمس حاکم۔ مریخ
طاقت ور۔ زحل
نقصان دہ

۶
چھٹا گھر
سنبلہ عطارد حاکم
شرف یافتہ عطارد۔ زحل
طاقتور مشتری نپچون نقصان دہ
زہرہ کمزور ہوتا ہے

۷
ساتواں گھر
میزان حاکم زہرہ
زحل شرف یافتہ۔ مشتری
طاقت ور مریخ نقصان دہ۔
شمس کمزور ہوتا ہے۔

۸
آٹھواں گھر
عقرب۔ مریخ
پلوٹو حاکم یورنس شرف
یافتہ۔ شمس طاقتور زہرہ نقصان دہ
قمر کمزور

۹
نواں
گھر حاکم
قوس مشتری
زہرہ طاقت ور
عطارد نقصان دہ
ہوتا ہے

۱۰
دسواں گھر
جدی
زحل حاکم۔ مریخ شرف یافتہ
عطارد۔ طاقت ور۔ قمر
نقصان دے مشتری۔ نپچون
کمزور ہوگا

۱۱
گیارہواں
گھر حاکم۔ دلو
زحل یورنس،
یورنس طاقت ور
شمس نقصان
دے
ہوتا ہے

۱۲
بارھواں گھر حوت حاکم مشتری
زہرہ شرف یافتہ۔ نپچون
طاقتور۔ عطارد
نقصان دے
ہوتا ہے

Scanned by CamScanner

نجوم میں کچھ ایسی تقسیم بھی ہے ۔مثبت اور منفی کا مطلب ہے ۔مثبت بروج آتشی و بادی ہوتے ہیں۔ منفی بروج آبی و خاکی ہوتے ہیں تقسیم کے لحاظ سے بروج طاق کو مذکر نحس اور لیل کہتے ہیں۔ بروج جفت کو مؤنث یا سعد یا نہاری کہتے ہیں۔ مثلاً حمل طاق ثور جفت جوزا طاق سرطان جفت علیٰ ہذا القیاس یہی سلسلہ جاری رہتا ہے۔

مزاج میں حقیقت آتشی کا مزاج گرم خشک اور طبع آتشی و صفرادی ہوتی ہے
برج خاکی کا مزاج سرد خشک اور طبع خاکی اور سودادی ہوتی ہے
بروج بادی کا مزاج گرم تر اور طبع بادی اور دموی ہوتی ہے۔
بروج آبی کا مزاج سرد تر اور طبع آبی و بلغمی ہوتی ہے۔

منقلب بروج کوشش، ہتگ، و دو کا اظہار کرتے ہیں ان تھک آدمی ہوگا اور انتظام کے زیادہ قابل ہوگا۔

ثابت برج۔ مزاج انسانی میں استقلال کی روح پھونکنے میں ماہر ہوگا۔ ایک شخص مستقل مزاج مضبوط الاعتقاد دیکھو خیال ہوگا اور جم کر کام کرنے کو پسند کریگا

ذوجسدین بروج کے انسان دونوں طرح کی خاصیتوں کے مالک ہوگے وہ زمانہ کے وقت کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال دے گا۔

اہم نقطہ بروج منقلب سے تاثیر نقل و حرکت اور جلدی کاموں کے سرانجام ہونے کی دلیل ہے۔
بروج ثابت سے دیری قائم رہنے والے کاموں کی دلیل ہے۔
بروج ذوجسدین سے دونو بروج کی ملی جلی خاصیتوں کی تاثیر سے کام ہونا خیال کیا جاتا ہے۔

بروج ثابت کے احکامات کی مثالیں

وقتی زائچہ میں سائل کا سوال کسی کو ملنے کیلئے کرتا ہے، تو زائچہ میں اگر طالع میں برج ثابت آگیا ہے تو سائل سے کہیں کہ آپ جس سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں وہ اس وقت گھر میں موجود ہے۔ اگر سوال کے وقت کوئی چیز چوری ہوگئی ہے تو جواب دیں کہ وہ چیز گم نہیں ہوئی اپنی جگہ پر موجود ہے۔ اگر سوال مریض کے متعلق کیا گیا ہو کہ اس کی

حالت کیسی ہے تو طالع میں اگر برج ثابت ہے تو جواب دیں اس کی حالت جوں کی توں ہے ، مریض فوت نہیں ہوا۔ اور نہ ہی اسے آرام آیا ہے ۔ اگر سوال سفر کا ہو تو جواب دیں وہ سفر سے واپس نہیں آیا۔ اسی جگہ پر موجود ہے جہاں وہ گیا ہوا تھا۔ برج کی ماہیت اور سیارے ثابت سے اس امر کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے۔

برج منقلب کی زائچہ میں اثرات

وقتی زائچہ میں اگر طالع برج منقلب ہے تو اس کا جواب برج ثابت سے بالکل معکوس ہے ۔ مثال کے طور پر ہم کسی کو ملنے جاتا ہے۔ زائچہ کشید کیا تو اس میں برج منقلب آیا تو اس کا جواب یہ ہے کہ وہ شخص گھر پر نہیں ہے کہیں باہر چلا گیا ہے ۔ اگر چوری کا سوال ہے تو زائچہ میں منقلب برج آجائے تو اس کا جواب یہ ہوگا چوری ہوگئی ہے ۔ اور چور اسے لے کر بھاگ گیا ہے۔ اگر مریض کیا گیا ہو تو وقتی زائچہ میں اگر برج منقلب طالع میں آجائے تو جواب ہوا مریض کا انتقال ہوگیا ہے ۔ اگر سفر کا سوال ہو تو وقتی زائچہ میں برج منقلب آجائے تو مسافر سفر سے واپس آگیا ہے۔ یا وہ کسی اور جگہ چلا گیا ہے یا وہ سفر میں ہے ۔

برج ذوجسدین کے وقتی زائچہ میں اثرات

میں قبل ازیں عرض کر چکا ہوں ۔ کہ نصف ثابت طالع اور نصف منقلب کے خواص موجود ہوں گے تو نتیجہ ان منسوبات کو ملا کر بیان کرنا چاہیئے ۔

برج حمل کے مختصر منسوبات

یہ برج نجوم کے بارہ گھروں میں پہلا برج ہے اس کا حاکم سیارہ مریخ ہے شمس کو اس برج میں شرف ہوتا ہے اور زحل کو ہبوط ہوجاتا ہے ۔ اور مشتری کو اس گھر میں حفیض ہوجاتا ہے اور عطارد کو اس برج میں فرح ہوجاتا ہے اور مریخ کو ترفع یعنی با عزت بکرم ، ترقی یافتہ ہوتا ہے اور اس برج میں زہرہ کو وبال یعنی غم ، تنزلی ، تفکرات ملتا ہے ۔ اس برج کے دوست برج اسد ، قوس ۔ دشمن برج سرطان ، میزان جدی

Scanned by CamScanner

اس کے مالک مریخ سیارے کے دوست سیارے شمس۔ قمر مشتری دشمن سیارہ عطارد ہے

فطرت :۔ آتشی، گرم، مذکر، منقلب۔ بانجھ ہے۔ اس کے زیر اثر پیدا ہونے والے لوگ جلد باز، مہم جو، انفرادیت پسند کے خلاف صاف گو اور سیدھے سادے لوگ ہوتے ہیں۔ آزادی پسند اور آزاد رہنا پسند کرتے ہیں۔ محبت کے معاملے میں جذباتی ہوتے ہیں طاقت ور انسان ہوتے ہیں جنسی جذبات رکھتے ہیں ان میں کچھ خامیاں بھی ہوتی ہیں بے وقوف اور بہادر، جنگجو، خشک کلام، منہ پھٹ، مغرور، دنگا فساد کرنے والے انسان ہوتے ہیں، ان کے لئے پیشہ فوج افسران، سپاہی، سرجن، پولیس، سرکاری، وکیل، لوہار، چاقو چھری تلوار بنانے والا۔ شکاری پہلوان۔ جرائم پیشہ افراد وغیرہ وغیرہ۔ ایسا انسان سر درد جلن، تیز بخار، مرگی، ملیریا، زیادہ امراض سر اور دماغ میں مبتلا رہتا ہے۔ اس برج سے تعلق رکھنے والے ممالک : شام، لبنان۔ جرمنی، مغربی پولینڈ۔ دمشق، سعودی عرب، افریقہ امریکہ۔ انگلینڈ۔

برج ثور نجوم کے قانون میں دوسرا برج ہے

برج ثور ثابت، منفی، خاکی برج ہے مونث ہے ثمردار برج اس برج کا مالک سیارہ زہرہ ہے قمر کو اس برج میں شرف ہوتا ہے درجہ کمال سعادت اور عطارد کو اس برج میں حضیض ہوتا ہے، قمر کو اس برج میں ترفع ہوتا ہے، اس کے زیر اثر لوگ قابل بھروسہ اور ثابت قدم ہوتے ہیں، ثابت قدم، صبر بردباری کے اعلیٰ صفات کے مالک ہوتے ہیں، خوبصورت اشیاء کو پسند کرتے ہیں۔ آرام پرست، عیاش قسم کے طبیعت کے مالک ہوتے ہیں مستقل مزاجی رکھتے ہیں۔ محنت طلب اور کنجوس قسم کے مالک ہوتے ہیں۔ اگر غصہ دلا یا جائے تو بہت غضبناک ہوتے ہیں۔ دماغی لحاظ سے مضبوط تعمیری قسم کے فطرت کے مالک ہوتے ہیں، بہت عشاق طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ ان میں خامیاں بھی ہوتی ہیں، خودستائی ضرورت سے زیادہ حق جتانا، غلاموں اور نوکروں کی طرح زندگی بسر کرنا برج ثور، دودھ، مکھن دہی یا ڈیری فارم والے جانور پالتے ہیں، انہیں کامیابی ملتی ہے۔ یہ گردن، گلا کے امراض میں مبتلا ہوتے اگر یہ فارس، روس، قبرص، آئرلینڈ، پولینڈ، ہالینڈ جائیں تو کافی مفاد ملے گا، لیکن یہ لوگ تن آسانی اور ذاتی آرام کا ہر وقت خیال رکھتے ہیں۔ طبعیتاً جذباتی

ہوتے ہیں۔ اس کے دوست برج سنبلہ اور جدی ہیں۔ اور دشمن بروج۔ اسد۔ عقرب ہیں

برج جوزا نجوم کے قانون میں تیسرا برج ہے

یہ برج ذو جسدین مثبت اور بادی طاق ہے۔ مذکر برج ہے کا مالک عطارد ہے اس برج میں قمر کو فرح ہوتا ہے اور شمس کو اس برج میں طرح ہوتا ہے۔ اس برج سے دوست برج میزان برج دلو ہیں اور دشمن بروج سنبلہ، حوت۔ قوس ہیں اس کے زیر اثر پیدا ہونے والا انسان جلد بدلنے والا، متلون مزاج۔ بد حواس، باتونی، ذی فہم ایجاد اختراعی ذہن کا مالک ہوتا ہے۔ حاضر جواب ذہین اور فطین۔ ملنسار۔ ہرفن مولا ہوتا ہے۔ انتھک محنتی اور قابل شاعر ہوتے ہیں۔ مثبت ذہنیت والے افراد بہترین مقرر اور استاد ہوتے ہیں۔ سرد مہری سے محبت کرنے والے دکھانے والی محبت کرنا اس کا شعار ہوتا ہے۔ اگر ان کے برج میں نحس سیارہ یا نظر بد سیارے دیکھ رہا ہے۔ تو دغاباز، بہروپیہ۔ انتشار پھیلانے والا ثابت ہوتا ہے۔ بے اصول، دھوکہ باز۔ شریر قسم کا انسان ہوتا ہے۔ اس برج کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد ایجنٹ۔ نیوز رپورٹر۔ کلرک۔ ٹائپسٹ سیکرٹری۔ لیکچرار۔ تاجر وکیل نہایت کامیاب رہتے ہیں۔ یہ لوگ مندرجہ ذیل امراض میں مبتلا رہتے ہیں۔ دمہ، تپ دق، نزلہ زکام، ریشہ۔ بازوں اور کندھوں پر خراب اثرات ہوتے ہیں۔ اگر یہ لوگ مصر۔ انگلینڈ۔ مغرب امریکہ وغیرہ میں جائیں تو انہیں کافی مفاد ملے گا۔

برج سرطان نجوم کے قانون میں چوتھا برج مونث۔ جفت۔ ثمر دار ہے

منقلب۔ منفی اور آبی برج ہے۔ اس برج کا حاکم قمر ہے۔ اس برج میں مشتری کو شرف ہوتا ہے اور مریخ کو ہبوط یعنی کمزوری اور پریشانی ہوتی ہے۔ شمس کو اس برج میں اوج ہوتا ہے۔ اس برج کے دوست برج عقرب اور حوت دشمن بروج حمل میزان۔ جدی ہیں اس کے زیر اثر پیدا ہونے والے انسان بہت زیادہ حساس ہوتے ہیں۔ ذرا سی بات پر احساس بہت کرتے ہیں۔ اپنے خاندان کی پرورش اور حفاظت کرتے ہیں۔ ہمدرد اور

شفیق ۔ موڈی تنہائی پسند ہوتے ہیں ۔سیلانی مزاج کے مالک ہوتے ہیں ۔عورتوں میں مادرانہ جذبہ رکھتے ہیں اگر اس برج کا مالک نحس حالت میں یا نحس نظر دیکھتا ہو یا غروب میں ہو تو ایسا شخص ڈرپوک ۔فضول خرچ ، خوشامد پرست ۔غیر مستقل مزاج احساس کمتری میں مبتلا ہوتا ہے ضرورت سے زیادہ جذباتی دکھائی دیتا ہے ۔عورتوں کا بہت مشتاق بلغمی مزاج رکھتا ہے ۔ اس کے زیر اثر انسان کو کشتی بانی ۔ جہاز رانی ۔ بزنس ہوٹل کا منیجر ۔مشروبات بنانے اور اس کو فروخت کرنے والا اچھا ثابت ہوتا ہے ۔اس کو لانڈری کا کام اور باغات کا پیشہ بہت موزوں رہتا ہے ۔اس کا تعلق چھاتی ، پیٹ اور رحم مادر پر ہے ۔ جب شمس اس برج میں داخل ہوتا ہے تو اس کا رخ شمالی دنیا کو چھوڑ کر جنوب کی طرف ہو جاتا ہے اس وقت خطِ استوا سے شمالی دنیا میں گرمی کا موسم شروع ہو جاتا ہے ۔

برج اسد قانون نجوم میں پانچواں برج ہے

ثابت ، مثبت ، طاق ، مذکر اور آتشی برج ہے بانجھ ہے ۔اس برج کا حاکم سیارہ شمس ہے مشتری کو اس برج میں طرح ہوتا ہے ۔مصیبت غم اور زہرہ کو فرح خوشی اور شمس کو شرف باعزت ۔مکرم ترقی یافتہ اور زحل کو وبال یعنی غم تنزلی اور تفکرات ملتا ہے ۔ اس کے دوست برج حمل ، قوس اور دشمن برج دلو ہے ۔ اس کے زیر اثر پیدا ہونے والے انسان میں شیر جیسے صفات پیدا ہوتے ہیں ۔ حکومت کرنے والا ۔صاف گو ، شہنشاہی مغرور ۔عالی ظرف ۔ شاہ خرچ مضبوط اور مستحکم ارادے والا ۔ پیدائشی لیڈر سرگرم عمل ۔بہترین منتظم ۔خود اعتمادی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہوتی ہے ۔ دماغی لحاظ سے بہت اعلیٰ اور ارفع ہوتے ہیں ۔ محبت میں بہ خلوص اور باوفا جذبات رکھتے ہیں ان کی خوشی کے لئے ہر ممکن کوشش کرتے ہیں ۔ اگر زائچہ میں نحس حالت میں یا نحس نظرات سے دیکھ رہا ہو ۔ خود پسندی ، خود غرضی لفاظی ۔شہوت ۔ پرست ۔ اپنی تعریف کرنے پر خوش ہونے والا ۔جھگڑالو ۔ اور فسادی کے عادات پیدا ہوتے ہیں ۔ اس برج کے تحت پیدا ہونے والے انسان کو منیجری ۔ ڈاکٹری ، چیئرمین اور سیر ۔ کاروبار ۔جیولرز ۔ سربراہ ادارہ کے فرائض انجام دیئے جائیں اور یہی پیشے اختیار کرنے چاہئیں تو کامیابی ہی کامیابی ہے ۔ اس بات کو مدنظر رکھیں ایسے برج کا مالک قوت اقتدار حاصل کرنے کی بنیادی خواہش پائی جاتی ہے ۔اس کا اثر دل پر زیادہ ہوتا ہے اگر اس برج کا مالک قرانس

Scanned by CamScanner

ائی بسلی امریکہ۔ افریقہ۔ پہاڑی علاقہ موزوں ہوں گے۔

برج سنبلہ نجوم کے قانون کے مطابق چھٹا برج ہے

ذوجسدین، منقی، خاکی } جفت، مونث اس برج کا حاکم سیارہ عطارد ہے
اس برج میں عطارد کو شرف ہوتا ہے۔ اور زہرہ سیارے کو
اس برج میں ہبوط ہوتا ہے یعنی کمزور اور پریشان قمر کو اس گھر میں اوج ہوتا یعنی بلندی و سرفرازی ملتی
ہے۔ مریخ کو اس برج میں فرح یعنی فرحت اور خوشی ہوتی ہے۔ اس برج میں زحل کی طرح ہوتی ہے
یعنی باعزت ترقی یافتہ ہوتا ہے۔ برج سنبلہ کے دوست برج ثور، جدی دشمن جوزا قوس ہے اس
برج کے زیر اثر لوگ خاموش، مخلتی۔ ذہین فطین جلد اثر قبول کرنے والے ہوتے ہیں، لیکن بے غرض
قربانی کا مادہ ان میں ہوتا ہے۔ حق پسند، ہوشیار، سخنور، شاعر، ادیب، کمرشل نقطہ نظر
رکھتے ہیں۔ خلیب خوددار قسم کے لوگ ہوتے ہیں اگر اس کا مالک سیارہ غروب اور رجعت یا ہبوط
یا دبال میں ہو تو اس انسان میں تخریبی مواد پیدا ہوتا ہے۔ ناموافق۔ بے صبر بہت چالاک جھوٹا فریبی
حاسد اور ہر وقت پریشان رہتے ہیں۔ عالی دماغ کا زعم۔ تنقیدی ذہن رکھتے ہیں۔ اگر ان کے سیارے
مالک کے مطابق پیشے اختیار کئے جائیں تو بہتر ہوتے ہیں۔ درس و تدریس، نرس، تجزیہ کرنے والا
سائنسدان، میڈیسن، باغبانی، اکاؤنٹنٹ بہتر ہوتے ہیں۔ ان میں کامیاب رہتے ہیں۔ جسمانی لحاظ
سے پیٹ اور معدہ زیر اثر ہے مگر اس برج کے تحت پیدا ہونے والا انسان، ترکی ایران، ویسٹ انڈیز
برازیل، عراق، قسطنطنیہ جائے تو بہتر ہوگا۔

برج میزان نجوم کے قانون کے مطابق ساتواں برج ہے

منقلب، مثبت، بادی، طاق، مذکر ہے۔ اس برج کا مالک زہرہ سیارہ ہے۔ زحل کو اس برج
میں شرف ہوتا ہے یعنی درجہ کمال سعادت ہوتی ہے شمس کو اس برج میں ہبوط ہوتا ہے یعنی پریشانی
اور کمزوری ہوتی ہے۔ مشتری کو اس برج میں اوج ہوتا ہے یعنی بلندی و سرفرازی عطارد اس برج میں
طرح ہوتا ہے یعنی باعزت، مکرم، ترقی یافتہ ہوتا ہے۔ اس برج میں مریخ کو وبال ہوتا ہے۔
یعنی تفکرات، غم، تنزلی، ہوتی ہے۔ اس برج کا دوست بروج جوزا اور دلو ہیں دشمن بروج حمل اور
سرطان ہوتے ہیں یہ برج بھی خط استوا پر واقع ہے اس وقت جنوبی دنیا کا موسم معتدل ہو جاتا

Scanned by CamScanner

ہے۔ یہ برج ترازو کی شکل سے مشابہ ہے۔ اس زمانے میں دن اور رات برابر ہوتے ہیں اس لئے اس برج کا نام برج میزان رکھا گیا ہے۔ ان برج کے زیر اثر انسان خوبصورت پرکشش مہربان اور نرم مزاج ہوتے ہیں، وجدانیت ۔انصاف پسندی کا مادہ ان میں زیادہ ہوتا ہے۔ با اثر اور سرگردہ حکمران قسم کا ہے۔ خداوند کریم نے صلح، نیک باحیا باشعور سلیقہ در اور شائستہ ہوتے ہیں
جب اس کا مالک غروب وبال رجعت کی صورت میں ہو تو اس انسان میں تخریبی خصائل بہت پیدا ہو جاتے ہیں۔ غمگین، فکر مند، دائم المریض، بیمار رہتا ہے۔ دماغی لحاظ سے مغلوب ہو جاتا ہے۔ غیر سنجیدہ ہو جاتا ہے۔ اگر اس کے زیر اثر انسان ایسے پیشے اور کام اختیار کرے جس میں ہم آہنگی جس ترتیب ہو مثلاً سوشل ورکر، قانونی پرایئج، سیلزمین، شراکت ملازمت وغیرہ وغیرہ۔ اگر یہ لوگ۔ چین جاپان پاکستان ہندوستان۔ عرب، مصر، دوبائی میں مفاد ملے گا۔

برج عقرب نجوم کے قانون کے مطابق آٹھواں برج ہے

ثابت، منفی، آبی، جفت، مونث ہے۔ تر دار اس برج کا مالک سیارہ مریخ ہے اس برج میں ہے قمر کو ہبوط ہوتا ہے اور عطارد کو اوج یعنی بلندی اور سرفرازی ہوتی ہے اور قمر کو اس میں وبال ہوتا ہے یعنی عشم تنکرات تنزلی اس برج کے دوست برج سرطان اور حوت ہیں اور دشمن بروج ثور، اسد دلو ہیں، اس برج کے زیر اثر انسان میں جدت پسندی مضبوط ارادہ۔ قوت تخلیق نمایاں نظر آتی ہیں۔ ایسا انسان خاموش مضبوط ارادہ والا، اعلیٰ ذہانت والا، غصہ ور۔ انتہا پسند مضبوط قوت عمل والا، مقابلہ کرنے والا۔ ضدی قسم کا ہوتا ہے کینہ پرور بدلہ لینے والا بے رحم اور بے درد قسم کا ہوتا ہے۔ عقربی لوگ باعزت، تکریم والے، ثابت قدم، سخت گیر اور جاذب ہوتے ہیں اس برج کے زیر اثر انسان، سرجن، قصائی، دلال، قحبہ خانہ، مجرموں کا گروہ۔ جاسوس ملاح، پنوی افسر شراب فروش محبت کے معاملے میں جذباتی ہوتا ہے، اکثر انتہا ہی شکی اور حاسد قسم کا ہوتا ہے۔ اس کا مالک رجعت وبال، غروب کی حالت میں ہو تو جلد ناراض ہو جانے والا۔ بہت جذباتی قتل تک کر دیتا ہے۔ ظالم اور جابر بن جاتا ہے جسمانی اعضاء میں مثانہ اور مقعد سے تعلق ہے اگر اس کے زیر اثر انسان الجیریا، مراکش، ناروے، اسپین، ہندوستان، عراق دوبئی سے مفاد ملے گا۔

Scanned by CamScanner

برج قوس نجوم کے قانون کے مطابق نواں برج ہے

ذو جسدین ، مثبت ، آتشی ، طاق ، مذکر اس برج کا حاکم سیارہ مشتری ہے ۔ اس برج میں
زحل کو اوج ہوتا ہے یعنی بلندی اور سرفرازی ملتی ہے ۔ زہرہ کو اس برج میں حضیض ہوتا ہے
یعنی پستی اور گراوٹ ہوتی ہے شمس کو اس برج میں فرح ملتا ہے ۔ یعنی خوشی فرحت حاصل ہوتی
ہے اس برج میں قمر کو طرح ملتا ہے یعنی مصیبت ، غم امراض ملتے ہیں ۔ اس برج میں مشتری
کو ترفع ملتا ہے یعنی عزت ، تکریم ، ترقی ملتی ہے ۔ اس برج کے دوست برج حمل و اسد
دشمن جوزا سنبلہ ، حوت ہیں ۔ اس برج کے زیر اثر پیدا ہونے والے انسان اعلیٰ فہم و ادراک
رکھنے والے ، فراخ اور کشادہ دل کے علاوہ گہری سوچنے والے انسان ہوتے ہیں صاف گو ۔ روحانیت
کے دلدادہ بھی ہوتے ہیں ، علم کے حریص اور شوقین ہوتے ہیں صاحب موجد ہونے کے ساتھ ساتھ
مختلف زبانوں کے مترجم ہوتے ہیں ، نہایت ذہین و فطین ہوتے ہیں اپنی عقل فراست سے
نت نئی راہیں تلاش کرتے رہتے ہیں ، ان کے زائچہ میں اس برج کا مالک رجعت میں ہو یا
غروب میں ہو یا نحس نظرات کی زد میں ہو تو تمام اچھائیاں برائیوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں ۔ انتہا
پسند فضول خرچ ، لا ابالی لا پرواہی ، فضول گفتگو بے آرام اور کھلنڈرا ہوتا ہے ، ان کو پیشہ وکالت ،
مذہبی علماء ، سرکاری ملازمت ، تحقیق کرنا ، سفر ، سیاحت ، پنجر معلم ، مبلغ ، سیاستدان ، جسمانی لحاظ
سے کھولو ، رانوں ، جوڑوں کے امراض میں مبتلا رہتے ہیں ۔

برج جدی نجوم کے قانون کے مطابق دسواں برج ہے

منقلب ، منفی ، خاکی ، جفت ، مونث برج اور بانجھ ہے ۔ اس برج کا حاکم ستارہ زحل
ہے ۔ اس برج میں مریخ کو شرف ہوتا ہے اور مشتری کو ہبوط ہوتا ہے یعنی کمزور ہوتا ہے ، شمس
کو اس برج میں حضیض ہوتا ہے یعنی پستی گراوٹ ہوتی ہے ۔ اس برج کے دوست برج ثور
سنبلہ ہوتے ہیں اور اس کے دشمن برج حمل سرطان اور میزان ہیں جو لوگ اس برج کے زیر اثر پیدا
ہوتے ہیں ، وہ خاموش بے حس و حرکت خاموش کام کرنے والے ، اپنے اوپر مکمل بھروسہ
اور اعتماد رکھنے والے گہری سوچ رکھنے والے ، خود مختار اور غیرت مند کے علاوہ دیدہ زیب اور دلکش
ہوتے ہیں ، یہ لوگ دور اندیش اور عاقبت اندیش کے علاوہ ہوشیار ہوتے ہیں ۔ انتھک

کام کرنے والے محنتی لوگ ہوتے ہیں۔ با اصول، فرض شناس کے علاوہ پیدائشی لیڈر ہوتے ہیں۔ نازک مزاج کے علاوہ بہت ہنرمند ہوتے ہیں۔ ان کے زائچہ میں ان کا مالک ستارہ غروب ہبوط دبال یا رجعت کی حالت میں یا نحس سیارگان کی اس پر نظر ہو تو۔ یہ تمام خوبیوں کو ملیامیٹ کر دیتا ہے۔ تخریبی خصائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ تیز مزاج کینہ پرور غصے اور مشتعل ہونے والا۔ غلط فہمی میں مبتلا ہونے والا، خود غرض، سخت گیر، کنجوس۔ رنگ میں بھنگ ڈالنے والا ہر وقت پریشان رہنے والا۔ اگر اس کے زیر اثر انسان کو ٹیچر، ہیڈ ماسٹر، سربراہ ادارہ، منتظم اعلیٰ، گورنمنٹ سروس۔ ریاضی دان، پبلک ایڈمنسٹریشن سیاستدان نقشہ نویس بہتر ثابت ہوتے۔ جسمانی لحاظ، گھٹنے اور جلدی امراض میں مبتلا رہتے ہیں نظام ہضم میں خرابی رہتی ہے۔

برج دلو نجوم کے قانون کے مطابق گیارھواں برج ہے

ثابت۔ مثبت۔ بادی۔ طاق۔ مذکر برج ہے۔ اس برج کے حاکم یا مالک ستارے زحل یورانس ہیں۔ اس برج میں مریخ کو خفیف ہوتا ہے یعنی پریشانی ہوتی ہے۔ مشتری کو فرح ہوتا ہے یعنی عزت اور خوشی ملتی ہے اور زحل ستارہ کو ترفع ہوتا ہے یعنی باعزت ترقی، خوشی ملتی ہے زہرہ کو اس برج میں طرح ہوتا ہے یعنی پریشانی مصیبت اور شمس کو اس طرح میں دبال ہوتا ہے یعنی تنزل غم ملتا ہے۔ اس برج کے دوست برج جوزا میزان اور دشمن برج ثور اسد ہیں۔ جو لوگ اس برج کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں یہ لوگ ہر شخص کی مدد کرنے والے ہوتے ہیں، بے غرض، ایثار کرنے والے ہوتے ہیں ہوشیار وجدانی، باحیا۔ شائستہ مذہب کے علاوہ ہر ایک سے محبت کرنے والے ہوتے ہیں اور انسانی دوستی کے احساسات و جذبات کا احساس کرتے ہیں۔ صاحب وجدانی کے علاوہ تخیلی، وسیع النظر وسیع القلب بھی ہوتے ہیں۔ وفاداری کا جذبہ اُن میں بہ اُتم ہوتا ہے اگر ان کے برج میں نحس ستارہ یا اس کا مالک غروب میں ہو۔ یا وبال ہو یا رجعت میں ہو تو اس کی تمام خوبیاں برائیوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ تخریبی خصائل پیدا ہو جاتے ہیں، ضدی، سرکش، باغی۔ گمراہ خبطی، بہت جلد ناراض ہو جانے والا۔ موقع شناس۔ دوستوں کو پریشان کرنے والا۔ اس کے زیر اثر پیدا ہونے والے ماہر نجوم۔ سرکاری ملازم۔ ریڈیو۔ ہوا باز کتابوں کو جمع کرنے والے۔ ایسا شخص ٹانگوں اور فالج کا خوف ایسی بیماریاں جو دوران خون سے پھیلتی ہیں ان میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

برج حوت نجوم کے قانون کے مطابق بارہواں برج اور آخری ہے

ذوجسدین ۔ منفی ۔ آبی ۔ جفت ۔ مونث ۔ نزدار ہے ۔ اس برج کا حکمران یا مالک مشتری اور نیپچون ہیں ۔ اس برج میں زہرہ کو شرف ہوتا ہے جس کے معنے ہیں درجہ کمال سعادت ہے اور عطارد کو اس برج میں ہبوط ہوتا ہے یعنی کمزوری پریشانی ملتی ہے ۔ اس برج میں قمر کو حفیض ہوتی ہے ۔ اس برج میں زحل کو فرح ہوتا ہے اور مریخ کو اس برج میں طرب ہوتا ہے اور عطارد کو اس برج میں وبال ہوتا ہے ۔ اس برج کے دوست بروج سرطان عقرب ہیں اور دشمن بروج جوزا سنبلہ قوس ہیں ۔ جو لوگ اس برج کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں ۔

یہ لوگ خاموش ۔ بے حس و حرکت اور اثر قبول کرنے والے منصف ۔ مہربان ۔ وجدانی مزاج کے مالک باحیا ۔ باشعور رقیق القلب ہوتے ہیں ۔ ہمدرد شفیق بے حد جذباتی ہوتے ہیں دوسروں کے دکھ کو اپنا دکھ تصور کرتے ہیں ۔ قابل محبت صفات اس میں موجود ہوتی ہیں ۔ اگر اس برج میں کوئی نحس ستارہ بیٹھا ہوا ہو ۔ یا نحس نظر سے دیکھ رہا ہوں ۔ یا اس کا مالک غروب میں ہبوط یا وبال میں یا رجعت میں ہو تو تمام خوبیاں تخریبی اختیار کر لیتی ہیں یعنی غلط فہمی میں مبتلا ہونے والا ۔ غمگین ۔ ضدی جھگڑالو ۔ فسادی ۔ سرکش تذبذب میں رہتا ہے ۔ بہت جلد پشیمان اور دکھی ہو جاتا ہے ۔ سادہ لوح فضول خرچ ۔ موڈی دوسروں پر بھروسہ کرنے والا ہوتا ہے جسم میں پاؤں جگر متاثر ہوتا ہے ۔ اگر یہ لوگ ۔ سپین ۔ عراق ۔ سعودی عرب ۔ مصر ۔ انگلینڈ میں جائیں تو مفاد ہوگا ۔ بروج کی طبعی اور خواص اور ہیئت پڑھنے کا قانون اس طرح ہے کہ اگر ہم کسی شخص کی شخصیت معلوم کرنے کے لیے اس کا برج معلوم کریں کہ وہ کونسا ہے اگر اس کا برج حمل ہے تو اس کی خاصیت اور حالت سے آگاہ کریں گے مثلاً وہ آتشی ہے اس میں جوش اور غصہ زیادہ ہوگا ۔ مزاج اس کا گرم ہوگا ۔ یہ چونکہ یہ مذکر برج ہے اس لئے اس شخص میں مذکر کے خواص موجود ہوں گے یعنی حکمرانی اور رعب داب اور حاکمانہ روش اس میں زیادہ ہوگی اور یہ منقلب برج ہے اس لئے متحرک سرگرم عمل نقل حرکت ۔ ہر کام میں جلدی اور تیزی کرنے والا ہوگا ۔ اس طرح آپ نے تمام بروج کی تشریح اور توضیح کرتی ہے ۔

(نوٹ) ہر جفت برج سعد ہے ۔ ثور ۔ سرطان ۔ سنبلہ ۔ عقرب ۔ جدی ۔ حوت باقی نحس کے نام ہے منسوب ہیں ۔

Scanned by CamScanner

تمام سیاروں کے طبعی خواص عروج زوال طلوع اور غروب سعد اور نحس اشارات رجعت اور مستقیم دوست دشمن نظرات کی داستان مختصر پیش ہے۔

(نوٹ) شمس و قمر کو نیرین) اور خمسہ متحیرہ (یعنی عطارد۔ زہرہ۔ مریخ۔ مشتری۔ زحل)

شمس اور قمر کے علیحدہ علیحدہ برج ہیں باقی سیارگان کے دو دو بروج کے مالک ہیں۔ تیز رفتاری سے چلنے والے سیارے عطارد۔ زہرہ مریخ ہیں انہیں نجوم کی زبان میں سریع السیر کواکب کہتے ہیں۔

سست رفتار سے چلنے والے سیارے۔ مشتری۔ زحل۔ یورنس انہیں نجوم کی زبان میں بطی السیر کواکب کہتے ہیں۔

وہ سیارے جو ہمیں حرکت کرتے معلوم ہوتے ہیں تو سیارے ہیں جو حرکت نہیں کرتے انہیں نجوم کی زبان میں ہم انہیں ستارے کہتے ہیں۔

قمر

اس کتاب کی بنیاد اربعہ عناصر پر میں نے رکھی ہے

قمر کی روزانہ رفتار = ۱۱ درجہ ۴۸ دقیقہ سے ۱۵ درجہ ۱۲ دقیقہ تک قمری سال = ۳۵۴ دن ۸ گھنٹے ۴۸ منٹ کا ہوتا ہے۔ اس کی دو حالتیں ہوتی ہیں ایک روشن اور دوسرا تاریک۔ پہلی چاند سے لیکر ۱۴ تاریخ تک یعنی پورنماشی تک روشنی بڑھتی رہتی ہے پھر تاریکی بڑھتی چلی جاتی ہے اس میں کوئی شک نہیں روشنی شمس سے لیتا ہے جب شمس اور قمر ایک ساتھ ایک درجہ دقیقہ ایک ہی برج میں آجاتے ہیں نجوم کے قانون میں تحت الشعاع یا آماوشں کہتے ہیں اس طرح یہ طلسمی مسافر اپنی مسافرت کو تمام کرتا رہتا ہے۔

خواص قمر: علماً کا قول ہے کہ جب قمر کا نور بڑھنا شروع ہوتا ہے تو سمندر اور دریاؤں کا پانی چڑھتا رہتا ہے اور آبی جانوروں کی پیدائش کثرت سے ہوتی ہے اور

جسم اس وجہ سے تروتازہ ہوتے ہیں۔ کتب میں مذکور ہے کہ پورنماشی کو سواتی نچھتر میں اگر بارش ہو تو موتی کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔ پانی کی کمی بیشی کا دارومدار قمر پر ہے قمر روشنی میں جانوروں اور حیوانوں کے تھنوں میں دودھ زیادہ پیدا ہوتا۔ قمر کی روشنی میں گزیندہ جانوروں کا زہر زیادہ ہوتا ہے۔

علم النباتات کے جاننے والے بخوبی جانتے ہیں کہ اگر کوئی پودا زیادتی نور قمر میں لگایا جائے وہ بہت جلد بڑھتا ہے اور اس کا پھل شیریں اور لذیذ ہوتا ہے۔ تجربہ اس بات کا گواہ ہے کہ اکثر جنگلی لوٹیاں اور بعض پھولدار درخت قمر کی روشنی میں پھلتے اور پھولتے ہیں اہل اطبا نے اپنے تجربہ سے اپنے مستند کتب میں لکھا ہے کہ بسبب زیادتی نور قمر رگیں خون سے زیادہ پُر ہوتی ہیں اور حرارت مزاج میں زیادہ رہتی ہے۔ اس بات کو یاد رکھیں جو شخص زیادتی نور قمر میں بیمار ہو۔ تو اس کی طبیعت رفع بیماری پر زیادہ قادر ہوگی۔

تجربہ:۔ جو شخص برہنہ بدن چاندنی حصہ میں زیادہ بیٹھے یا سوئے تو اس کے بدن میں سستی کاہلی اور زکام اور دردسر پیدا ہو جائے گا۔ اگر چاندنی رات میں کوئی شخص بالوں میں کنگھی کرے تو اس کے سر میں جوئیں پڑ جاتی ہیں۔ اگر کوئی شخص ہر روز رات کو چاندنی حصے میں چاند کی طرف ٹکٹکی باندھ کر بلاناغہ دیکھتا رہے تو اس کی آنکھوں میں روشنی زیادہ ہوگی مگر کم عقل کا مادہ پیدا ہو جائے گا۔

طوالت کے باعث بہت سے خواص نظر انداز کئے جا رہے ہیں۔ امید قوی ہے کہ بندہ رحیم النجوم حصہ چہارم اور حصہ پنجم میں تفصیل سے پیش کرے گا۔

سیارہ قمر

برج سرطان کا مالک ہے مونث۔ بدر سعد۔ ہلال نحس۔ مزاج بلغمی سرد تر بادی۔ ثابت ہے رشتہ میں ماں سے تعلق رکھتا ہے اور مرتبہ میں وزرائے اہل نجوم اس کو نسبت دیتے ہیں ولیعہد اور شہزادگان نسبت رکھتا ہے۔ قاصدوں اور ان لوگوں سے جو نقل و حرکت اور سفر زیادہ کرتے ہوں۔ جواہرات سفید مثل ہیرا اور بلور و موتی اور زر نقرہ۔ بندرگاہوں اور دریاؤں اور چشموں اور جائے آب رواں سے اور حیوانات آبی جانوروں سے نسبت رکھتا ہے موکل اس کا اسماعیل ہے بخور لوبان و کافور ہے۔ شرف برج ثور ۳ درجہ ہبوط برج عقرب ۳ درجہ پر اوج برج سنبلہ حفیض

Scanned by CamScanner

برج حوت فرح برج جوزا طرح برج قوس ترفع برج ثور وبال برج عقرب میں ہوتا ہے۔

اس کے دوست ستارے۔ شمس عطارد مساوی ۔ مریخ مشتری زحل زہرہ دشمن ستارے کوئی نہیں ہے۔

زائچہ میں سعد ونحس حالات کے اثرات ۔

اگر وقتی زائچہ میں سعد حالت میں ہو تو پبلک میں شہرت ہوتی ہے ۔ بحری سفر میں کامیابی ۔ سفید اشیا میں نفع ہر طرح سے کامیابی اور کامرانی ہوتی ہے ۔ اگر زائچہ میں نحس حالت ہو یا سعد یا نحس نظرات بنائے تو پریشانی لاتا ہے ۔

زکام ۔ یرقان ۔ پیچش ۔ بدہضمی حلق کی بیماریاں لاتا ہے

بارہ بروج کو ۲۸ حصوں میں تقسیم کر کے ہر حصے کا نام منزل رکھا گیا ہے

شروع میں منازل قمر کا عنصر کے لحاظ سے لکھا ہے اب میں منازل قمر کے درجات بروج میں اور اس کے خواص کا مختصر تذکرہ کروں گا ۔

نمبر شمار	نام نچھتر	نام منازل	ثانیہ	دقیقہ	درجہ	حمل	احکام
۱	اسونی	شرطین	۲۶	۵۱	۱۲	حمل تک	نیک ہے ۔ قرض دینا ۔ لینا ۔ سواری اسپ فیل درخت لگانا
۲	بھرنی	بطین	۱۲	۴۱	۲۵	حمل "	مکان بنانا ۔ جنگ پر جانا ۔ دشمن سے بدلہ لینا ۔ بہت نیک ہے
۳	کرتکا	ثریا	۲	۲۴	۸	ثور	عمارت بنانا ۔ تجارت ۔ نکاح کرنا ۔ ختنہ کرنا خوب ہے
۴	روہنی	دبران	۴۴	۲۵	۲۱	ثور	ملاقات افسران ۔ نقل تحویل تعلیم علم موسیقی ۔ نکاح کرنا خوب ہے
۵	مرگسرا	ہقعہ	۲۰	۱۶	۴	جوزا	زیور بنانا ۔ طلب حاجت ۔ نقل تحویل ۔ عمارت ۔ معالجہ بیمار کرنا ۔
۶	اردا	ہنعہ	۲۶	۸	۱۷	جوزا	زیور ۔ طلب حاجت کرنا ۔ محاصرہ قلعہ ۔ زراعت ۔ عمارت کرنا خوب ہے
۷	پنرلبس	ذراع	۔	۔	۳۰	جوزا	تعلیم ۔ زراعت ۔ ہر کام کا آغاز کرنا بہتر ہوتا ہے شراکت خرید و فروخت
۸	پکھ	نثرہ	۲۶	۵۱	۱۲	سرطان	نقل تحویل تعلیم موسیقی سفر نکاح کرنا ۔ نالاب ۔ پل بنانا بہتر ہے
۹	اشلیکھا	طرفہ	۵۱	۴۴	۲۵	سرطان	قلعہ حصار ۔ زمین کھودنا ۔ مباشرت ۔ سفر دریا کا کرنا اچھا ہے
۱۰	مگھا	جبہۃ	۱۸	۳۴	۸	اسد	زمین کھودنا ۔ زراعت ۔ عمارت بنانا ۔ کام کا آغاز کرنا
۱۱	پوروا پھالگنی	زبرہ	۴۴	۲۵	۲۱	اسد	تجارت ۔ حمام ۔ نکاح ۔ تجارت ۔ مقابلہ کرنا ۔

Scanned by CamScanner

نمبر شمار	نام نچھتر	نام منازل	ثانیہ	دقیقہ	درجہ	بروج	احکام
۱۲	اترا پھاگنی	صرفہ	۶	۱۲	۴	سنبلہ	ملاقات افسران. بچے کا نام رکھنا. سفر اور عمارت بنانا خوب ہے
۱۳	ہست	عوا	۲۶	۸	۱۷	سنبلہ	ملنا مشائخ. سفر کرنا. ملکی اور تجارت کرنا خرید و فروخت بہتر ہے
۱۴	چترا	سماک	۰	۰	۲۰	سنبلہ	حکمران سے ملنا عمارت اور زراعت مکان بنانا بہتر ہے
۱۵	سواتی	غفرہ	۴۰	۵۱	۱۲	میزان	تعلیم حاصل کرنا. تعویذ لکھنا. بچے کا نام رکھنا. تجارت کرنا بہتر ہے
۱۶	بساکھا	زبانا	۵۲	۴۲	۲۵	میزان	مکان کی بنیاد رکھنا درخت لگانا. نام بچے کا رکھنا تعلیم دینا.
۱۷	انورادھا	اکلیل	۲	۳۸	۸	عقرب	جلوس نکالنا. نام رکھنا. درخت لگانا. سفر کرنا. ملاقات علماء کی کرنا.
۱۸	جیشٹھا	قلب	۴۴	۲۵	۲۱	عقرب	حکومت اور تجارت نام رکھنا بچے کو مکتب میں بٹھانا نقش تعویذ لکھنا
۱۹	مول	شولہ	۱۰	۲۷	۴	قوس	زراعت، عمارت. صلح کرانا. خرید و فروخت کرنا سفر شراکت خوب ہے
۲۰	پورباکھاڈ	نعائم	۳۶	۸	۱۷	قوس	کپڑے بنانا. درخت لگانا. حجامت کرانا. عمارت کی بنیاد رکھنا
۲۱	اتراکھاڈ	بلدہ	۰	-	۳۰	قوس	عمارت نام رکھنا. زیور بنانا. تحویل نقل. زراعت. سفر کرنا.
۲۲	ابھجت	ذابح	۲۱	۵۱	۱۲	جدی	ملاقات امراء. خرید و فروخت. زراعت. عمارت بنانا اور نام رکھنا.
۲۳	سرون	بلع	۵۲	۴۲	۲۵	جدی	زیور بنانا. نقل و حرکت. سفر کرنا. حجامت کرانا خرید و فروخت کرنا ہے
۲۴	دھنشٹا	سعود	۲۸	۳۴	۸	دلو	عمارت بنانا. نام رکھنا. خرید و فروخت کرنا. نام رکھنا. خط روانہ کرنا بہتر ہے
۲۵	شت بھکا	اخبیہ	۴۴	۲۵	۲۱	دلو	نام رکھنا خط اور قاصد روانہ کرنا باغ لگانا. بچے کو مکتب میں بٹھانا
۲۶	پورباشادر	مقدم	۱	۱۷	۴	دلو	تعلیم دینا. عمارت بنانا. زراعت خرید و فروخت کرنا. ہر کام کا آغاز کرنا
۲۶.	اتربھادر	مؤخر	۲۶	۸	۷	حوت	تعلیم حاصل کرنا. درخت لگانا. زمین کھودنا. خزانہ تلاش کرنا.
۲۸	ریوتی	رشا	-	-	۳۰	حوت	جلاب لینا. علاج کرانا. سفر کرنا. علم حاصل کرنا خوب ہے

نام بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
مقررہ اوقات	م گ ۱۲ – ۱	م گ ۳۲ – ۱	گ ۰ – ۲	م گ ۲۴ ۲	م گ ۲۴ ۲	م گ ۲۴ ۲	م گ ۲۴ – ۲	م گ ۲۴ – ۲	م گ ۲۴ ۲	م گ – ۲	م گ ۳۶ – ۱	م گ ۲۴ – ۲
روزانہ کمی	س م ۲۴ – ۲	س م ۱۲ ۳	س م ۴	س م ۴۸ – ۴	س م ۴۸ – ۴	س م ۴۸ – ۴	س م ۴۸ – ۴	س م ۴۸ – ۴	س م ۴۸ – ۴	س م – ۴	س م ۱۲ – ۳	س م ۱۲ – ۱

نوشتہ گ سے گھنٹہ
م سے منٹ
س سے سیکنڈ

بارہ بروج کے مختصر اختیارات

نام برج		نمبر شمار
حمل	ملاقات حکام اور امرأ۔ جواہرات کی خرید شکار کرنا۔ حمام، سفر، جانوروں کی خرید کرنا بہتر ہے	۱
ثور	رشتہ داروں کی ملاقات، نکاح شادی، خرید و فروخت، درخت کا کاٹنا خوب ہے۔	۲
جوزا	علم حاصل کرنا، بھائی بہنوں کی ملاقات، علم موسیقی، نزدیک نقل و حرکت بہتر ہے۔	۳
سرطان	اکابر کا دیکھنا، زراعت، والدہ، زراعت، چاہ، ندی، پل بنانا، سفر دریا بہتر ہے۔	۴
اسد	اجلاس حکومت کرنا، نام رکھنا، محبت کرنا، نکاح، حمام، تعلیم، سفر، ختنہ، حجامت کرانا۔	۵
سنبلہ	ملاقات حکام، نکاح شادی، سفر مغرب، تعلیم علوم، بچے کو مدرسہ بٹھانا سے خوب ہے	۶
میزان	حکام کے ساتھ ملاقات، نکاح شادی، محفل، مہمانی، شکار، مباشرت، شکار کرنا۔	۷
عقرب	اس وقت سخت احتیاط کی ضرورت ہے، علاج بیماری کرنا اچھا ہے ہتھیار خریدنا بہتر ہے	۸
قوس	قاضیوں عاملوں حکام وقت دور دراز کا سفر حج کی تیاری، نکاح، ختنہ، سفر کرنا بہتر ہے۔	۹
جدی	خرید و فروخت حکام کے وقت سے ملاقات سفر اور شکار، زراعت والد سے ملاقات بہتر ہے	۱۰
دلو	قلعہ حصار، ملاقات دوستوں، امیدیں پوری ہوں۔ حجامت خرید و فروخت بہتر ہے۔	۱۱
حوت	ملاقات صدر وزیر، قاضیوں، سفر کرنا دریا۔ بیماری کا علاج کرانا، مقدمہ میں کامیابی۔	۱۲

عطارد

شاعری، علم و فن، عقل، ادراک، فصاحت و بلاغت کا ستارہ ہے

اہل ہند اس کو بدھ کہتے ہیں یہ ایک سال میں اپنا تمام دور پورا کرتا ہے۔ ہمیشہ آفتاب کے پس و پیش رہتا ہے ۱۸ درجے سے زیادہ تفاوت نہیں کرتا اس کو رجعت زیادہ ہوتی ہے اور ہمیشہ لگا ہے طلوع لگا ہے غروب ہوتا رہتا ہے۔ جب شمس سے اس کا فاصلہ تخمیناً ۱۳ درجہ کا ہوتا ہے۔ اس وقت غروب ہو جاتا ہے اور اس کے بعد پھر طلوع کرتا ہے۔ جب یہ مشرق میں

Scanned by CamScanner

غروب ہوتا ہے تو پھر ۳۲ یوم کے بعد مغرب میں طلوع ہوتا ہے۔ اور پھر طلوع ہونے کے بعد ۳۲ یوم بعد رجعت میں ہوجاتا ہے۔ اور ۳ دن کے بعد مغرب میں غروب ہوجاتا ہے اور پھر غروب ہونے کے سولھویں دن مشرق میں طلوع کرتا ہے اور طلوع ہونے کے ۳ دن بعد استقامت میں ہوتا ہے اور اس کے بعد پھر ۳۲ یوم میں مشرق کیطرف غروب ہوجاتا ہے۔ غرضیکہ اس کی حالت نہایت پُر پیچ ہے۔ جس کا حال آپ کو رائج الوقت جنتریوں سے بخوبی معلوم ہوسکتا ہے (الیف اے مری تین ہزار سال تک میرے پاس موجود ہے)

منجمان کے نزدیک یہ منافق سیارہ ہے ہر سیارے کے ساتھ قائم ہے اور اس میں طاق وجفت دونوں اوصاف کی آمیزش ہے اسی وجہ سے اسے ممتزج قرار دیا گیا ہے۔ عطارد اور بروج جوزا اور سنبلہ کا مالک قرار دیا گیا ہے۔ عنصری تقسیم کے دو مزاج کے بروج ھیں۔ یہ خاکی اور بادی بروج میں طاقت ور ہوتا ہے۔

خواص عطارد

اسکو دبیر فلک کہتے ہیں، قوت ناطقہ اس میں زیادہ ہوتی ہے گویائی تیز طبع اور دانشمندی کی زیادہ تاثیر بخشتا ہے، موجودات عالم میں عقل اور ذہن کا مادہ زیادہ کرتا ہے، جب یہ کسی سعد سیارے کے نزدیک ہوتا ہے تو خوشحال اور زیادتی عقل و ترقی تاثیر بخشتا ہے اور اگر کسی نحس کے ساتھ ہوتا ہے تو مکاری اور حیلہ گری دغا و فریب کی تاثیر دیتا ہے۔

منسوبات عطارد

فلک دوم کا مالک، مؤنث، مخنث، سعد ممتزج، ذوجسدین منفی اور مثبت ہے، مزاج سرد خشک بعض نجومی نحس کہتے ہیں، ثابت ہے اس کو شرف سنبلہ میں ۱۵ درجہ پر ہوتا ہے۔ اور ہبوط حوت کے ۱۵ درجہ پر اوج برج عقرب میں ۵ درجے پر حضیض برج ثور ۵ درجہ پر فرح اسے برج حمل میں اور طرح برج میزان میں ترفع اسے برج سنبلہ میں وبال برج حوت میں ہوتا ہے۔ اس کے دوست ستارے، شمس، زہرہ دشمن سیارہ، قمر اور مساوی زحل مریخ مشتری ہیں۔ مزاج میں تیز فہمی، حافظہ کی قوت مزاج میں تلون غور و فکر اور سوچ و دلائل کا معاون اس کے زیر اثر پیدا ہونے والے شاعر، ادیب، مصور، مقرر، ٹیچر، ایڈیٹر، نیوز رپورٹر، تعلیم

علم و تجارت خط و کتابت کے ذرائع کا ستارہ ہے۔ اہل قلم حضرات اس سے وابستہ رہتے ہیں۔

اثرات: اگر زائچہ میں سعد حالت میں ہو تو فہم و ادراک، اعلیٰ مرتبہ، بہترین مقرر، تقریر و تحریر میں قوت پیدا کرتا ہے۔ تجارت، کاروبار، عہدہ مرتبہ میں ترقی دلاتا ہے۔ شراکتی کاروبار میں منافع دلاتا ہے اگر زائچہ میں نحس حالت میں ہو یا نحس نظرات کی زد میں ہو تو قوت یادداشت میں کمی، اظہار خیالات میں پریشانی، بدزبانی، بدگوئی دماغ کی خرابی پیدا کرتا ہے۔ بخشش و بدکار کاموں پر آمادہ کرتا ہے۔ دماغی مشکلات، اعصابی نظام میں خلل پیدا کرتا ہے۔ اعضائے انسانی میں آنتوں، پھیپھڑوں، ہاتھ پاؤں سے تعلق رکھتا ہے۔
مؤکل اس کا سمخائیل اور بخور اس کا لوبان گوگل بادام ہے۔

زہرہ

محبت۔ عشق۔ محبت۔ عورت۔ جنسی کشش کا سیارہ ہے

منجمان ہند اسکو شکر کہتے ہیں اور تخمیناً ایک سال میں دورہ تمام کرتا ہے۔ یہ رجعت و استقامت میں رہتا ہے اور بحالت مستقیم آفتاب کے آگے اور بحالت رجعت آفتاب کے پیچھے رہتا ہے۔ عام لوگ اسے صبح کا سیارہ کہتے ہیں۔ جب یہ مشرق میں غروب ہوتا ہے تو پھر دو ماہ کے اندر مغرب میں طلوع کرتا ہے اور طلوع ہونے کے بعد ۴۴۲ یوم کے اندر رجعت ہونے کے بعد ۲۳ یوم کے اندر مغرب میں غروب ہو جاتا ہے۔ اور غروب ہونے کے بعد ۸ یوم کے اندر مشرق میں طلوع کرتا ہے اور طلوع ہونے کے بعد پھر ۲۲ یوم کے اندر استقامت اختیار کرتا ہے اور بعد استقامت کے بعد ۲۴۰ یوم کے اندر مشرق میں غروب ہو جاتا ہے۔ اہل نجوم اس کو سعد اصغر کہتے ہیں

خواص زہرہ

یہ دو برج ثور اور میزان کا حاکم ستارہ ہے جو نجوم میں دوسرا اور ساتواں برج ہیں۔ یہ سیارہ کی سعادت سے عالم میں عشق و محبت زیادہ پیدا ہوتا ہے اور لوگ عیش و عشرت کی طرف مائل

ہوتے ہیں۔ قوت شہوانی زیادہ پیدا کرتا ہے خواتین معظمہ کی تسخیر میں عامل لوگ اس سے زیادہ کام لیتے ہیں۔ منجموں کا قول ہے کہ اگر بوقت شادی یا وصل عورت کے وقت زہرہ خوشحال اور ناظر ہو تو دونوں میں تاعمر الفت و محبت قائم رہے اور ایک دوسرے پر دل و جان سے فدا رہیں۔ جو شخص ہر روز شکر کو دیکھے اس کی طبیعت میں فرحت اور سرور زیادہ ہو اور اس کی طبیعت لہو و لعب اور عشق بازی اور راگ و رنگ کی طرف زیادہ مائل رہے۔

منسوبات زہرہ

فلک سوئم کا مالک ہے۔ مونث مزاج بادی، سرد تر بلغمی۔ ثابت تعلق اس کا روز جمعہ شکل نوجوان عورت، خوش طبع، عقلمند، راگ و رنگ کا مشتاق، عیش و عشرت اور نشاط لذت عشق و محبت اور خوبصورت عورتوں جن کی عمر عین عالم شباب میں ہو راگ و رنگ و ناچ گانے شوق اور دولت کا پیغامبر بن کر آتا ہے۔ قیمتی جواہرات، زیورات اور اعلیٰ لباس کا شوقین اگر زہرہ زائچہ میں سعد حالت میں ہو تو زیر اثر انسان میں اعلیٰ صفات، مستقل مزاجی۔ خوبصورت خوش سلیقگی دیتا ہے شادی میں خوش بختی۔ بہترین ازدواجی زندگی کا اہتمام کرتا ہے۔ شراکت میں کامیابی، شریک حیات وفادار اور خوبصورت ملتا ہے اگر یہ زائچہ میں نحس حالت میں ہو تو سست الوجودی۔ آرام پرستی بدشکلی، ازدواجی زندگی میں پریشانی، شراکت جس نقصان، مالی نقصان، گندہ پیشہ، عشق بازی سے بربادی وقت بدحالی دیتا ہے۔ اسے شرف برج حوت ۲۷ درجے ہبوط برج سنبلہ ۲۷ درجے پر۔ برج جوزا ۲۲ درجے حنیف برج قوس ۲۲ درجے فرح برج اسد میں اور طرح برج دلو میں ترفع برج میزان میں اور وبال برج حمل میں ہوتا ہے۔ اس کے دوست سیارے عطارد و زحل ہیں۔ دشمن سیارے۔ قمر، شمس مساوی سیارے مریخ و مشتری ہیں موکل اس کا ساعدیائیل بخور عود و لوبان ہے۔

اہم نقطہ :- احکامات صادر کرتے وقت اس بات کو ہمیشہ مدنظر رکھیں کہ زائچہ میں کوئی ستارہ کس گھر میں ہے اور کس برج میں ہے کیا یہ برج اس ستارے کا دوست برج ہے یا دشمن برج ہے۔ اس پر غور کرنا ہے اگر یہ سیارہ دشمن کے گھر میں ہو تو وہ کمزور رہو گا اور احکام منفی بیان کئے جائیں گے۔ مساوی گھر ا، ہر سعد اور نحس ستارہ کے حساب سے

Scanned by CamScanner

قرتوں میں کمی بیشی کا حکم لگایا جائیگا

شمس

منجمان ہند اس کو سورج کہتے ہیں آفتاب اپنی حرکت کو ۳۶۵ یوم ۱۵ گھڑی (۶ گھنٹے) ۳۱ پل (۹ منٹ) ۳۰ بپل (۱۹ ½ سیکنڈ) میں اپنا دورہ پورا کرتا ہے اسے رجعت نہیں ہوتی۔ یہ اپنے محور پر ہر روز سیدھی رفتار سے چکر لگاتا رہتا ہے اہل نجوم اس کو بادشاہ سیارگان کہتے ہیں۔ کیونکہ دیگر تمام سیارگان اس سے روشنی اور منور ہوتے ہیں۔ جو سیارہ اس سے قران کرتا ہے وہ غروب ہوجاتا ہے۔ اور جتنا جتنا سیارہ دور ہوجاتا ہے اس طرح روشن ہونا شروع ہوجاتا ہے۔

خواص آفتاب

یہ قدرت حقیقی کا بڑا زبردست طلسم ہے جس پر دنیا کے تمام کاروبار کا مدار ہے۔ اس سے دن مہینے و سال کی ابتدا ہوتی ہے۔ ہر روز مشرق سے طلوع ہوتا ہے اور مغرب میں ہماری نظروں سے چھپ جاتا ہے، جسے دیکھ کر ہم کہتے ہیں کہ بس آفتاب غروب ہوگیا لیکن ۱۲ گھنٹے کے بعد پھر مشرق سے نمودار ہوجاتا ہے۔ اس کی رفتار سے ہر ایک شہر کے مقامی وقت میں فرق پڑتا رہتا ہے جسے ہم پیمانوں سے ماپتے ہیں۔ اس کی خاصیتیں اتنی ہیں احاطہ تحریر سے باہر ہیں

میں ان کو رحیم النجوم حصہ چہارم اور پنجم میں تفصیل سے پیش کردیا ہے

عالم علوی و سفلی میں اس کی تاثیرات بدرجہ کمال ہیں۔ جو سیارے گردش سے اس کے نزدیک آجاتے ہیں وہ سیارے غروب ہوجاتے ہیں۔ آفتاب کی حرارت سے تمام کائنات برقرار ہے ہر چیز کی نشو و نما اسکی طاقت سے ہوتی ہے۔ تمام معدنیات اس کی حرارت سے پیدا ہوجاتے ہیں۔ جس جگہ حرارت آفتاب کی نہیں پہنچتی اس جگہ کوئی نباتات پیدا نہیں ہوتے کبھی آپ نے خیال کیا ہے جو پودا درخت کے سایہ میں ہوگا۔ وہ ہرگز نہیں بڑھے گا۔ بعض پھول، آفتاب کی روشنی میں بڑھتے ہیں۔ جیسے گل نیلوفر اور سورج مکھی اسی طرح حیوانات پر بہ اس کی تاثیر کا بڑا اثر ہے۔ طلوع آفتاب میں حیوانات کے بدن میں قوت اور بہادری پیدا ہوتی ہے اور غروب ہونے پر

زائل ہو جاتی ہے۔ جہاں سورج زیادہ چمکتا ہے وہ لوگ سب دفلم ہوتے ہیں۔ آپ ایشمی علاج میں بوتلوں میں پانی بھر کر زیر شعاع آفتاب رکھ دیتے ہیں۔ ہزاروں بیماریوں کا علاج ان سے کیا جاتا ہے۔ غرضیکہ اس قدرتی طلسم آفتاب میں ایسی روحانی قوتیں موجود ہیں جس سے تمام کائنات کا وجود قائم ہے اور اس کی قوت جاذبہ تمام مخلوقات النباتی و حیوانات نباتات و جمادات میں موجود ہیں جس سے ان کی نشوونما ہو کر پرورش پاتے ہیں۔

بارہ بروج میں شمس کی حرکت

برج حمل :- مارچ ۲۱ تا اپریل ۲۰
برج ثور :- اپریل ۲۱ تا مئی ۲۱ تک
برج جوزا :- ۲۲ مئی تا ۲۱ جون تک
برج سرطان :- ۲۲ جون تا ۲۲ جولائی تک
برج اسد :- ۲۴ جولائی تا ۲۳ اگست تک
برج سنبلہ :- ۲۴ اگست تا ۲۳ ستمبر
برج میزان :- ۲۴ ستمبر تا ۲۳ اکتوبر
برج عقرب :- ۲۴ اکتوبر تا ۲۲ نومبر
برج قوس :- ۲۳ نومبر تا ۲۲ دسمبر
برج جدی :- ۲۳ دسمبر تا ۲۰ جنوری
برج دلو :- ۲۱ جنوری تا ۱۹ فروری
برج حوت :- ۲۰ فروری تا ۲۱ مارچ

منسوبات آفتاب

شمس برج اسد کا مالک ہے۔ مذکر، مزاج گرم خشک، صفراوی، منقلب منجمان اس کو بادشاہ سیارگان کہتے ہیں۔ حیات انسانی ضامن ہے۔ بادشاہوں، صدر اور صاحب حکومت لوگوں پہلوانوں سے نسبت رکھتا ہے۔ دلیر، باہمت، عالی ظرف، شریف النفس اور فراخ دل ہوتے ہیں۔ قوت اختیار، دنیاوی کامیابیاں، عزت و شہرت، ترقی، تعظیم و تکریم اگر زائچہ میں سعد حالت میں ہو تو صاحب زائچہ کو امیر، طاقتور، اقتدار، اختیار، حکومت عزت، شہرت سے سرفراز کرتا ہے۔ اگر زائچہ میں نحس حالت میں ہو تو صاحب زائچہ کو آوارہ گردی، شہر بدر، مرتبے سے گراتا ہے۔ امراض میں مبتلا کر دیتا ہے۔ بدنامی ملتی ہے۔ جھوٹا فریبی، تنگ مزاجی، حسد، کینہ پروری، بدمزاجی پیدا کرتا ہے۔ اس کو جواہرات یاقوت

Scanned by CamScanner

ولعل و زمرد ۔ الماس وغیرہ سے نسبت ہے۔

اس کو شرف برج حمل میں ۱۹ درجہ پر ہوتا ہے۔ ہبوط برج میزان ۱۹ درجے پر ہوتا ہے اوج برج سرطان ۲۰ درجہ پر ہوتا ہے حضیض برج جدی کے ۲۰ درجہ پر ہوتا ہے فرح برج قوس طرح برج جوزا ترفع برج اسد وبال برج دلو میں ہوتا ہے۔

دوست ستارے : قمر، مریخ، مشتری۔ دشمن سیارے۔ زحل، زہرہ

مساوی : عطارد

مؤکل اس کا صلصائل اور بخور لوبان، عود، صندل۔ زعفران ہے۔

مریخ

یہ سیارہ جنگجو۔ بہادر، جرأت۔ جنگ جدل جذبات حیوانی رکھتا ہے

زمین پر جنگ جدل لاتا ہے، جذباتی خواہشات۔ قوت، پہل کرنا، ایک بات پر قائم نہ رہنا، خون میں جوش بہادر، نڈر، خطیبانہ انداز پیش کرتا ہے۔ تیر اندازی، بندوق بازی، شکار پہاڑی چوٹیوں کو سر کرنا۔ اگر زائچہ میں سعد حالت میں ہو تو صاحب زائچہ کو طاقت و قوت، بہادر نڈر، قوت بیان اعلیٰ، شجاعت اچھے کارنامے سرانجام دیتا ہے۔ ذاتی ذرائع اور ذاتی پوزیشن میں کامیاب لاتا ہے۔ بہادری کا جوہر دکھاتا ہے۔ اگر زائچہ میں نحس حالت ہو تو وہمی، خود پسندی، حسد لڑائی، جھگڑے، مذہب سے بیگانہ، سنگدل، تمام اخلاقی قیود سے پاک۔ دھوکہ دہی ظالمانہ انداز میں حکم چلاتا۔ عزور، عناد۔ آگ سے نقصان دیتا ہے بےرحم بناتا ہے

منسوبات مریخ

اس سیارہ کا جائے مسکن فلک پنجم ہے۔ منجم اس کو جلاد فلک اور ظالم و خاسق و فاجر کہتے ہیں۔ رنگ اس کا سرخ مثل خون کے ہے۔ اس کی طبیعت نہایت تیز و تند ہے۔ ارباب لشکران اور رہزان، جلادوں اور قصابوں اور سنگ دلوں سے نسبت رکھتا ہے۔ مردمان سفاک اور ظالم سے تعلق رکھتا ہے۔

Scanned by CamScanner

جواہرات عقیق و سنگ سرخ اور فولاد سے نسبت ہے اور اشیائے سرخ رنگ سے تعلق ہے اسے شرف برج جدی ۲۸ درجے پر ہوتا ہے۔ ہبوط برج سرطان ۲۸ درجے پر ہوتا ہے اوج برج اسد ۱۹ درجے پر اور حضیض برج دلو ۱۹ درجے پر فرح برج سنبلہ طرح برج حوت نزع برج حمل وبال برج میزان ہوتا ہے دوست ستارے مشتری. قمر. شمس دشمن سیارے. عطارد مساوی سیارے. زحل و زہرہ موکل اس کا کلکاییل اور بخور مرچ سرخ افیون اور لونگ. گوگل وغیرہ ہے

نوٹ :۔ میں نے بعض جگہ پر گھڑی وپل پل کا ذکر کیا ہے۔ ڈھائی گھڑی کا ایک گھنٹہ ڈھائی پل کا ایک منٹ ڈھائی وپل کا ایک سیکنڈ ہوتا ہے۔ یہ ہندی پیمانہ ہے۔

مشتری

مال و دولت. مذہب. انصاف. مساوات. فلاسفی کا ستارہ ہے

منجمان ہند اس کو برہسپت کہتے ہیں۔ یہ سیارہ ۱۳ سال میں اپنا دورہ تمام کرتا ہے اور رجعت و استقامت بھی اختیار کرتا ہے۔ جب سورج سے ۱۲ درجے کے فاصلہ پر ہوتا ہے تو تحت الشعاع میں غروب ہو جاتا ہے مگر جب مغرب میں غروب ہوتا ہے تو پھر ۱۲ یوم غروب سے ۳۰ یوم کے اندر مشرق میں طلوع ہوتا ہے اور طلوع ہونے کے بعد ۲۸ یوم کے اندر رجعت میں ہو جاتا ہے اور یوم رجعت سے ۱۲۰ یوم کے اندر پھر مستقیم ہو جاتا ہے اور مستقیم ہونے کے بعد ۱۲۸ یوم کے اندر پھر مغرب میں غروب ہو جاتا ہے۔ اہل نجوم اس کو قاضی فلک کہتے ہیں یہ سعد اکبر ہے۔ اور نیکی کے کاموں پر اس کی تاثیر زیادہ پڑتی ہے۔ درس و تدریس اس کی خاصیت ہے ترقی علوم اور زیادتی عقل اس کی تاثیر پیدا کرتا ہے۔ لوگوں کو نیکی کے کاموں کی طرف لگاتا ہے عاملان عملیات بوقت عمل اس کی سعادت کو مدنظر رکھتے ہیں اور اہل تسخیرات واسطے جاہ و جلال اور بزرگی حاصل کرنے کے اس کی تسخیر کرتے ہیں جاہل کو عاقل بنانے اور اس میں مادہ انسانیت کا پیدا کرنے کیلئے اس کے عمل سے فائدہ اٹھاتے ہیں یہ دو برج کا مالک ہے حوت اور قوس حوت آبی برج ہے اس سیارے کے منفی اور دوسرے برج آتشی ہے اس میں اثباتی اثرات ظاہر کرتا ہے۔ یہ سیارہ بہت نرم اور سست رفتار ہے۔

خواص مشتری

یہ سعد اکبر مانا گیا ہے (زہرہ سعد اصغر ہے) مذکر۔ مزاج گرم تر بلغمی۔ نباتات رشتہ میں بچوں سے تعلق رکھتا ہے۔ مرتبہ میں سفیر ہے محوری گردش = ۹ گھنٹہ ۵۵ منٹ ۴۱ سیکنڈ ایک برج میں ۱۲ ماہ راجع و مستقیم کا سفر اختیار کرتا ہے یہ دانشمند، جوش دلولہ۔ شاد خرچ، خوش اُمید فیاض نیکی کے کاموں میں دریا دل

منسوبات مشتری

فلک ششم کا مالک ہے عالموں اور عقلمندوں اور مردمان بزرگ عالی مرتبہ میں صاحب حکومت سے اور جائے عبادت و ریاضت سے اگر زائچہ میں نیک واقع ہو تو مزاج انسانی میں رحم۔ خوش انجام صاف گوئی، انصاف فیاض سخاوت پرہیزگاری، جائے عبادت و ریاضت پیدا کرتا ہے۔ اگر نحس حالت میں ہو تو بے ضابطگی۔ بے راہ روی، فضول خرچی۔ گناہ کے طرف زیادہ راغب ہو۔ خود غرضی نفس پرستی حماقت کی طرف لیجاتا ہے اور خراب عادات پیدا کرتا ہے۔

مشتری برج سرطان ۱۵ درجے پر شرف ہوتا ہے اور ہبوط برج جدی کے ۱۵ درجے پر ہوتا ہے اوج برج میزان کے ۲ درجہ پر حضیض برج حمل کے ۲ درجہ پر فرح برج دلو طرح برج اسد ترفع برج قوس و بال برج جوزا میں ہوتا ہے۔

دوست سیارے:۔ شمس، قمر، مریخ دشمن سیارے:۔ عطارد، و زہرہ مساوی زحل سیارہ ہے۔ مؤکل اس کا سمخائیل اور بخور۔ زعفران۔ ناگرموتھ۔ صندل سرخ و سفید ہے۔

زحل

اہل ہند اس کو سنیچر کہتے ہیں یہ نظام شمسی کا ساتواں سیارہ ہے ۳۰ برس تک اپنا سفر طے

کرتا ہے جب آفتاب سے ۱۸۰ درجے کی مقابلت پر آ جاتا ہے تو غروب شمس کے بعد طلوع ہو کر [illegible]
ہے مگر جب مغرب میں غروب ہو جاتا ہے تو یہ غروب سے ۳۱ یوم کے اندر مشرق میں طلوع ہوتا
اور یوم طلوع کے بعد پھر ۱۰۵ یوم کے اندر رجعت اختیار کرتا ہے اور رجعت کے بعد ۱۴۰
یوم کے اندر مستقیم ہو جاتا ہے اور مستقیم ہونے کے بعد پھر ۱۰۵ یوم کے اندر [illegible]
پھر چل کر مغرب میں غروب ہو جاتا ہے۔

خواص زحل

منجم اس کو پاسبان فلک کہتے ہیں اسے نحس اکبر کہتے ہیں۔ مریخ کو نحس اصغر کہتے ہیں
اس کے بھی دو برج کا مالک ہے ایک جدی جو خاکی اور نسائی ہے اور دوسرا دلو جو
بادی مثبت اس کی ایک دن میں اٹھ دقیقہ رفتار سے چلتا ہے یہ نہایت سست رفتار سے چلتا
ہے ایک برج کو ڈھائی سال اور بارہ برجوں کا دورہ ۲۹ سال ختم کرتا ہے۔

منسوبات زحل

زحل سرد مؤنث۔ نحس اکبر رنگ سیاہ۔ مزاج سرد خشک بادی منقلب ہے فلک ہفتم
کا مالک ہے قد دراز رنگ سیاہ فام کم عقل ایسے لوگوں سے نسبت رکھتا ہے جو مرض و رنج و غم
مبتلا رہتے ہیں مبتلا اگر زائچہ میں نیک حالت میں ہو تو اوصاف۔ ثابت قدمی، عروج، اختیارات، منصب
مرتبہ دیتا ہے محنت کوشش کے بعد اعلیٰ مقام پر فائز کرتا ہے اگر نحس حالت زائچہ میں ہو تو مصائب
و نحوست ایسا دور لاتا ہے۔ مالی حالت جسمانی حالت۔ ناگفتہ بہ ہو جاتی ہے۔ اور پژمردہ و رنجیدہ کر دیتا
ہے۔ قرضوں اور سخت پریشانیوں میں مبتلا کر دیتا ہے غموں اور دکھوں کے انبار لاد دیتا ہے۔

زود رنج۔ ڈرپوک بناتا ہے۔ زحل کو شرف برج میزان ۲۱ درجے پر ہوتا ہے
اسے درجہ کمال سعادت ملتی ہے۔ ہبوط اس کو برج حمل ۲۱ درجہ پر ہوتا ہے
اسے سخت پریشانی ہوتی ہے۔ اوج اسے برج قوس کے ۱۳ درجہ پر ہوتا ہے
بلندی اور سرفرازی میں آ جاتا ہے حضیض اسے برج جوزا کے ۱۳ درجہ پر ہوتا
ہے اس جگہ اس کی حالت بہت خراب ہوتی ہے۔ فرح اسے برج حوت میں ہوتا

Scanned by CamScanner

ہے۔ یہاں اسے خوشی۔ مسرت ملتی ہے طرح اسے برج سنبلہ میں ہوتا ہے یہاں اسے مصیبت غم ملتا ہے ترفع برج دلو میں یہاں سے ترقی۔ عزت وقار حاصل ہوتا ہے وبال اسے برج اسد میں ہوتا ہے یہاں اسے غم تنزلی۔ دکھ ملتا ہے۔

دوست سیارے:۔ زہرہ۔ عطارد۔ **دشمن سیارے**:۔ مریخ۔ قمر۔ شمس اور **مساوی سیارے**:۔ مشتری ہے۔ موکل اس کا ردیائیل بخور دانہ سیاہ۔ مرچ سیاہ دال دگوگل ہے۔

نیپچون

یہ ایک نحس ستارہ ہے روحانی کمالات اور کائنات کے حیران کن اثرات اس کے ساتھ ہے یہ انسان میں دھوکہ فریب دغا۔ عیاری کے اوصاف پیدا کرتا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ جہاں میں پوشیدہ اور چھپے ہوئے رازوں کو عیاں کرتا ہے اجتماعی عوامی حرکات غداری۔ جاسوسی۔ پریشان کن حالات پیدا کرتا ہے۔ بغاوتیں اور شعبدہ بازی کے اوصاف پیدا کرتا ہے۔

منسوبات نیپچون

یہ پانی پر حکومت کرتا ہے۔ اندرونی قوت ادراک فہم۔ وسعت نظر کشادگی اس میں پائی جاتی ہے۔ اس میں غیر محدود وسعت۔ تصورات ہمدردی رحیم کی خواص اس میں موجود ہیں اس کا کام ڈھیل دینا۔ توڑ موڑ کر بیان کرنا۔ یہ برج حوت کا ذیلی حاکم ہے اگر زائچہ میں سعد ہو۔ تو انسان میں روحانی کمالات۔ انسان میں اچھے اچھے اوصاف پیدا کرتا ہے۔ مالی امداد۔ عقل فہم میں اضافہ کرتا ہے۔ کاروبار میں اضافہ کرتا ہے۔ شراکت میں مفاد دیتا ہے۔ اگر زائچہ میں نحس نظر سے دیکھے تو۔ پریشان کن حالات سے دوچار کرتا ہے دوست کا زیاں۔ صحت میں خرابی پیدا کرتا ہے۔ باقی حوتی خواص ملاحظہ کریں۔

Scanned by CamScanner

یورینس

یورینس ستارہ خود مختار، حادثات، اچانک تبدیلیاں، آئندہ زمانے میں تجاویز، نئے معاہدات پر، سیارہ، سیاست پر حکمران ہے۔ تمام نئی ایجاد کا مرکز اور منبع ہے۔ تار، ٹیلیفون، ریڈیو، ٹیلی ویژن، ہڑتال، جھگڑے، بلوے سے تعلق رکھتا ہے۔

منسوبات

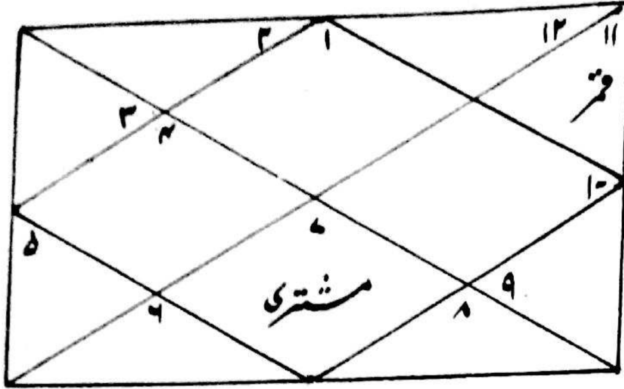
جدت پسندی، شاعرانہ وجدان، ابہام، ڈرامائی طرز عمل، آزاد، خود مختار، اختراع ایجاد کا سہرا اس پر ہے۔ اگر یہ ستارا زائچہ میں سعد حالت میں ہو تو اعلیٰ اوصاف ایجاد اور اختراعات، شہرت عزت امارت زندگی میں کامرانی اور کامیابی دیتا ہے۔ خاص طور پر آرٹس کی خوب امداد کرتا ہے اگر یہ زائچہ میں نحس حالت میں ہو۔ جعل سازشوں، پریشانیوں مالی امور میں بے حد پریشانی۔ دوستوں احبابوں سے مخالفت پیدا کرتا ہے اور کئی امراض پیدا کرتا ہے۔

نجوم میں سیارگان کی نظرات کا بہت اثر ہوتا ہے

عالمانِ نجوم نے سیاروں نے کی نظرات کو پانچ حصوں یا پانچ جگہ تقسیم کیا ہے (۱) جب ایک ہی برج میں دو سیارے جمع ہو جائیں تو اسے قران کہتے ہیں جس کا نشان یہ ہے (ک) (۲) جب کوئی سیارہ کسی گھر میں ہو اپنے پانچویں یا نانویں گھر کو دیکھتا ہے اس کو نظر تثلیث کہتے ہیں جس کا نشان یہ ہے △ (۳) جب کوئی سیارہ اپنے گھر سے چوتھے دسویں گھر کو دیکھتا ہو تو اسے نظر تربیع کہتے ہیں جس کا نشان یہ ہے □ (۴) جب کوئی سیارہ اپنے گھر سے تیسرے و گیارہویں گھر کو دیکھتا ہو تو اسے نظر تسدیس کہتے ہیں جس کا نشان ✱ (۵) جب ایک سیارہ مقابلہ میں دوسرا سیارہ ساتویں گھر میں بیٹھا

Scanned by CamScanner

ہوا ہو تو ان دونوں سیاروں کی نظرات کو نظر مقابلہ کہتے ہیں جس کا نشان یہ ہے ☍



زائچہ میں نظرات پڑھنے کا مختصر اصول گھر کے منسوبات کوکب کے منسوبات اور نظرات تینوں کو ملا کر پڑھا جاتا ہے زائچہ پر نظر ڈالیں تو ساتویں گھر میں مشتری ہے اور گیارہویں گھر میں قمر بیٹھا ہوا ہے۔ قمر کی اور مشتری نظر تثلیث ہے تو اس کو اس طرح پڑھیں گے۔ گیارہ گھر اُمید دوستوں، خواہشات توقعات کا گھر ہے۔ قمر گھریلو زندگی، مشتری روپیہ، دولت سے تعلق رکھتا ہے ان دونوں کی آپس میں نظر تثلیث ہے سعد نظر ہے نتیجہ یہ نکلا کسی دوست سے گھریلو ضرورت میں مالی امداد ملے گی۔

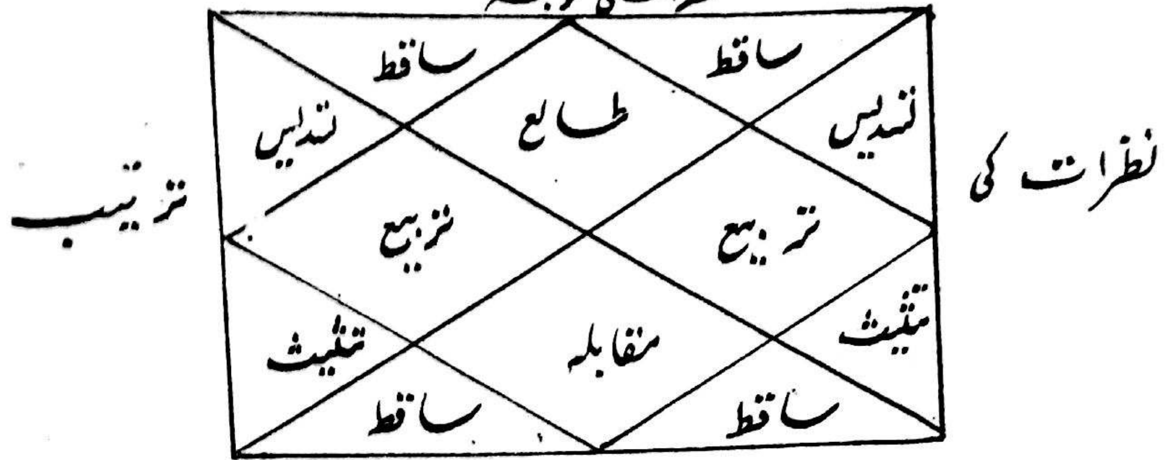
اہم نوٹ:- سیارہ شمس، قمر، عطارد۔ زہرہ ان میں سے ہر ایک سیارہ برج میں مستقیم ہو اس گھر سے ساتویں گھر کو نظر کامل سے دیکھتے ہیں سیارہ مریخ چوتھے و آٹھویں گھر کو نظر کامل سے دیکھتا ہے۔ مشتری جس برج میں واقع ہو اس گھر سے پانچویں و نانویں گھر کو نظر کامل سے دیکھتا ہے، زحل تیسرے، ساتویں اور دسویں گھر کو نظر کامل سے دیکھتا ہے۔

احتیاط پس جب کسی زائچہ ولادت یا وقتی زائچہ کے متعلق حکم لگانا ہو تو سب سے پہلے سیارگان کے درجات طلوع و غروب، رجعت، مستقیم، شرف، ہبوط، عروج زوال کو ہمیشہ مدنظر رکھیں اس میں آپ کی کامیابی ہے۔

سیّارگان کے طلوع و غروب معلوم کرنا

آج کل رائج الوقت جنتریوں میں بڑی آسانی کے ساتھ معلوم ہو جاتی ہیں، آپ کو نجوم کا شوق ہو تو رحیم النجوم حصہ اول رحیم النجوم حصہ دوم، رحیم الطالع، رحیم الوقتی زائچہ، مقام النجوم اثرات النجوم، رحیم النجوم حصہ چہارم اور پنجم کا مطالعہ کریں یہ چار ہزار سالہ پرانا علم آپ کی ہر جگہ اور ہر مقام پر راہنمائی اور راہبری کرے گا۔

تین ہزار سال کی جنتری استخراج کی میرے پاس موجود ہے۔ صاحب ذوق کو ضرورت ہو اس کی فوٹو سیٹ مل سکتی ہے۔ اس کے علاوہ تمام دنیا تسویۃ البیوت کے نقشے بھی دستیاب ہیں۔



زائچہ کے بارہ خانے

زائچہ کے بارہ خانے عنصری لحاظ سے تقسیم کیا گیا ہے اور بارہ بروج بھی عنصری لحاظ سے تقسیم کیا گیا ہے۔ ان کے مالک سیارگان کو بھی عنصری لحاظ سے تقسیم کیا گیا ہے انکی دوستی دشمنی، مساوی کو آپ نے ہمیشہ مدنظر رکھنا ہے۔ زائچہ کے بارہ خانے ہماری دنیاوی زندگی کے تمام حالات، صیغوں یا مادی کیفیت، واقعات اشیاء حالات گرد و نواح پر ہمیں سب کچھ بتا دیتے ہیں جس میں دنیا کے ہر قسم کے سوالات ان بارہ خانوں کے اندر موجود ہیں۔ سیارے کا تعلق ان کے اندر روح جیسا کام سرانجام دیتے ہیں اس بات کو نوٹ کرلیں۔ ہر ایک گھر انسان زندگی کے خاص امور کے ساتھ بہت گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ اس حصے میں زائچہ کے پڑھنے کے بارے میں بڑی وضاحت اور تشریح کروں گا۔ تاکہ آپ اپنے سوالوں کے جواب ان گھروں سے ہر طرح دے سکیں گے۔ انشاءاللہ اور سیارگان کے ملاپ سے کیسے کیسے جواب دیئے جاتے ہیں رحیم النجوم حصہ چہارم اور رحیم النجوم حصہ پنجم آپ کو نجوم پر اس قدر حاوی کر دیں گے کہ انشاءاللہ آئندہ آپ کو کسی اور کتاب کی ضرورت نہیں رہے گی۔ آپ کی مکمل نجومی بن جائیں گے۔

گھر اور طالعوں کی تفصیل

گھر کا مطلب ہے۔ زائچہ کے تقسیم شدہ حصے جن کی تعداد بارہ ہے چونکہ یہ گھر زندگی کے تمام امورات سے نسبت رکھتے ہیں اس کے جو سیارہ اس گھر میں مقیم ہوگا ان کے عنصری گھروں کے عنصری اور گھروں کے عنصری حالات کو پیش رکھ کر سب کو ملاحظہ کر کے جانا جائے گا۔ میں اس کتاب میں زیادہ زور اس طرف دوں گا کہ زائچہ بنانے کے بعد گھروں سے آپ کس طرح جواب دے سکتے ہیں۔

شمسی طالع

سابقہ اوراق میں شمسی طالع کو توضیح و تشریح کر چکا ہوں جو بچہ جس ماہ میں پیدا ہوتا ہے اس ماہ جس برج میں شمس تھا۔ اسے شمسی طالع کے نام سے پکارا جائے گا۔

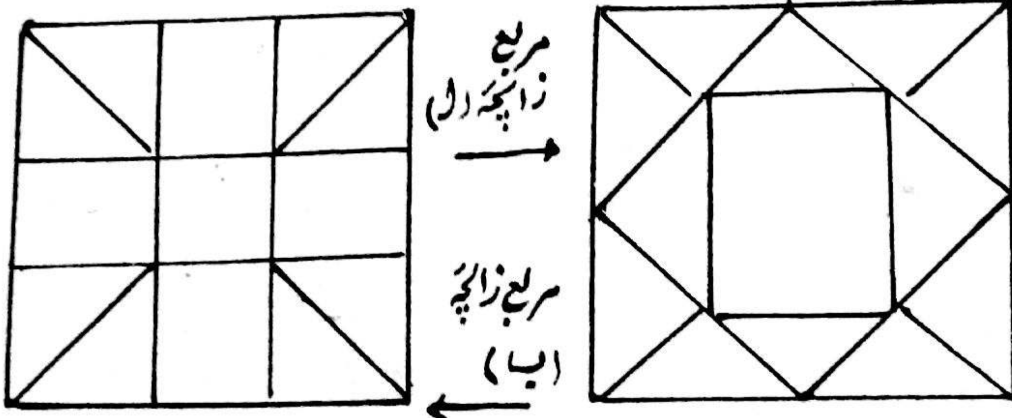
مثال کے طور پر جو بچہ ۲۲ دسمبر تا ۱۹ جنوری کو پیدا ہوا ہے اس کا شمسی برج جدی ہے وقتی طالع کی تشریح یہ ہے کہ پیدائش کس وقت میں ہوئی اس وقت زمین جس برج کے سامنے تھی۔ اسی برج کو زائچہ کے پہلے خانہ میں رکھ کر زائچہ مکمل کیا جاتا ہے۔ اس کو طالع وقت کہتے ہیں۔

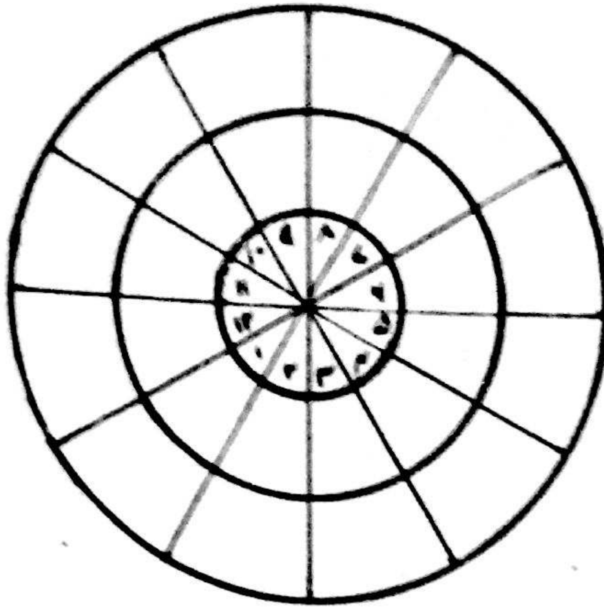
آپ رحیم الطالع سے بھی مدد لیں

آپ کو بڑی تفصیل معلوم ہو جائے گی۔ آپ حسابی الجھنوں سے آزاد ہو جائیں گے گھروں برجوں اور سیارگان کی عنصری خواص کے ساتھ ساتھ زائچہ بنانے کی کوشش کروں سکھاؤں گا۔

آپ زائچہ کیسے بنائیں؟

زائچے کئی قسم کے بنائے جاتے ہیں گول اور مربع زائچہ





گول زائچہ پرکار اور مسطر سے بنایا جاتا ہے

زائچہ بنانے کے لئے مندرجہ ذیل چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۱) تاریخ پیدائش یا تاریخ سوال (۲) وقت پیدائش یا وقت سوال (۳) مقام پیدائش۔ مقام سوال (۴) کو بجی وقت (۵) نجوم سارنی یا ٹیبل آف ہاؤسس (۶) سیاروں کی روزانہ رفتاریں (جو ماگ الوقت جنتریوں سے معلوم ہو سکتی ہیں (۷) تسویۃ البیوت سے تمام گھروں کے درجات آسانی کے ساتھ معلوم ہو سکتے ہیں۔

(نوٹ) سنہ ۲۰۵۰ء سال تک کی استخراج کے نقشے دفتر سے حاصل کر سکتے ہیں اس کے علاوہ تسویۃ البیوت۔ بھی آپ کو مل سکتے ہیں

اگر آپ کو اپنے مقام پیدائش یا کسی مقام کا نقشہ کی ضرورت ہو تو ہمیں تحریر کریں ہم آپ کو (۳۰/- روپے بھجوائیں) اور طول بلد اور عرض بلد میں ہوتے ہیں۔ اپنے شہر کا عرض بلد ضرور لکھیں تا کہ غلط نقشہ نہ بھجوایا جائے۔ اس کے علاوہ آپ ایک اچھی اٹلس خرید کرلیں تو بہت ہی اچھا ہوگا۔ آپ کے لئے آسانی ہوگی۔ اس بات کو نوٹ کرلیں۔

پاکستان میں جتنی تقویمیں یا جنتریاں تیار ہوتی ہیں وہ سب لنڈن سے۔ جو الیف مری شائع ہوتی ہے وہ گرینچ کے مین ٹائم دوپہر کے وقت کی ہوتی ہے۔ اس سے سیارگان کی رفتاریں لیں تو اسے اپنے مقامی وقت میں ڈھالنے کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے کئی تقویمیں ½۴ صبح تیار کرتے ہیں اور کوئی جنتریاں کا وقت ۵ بجے شام کو استخراج کیا جاتا ہے اس بات کا آپ نے خیال کرنا۔ صبح ½۴ میں ترتیب اس طرح ہوتی ہے۔ رات کے ایک سے ۱۲ بجے دوپہر تک صحیح وقت لکھنا ہوگا۔ آگے ۲ بجے دن کو ۱۴ گھنٹے جمع کرلیں۔ شام ۶ بجے کو ۱۸ گھنٹے جمع کریں گے اس طرح عمل جاری رکھیں گے۔

Scanned by CamScanner

اگرکسی جنتری ۵ بجے شام کا وقت درج ہو تو قبل دوپہر کا وقت نفی کریں گے۔ اس بات کو بھی نہ بھولنا ورنہ زائچہ غلط ہوگا۔ آپ کی محنت ضائع ہو جائے گی اور جواب بھی غلط نکلے گا۔ اب آپ کو زائچہ بنانا سکھاتا ہوں۔ لیکن میری تمام کتب میں ۱۹۷۰ء، ۱۹۷۱ء رحیم الجنتری سے سوال حل کئے گئے ہیں۔ اس لئے میں اسی سال کی جنتری سے کوئی دقت۔ لگن سارنی یا ٹیبل ہاؤس رفتار سیارگان اور نظرات کی نقل ساتھ ساتھ پیش کرنا ہوگی تاکہ آپ کو صحیح معنے میں علم آ جائے اور سمجھ بھی لگ ورنہ آپ کو ۱۹۷۰ء کی جنتری کہاں ملے گی اور آپ کا علم ادھورا، صحیح سمجھ نہیں اور آپ کا شوق بدشوقی میں بدل جائے گی۔ اس لئے میں بیحد کوشش کر رہا ہوں کہ آپ کو مکمل علم آجائے ادھورا علم نہ ملے۔ یہ کوشش آپکو کہیں اور کتاب نہ ملے گی اور نہ دیکھنے میں آئے گی۔

رحیم الجنتری سیارگان ۱۹۷۰ء، ۱۹۷۱ء بحساب یونانی ۵ بجے شام مغرب پاکستان معیاری میں تیار کی گئی تھی اس کی روشنی میں زائچہ بنانا سکھاؤں گا۔

استخراج سیارگان نظرات سیارگان ٹیبل ہاؤس کی کاپی ساتھ ساتھ پیش کرتا چلوں گا۔ تاکہ آپ کو صحیح معنی میں زائچہ بنانا آ جائے۔

سوال کس خانہ سے تعلق رکھتا ہے اسکی پوری تفصیل

گھروں، برجوں، سیارگان اور منازل کے منسوبات حتی المقدور لکھ چکا ہوں۔ اب میں تمام زائچہ کو پڑھنے کے اصول اور قانون اس حصے میں پیش کروں گا تاکہ آپ کو علم ہو جائے کہ سوال کس گھر سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کی پوری پوری تفصیل سے اب آگاہ ہوسکیں گے۔ اس بات کو ذہن نشین کرلیں جس خانے کے متعلق سوال ہو اس کو طالع میں رکھ کر رائج الوقت جنتری معہ درجات درج کرکے جواب پیش کرنا چاہیئے۔

مثال کے طور پر: بیوی کے مکمل حالات جاننے کے لئے۔ زائچہ دقیق بنا کر اس طرح حالات سے آگاہ ہوسکتے ہیں۔

مفروضہ زائچہ بنا کر پیش کیا جاتا ہے بیوی کا تعلق ساتویں گھر سے ہے۔ اس کا آغاز ساتویں گھر سے کیا جائے گا۔ زائچہ کا ساتویں گھر ہے۔ لیکن بیوی کا طالع ہوگا۔

بیوی کا مثالی زائچہ

بیوی کا تعلق مرد سے (۱/۷)
بیوی کی عمر (۲/۸)
بیوی کے امراض (۶/۱۲)
بیوی کی اولاد (۵/۱۱)
بیوی کا سفر حج (۳/۹)
بیوی کی عزت و وقار (۴/۱۰)
بیوی کی جائداد اور والدہ (۴/۱۰)
بیوی کی امیدیں سہیلیاں (۵/۱۱)
بیوی کے حالات ساتویں کا گھر سے اسے طالع بنا کر (۱/۷)
بیوی کے بہن بھائی (۳/۹)
بیوی خفیہ دشمن (۶/۱۲)
بیوی کی مالی حالت (۲/۸)

بیوی کی مالی پوزیشن خانہ نمبر ۸ بیوی کا دوسرا خانہ ہوگا۔ اس طرح بیوی کے بہن بھائی کا تعلق تیسرے گھر سے ہے لیکن زائچہ کا نواں گھر ہے اس طرح بیوی کی جائداد دیکھنی مطلوب ہو تو زائچہ کے چوتھے گھر سے جو زائچہ کا دسواں گھر ہے۔ دیکھی جائے گی۔ اس طرح بیوی کی اولاد کو معلوم کرنا ہو تو پانچویں گھر سے دیکھنی ہوگی جو زائچہ کا گیارھواں گھر ہے اگر آپ کے بیوی کے امراض دیکھنا ہو تو چھٹے گھر سے معلوم کیا جاتا ہے۔ جو زائچہ کا بارھواں گھر ہے۔ اگر بیوی کا تعلق مرد سے دیکھنا منظور ہو تو ساتواں گھر سے دیکھا جاتا ہے۔ جو زائچہ کا پہلا گھر ہے۔ اگر بیوی کی عمر معلوم کرنی ہو تو آٹھویں گھر سے معلوم کی جاتی ہے۔ جو زائچہ کا دوسرا گھر ہے۔ اگر آپ نے بیوی کا حج دیکھنا ہے تو حج کا سفر نواں گھر سے معلوم کیا جاسکتا ہے لیکن زائچہ کا تیسرا گھر بنتا ہے اس طرح آپ نے بیوی کی عزت وقار دیکھنا ہو تو دسویں گھر سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ جو زائچہ کا چوتھا گھر ہے۔ اگر آپ نے بیوی کی خواہشات امیدیں دیکھنی ہوں تو گیارہویں گھر سے معلوم کیا جاسکتا ہے جو زائچہ کا پانچویں گھر ہے۔ اگر آپ نے بیوی کا خفیہ دشمن معلوم کرنے ہیں تو بارھویں گھر سے معلوم کریں۔ جو زائچہ چھٹا گھر ہے۔ اس طرح آپ بیوی کے مکمل حالات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ یہ ایک مثالی زائچہ کی تفصیل پیش کیا ہے عقل و فہم اور سوچ بچار غور و خوض کرکے جتنے گھروں کے منسوبات ہیں ان سب کا جواب آپ آسانی کے ساتھ اخذ کرسکتے ہیں

مثال ہم نے پیش کردی ہے مشق آپ نے کرنی ہے۔

رحیم النجوم حصہ چہارم اور حصہ پنجم آپ کی پوری راہبری اور راہنمائی کریں گے

ایک ایک گھر میں ۱۲-۱۶ سوالات حل کر دیئے ہیں بہت اعلی کتابیں اس حصے میں صرف اور صرف گھروں سے جواب حاصل کرنے کی مختصر تفصیل پیش کرتا چلوں گا رہیں نے

آپ کے سے رحیم الطالع اور رحیم الوقتی زائچہ۔ مقام النجوم اثرات النجوم۔ اجتماع سیارگان، رحیم النجوم حصہ اول اور حصہ دوم اور حصہ سوم آپکی دست بوسی کر رہی ہے۔ فقیر چار ہزار سالہ پرانا علم کو نئے انداز میں پیش کر رہا ہے بلکہ فراخی دریا دلی سے سمجھا رہا ہوں اور کوشش کر رہا ہوں کہ جو کچھ پیش کر رہا ہوں وہ سب کچھ آپ کے سمجھ جائیں۔ یہی میری بڑی کامیابی اور کامرانی ہے اور میرا بہت بڑا انعام ہے۔ میری خدمت اور آپکی سمجھ میری خوشی ہے۔ خاندان کے تمام حالات کی تفصیل عملی طور پر پیش کر دیتا

سائل کے پورے حالات اس طرح سے دیں

۱ طالع — سائل کا قد، چہرہ صحت ذاتی، ظاہری حالت

۲ — سائل کی آمدنی مالی حالت

۳ — سائل کے بھائی بہن وغیرہ دیکھے جاتے ہیں

۴ — سائل کے والدین خاص کر ماں کی زمین اور جائیداد دیکھی جاتی ہے دفینہ

۵ — سائل کی اولاد، علم محبوب معمہ لاٹری

۶ — سائل کے امراض، جادو ٹونا دیکھا جاتا ہے

۷ — سائل کی ازدواجی زندگی، شراکت مقدمہ دیکھا جاتا ہے

۸ — سائل کی خوف، مرگ، حادثہ

۹ — سائل کا سفر علم دین امیدیں دیکھا جاتا ہے

۱۰ — سائل کی عزت، وقار، ملازمت حکومت دیکھی جاتی ہے خاص کر والد کے حالات

۱۱ — سائل کے امیدیں دوست کی دغا داریاں دیکھی جاتی ہیں

۱۲ — سائل کے دشمن دیکھے جاتے

اسی قانون کے مطابق سائل کی پوری چھان بین کرنی چاہیئے

سائل کے بھائی بہنوں کا مکمل حالات اس طرح معلوم کرنے چاہئیں

تیسرا گھر بہن بھائیوں کا گھر ہے۔ اسے طالع بنا کر تفصیل بیان کر دیں

Scanned by CamScanner

بھائی بہن کے حالات تیسرے گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں

۱ طالع بھائی بہن

۲ بھائی بہنوں کی مالی حالت اس گھر سے معلوم کرنی چاہیے۔

۳ بھائی بہنوں کے حالات اس گھر سے معلوم کریں

۴ بھائی بہنوں کے والدین کی حالت اس گھر سے معلوم کرنی چاہیے

۵ بھائی بہنوں کی اولاد علم اس گھر کے معلوم کرنا چاہیے

۶ بھائی بہنوں کی امراض سحر جادو اس گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں۔

۷ بھائی بہنوں کی ازدواجی زندگی اس گھر سے معلوم کریں

۸ بھائی بہنوں کی مرگ و خوف اس گھر سے دیکھا جاتا ہے

۹ بھائی بہنوں کا علم دین سفر حج اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں

۱۰ بھائی بہنوں کی عزت و وقار اس گھر میں دیکھیں

۱۱ بھائی بہنوں کی امیدیں اس گھر سے دیکھیں۔

۱۲ بھائی بہنوں کے دشمن اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں

ماں باپ کے حالات چوتھے گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں

اسے طالع قرار دے کر حالات معلوم کریں۔

۴ / ۱ چوتھا گھر طالع قرار دیگر والدین کے حالات پڑھیں

۵ / ۲ والدین کی مالی پوزیشن اس گھر سے معلوم کی جاتی ہے

۶ / ۳ والدین کے بھائی بہنوں کے حالات اس گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں

۷ / ۴ والدین کی جائیداد زمین اس گھر سے دیکھی جاتی ہے

۸ / ۵ والدین کا علم اور اولاد اس گھر سے دیکھی جاتی ہے

۹ / ۶ والدین کے امراض اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں

۱۰ / ۷ والدین کی ازدواجی زندگی کے حالات اس گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں

۱۱ / ۸ والدین وارثہ، حادثہ اس گھر سے معلوم کریں

۱۲ / ۹ والدین کے علم دین اور سفر حج اس گھر کے معلوم کئے جاتے ہیں

۱ / ۱۰ والدین عزت وقار، دولت اس گھر سے معلوم کی جاتی ہے

۲ / ۱۱ والدین کی امیدیں اس گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں

۳ / ۱۲ والدین کے خفیہ دشمن اس گھر کے معلوم کئے جاتے ہیں

درسگاہ رحیمیہ کا ضیا افروز صحیفہ

فلکیاتی مطبوعات میں قابل قدر اضافہ

رحیم الرمل
کے حصص

حضرت آدمؑ کا معجزہ حضرت دانیال علیہ السلام کا اعجاز ہے ۔ نقطوں اور لکیروں کے اس بے پایاں علم میں ماضی حال اور مستقبل کے جو حادثات اور واقعات پوشیدہ ہیں انہیں مکمل شرح و بسط کے ساتھ جناب قبلہ حضرت ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب نے سوال جواب اور عملی امثال سے اس علم کو اتنا سہل اور آسان بنا دیا ہے کہ معمولی لکھا پڑھا بھی اس علم سے سائلوں کے جواب نہایت آسانی کے ساتھ دے سکتا ہے اس کے اصول و قواعد اتنے آسان بنا دیئے ہیں کہ اس کے سمجھنے میں کوئی دقت بالکل نہیں رہی سوال و جواب کی صورت میں پیش کیا گیا ہے ۔ جو علم کے مستقبل کا ذریعہ ہے اس کے مصنف نے دعویٰ کیا ہے تمام حصے خریدنے والے حضرات اس علم پر عبور کرنے میں جہاں میری رہبری کی ضرورت ہو میں بھی تیار ہوں علم الرمل کو سینہ بہ سینہ چلانے والوں کیلئے کھلا چیلنج ہے ۔

تشنگان علم الفلکیات کے لئے ایک نایاب تحفہ ہے

لڑکے لڑکیاں پانچویں گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں

اسے طالع قرار دے کر حالات معلوم کریں

گھر	حالات
۱	پانچواں گھر طالع قرار دے کر حالات اولاد معلوم کئے جا سکتے ہیں
۲	اولاد کی مالی حالت اس گھر سے معلوم کی جاتی ہے
۳	اولاد کے بھائی بہنوں کے حالات اس گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں
۴	اولاد کی والدین کے حالات اس گھر سے معلوم کئے جائیں
۵	اولاد کی اولاد کے حالات اس گھر سے معلوم کئے جائیں
۶	اولاد کے امراض اور غلام دشمن اس گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں
۷	اولاد کی ازدواجی زندگی اس گھر سے معلوم کئے جائیں گے
۸	اولاد کی حادثہ مرگ موت اس گھر سے دیکھا جاتا ہے
۹	اولاد کا سفر حج اور دینی علم اس گھر سے معلوم کیا جاتا ہے
۱۰	اولاد کا عزت دفتر ملازمت اس گھر سے دیکھی جاتی
۱۱	اولاد کی امیدیں اور دولت اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں
۱۲	اولاد کے دشمن اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں

نانا نانی زوجہ کے حالات ساتویں گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں اس کا تذکرہ قبل ازیں کر چکا ہوں

اگر کوکبی وقت نصف اللیل کا ہو، تو قاعدہ! کوکبی وقت منفی اور مثبت دو طریقہ سے دیئے جاتے ہیں۔ یعنی بعض جگہ رات کے ۱۲ بجے کا وقت دیا جاتا ہے اس کو منفی اوقات کہتے ہیں بعض جگہ دن کے ۱۲ بجے کا وقت دیا جاتا ہے۔ اس کو مثبت اوقات کہتے ہیں ــــ مثبت کوکبی اوقات کا طریقہ اوپر دیا گیا ہے اب اگر کسی جگہ منفی کوکبی اوقات یعنی رات کے ۱۲ بجے کے دیئے گئے ہیں۔ تو ان سے طالع وقت نکالنے کا طریقہ حسب ذیل ہے ان سالوں میں رحیمی تقویم اسی کے مطابق ہوتی ہے ــــ مطلوبہ دن کے کوکبی وقت کو معلوم کریں۔ اس میں پیدائش کا وقت جمع کر دیں لیکن پیدائش کے وقت کو ۱۲ بجے بعد دوپہر ۱۳، ۱۴، ۱۵ کر کے جمع کریں۔ اگر حاصل جمع ۲۴ سے بڑھ جائے تو ۲۴ گھنٹے تفریق کر دیں۔ باقی جو وقت رہے اس کوکبی وقت سے طالع وقت معلوم کر لیں ــــ مثلاً بعد دوپہر ۳ بجے پیدائش ہے، تو ہم کوکبی وقت میں ۱۵ گھنٹے جمع کریں گے، بعد مغرب ۹ بجے کی پیدائش ہے تو کوکبی وقت میں ۲۱ گھنٹے جمع کئے جائیں گے۔ اگر صبح ۸ بجے کا وقت ہے تو کوکبی وقت میں ۸ گھنٹے جمع کئے مختصر بات یہ ہے کہ اس منفی کوکبی اوقات میں جو پیدائش کا وقت جمع کیا جاتا ہے وہ ایک سے ۲۴ تک گنا جاتا ہے۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
مثلاً یکم دسمبر ۱۹۶۱ء کا کوکبی وقت (۱۲ بجے رات کا وقت یعنی منفی وقت)	۳۵	۴۰	۴
تحت الطالع (نصف رات سے پیدائش تک)	۴۸	۵	۱۷
مطالع شمسی (نیا کوکبی وقت)	۲۱	۴۶	۲۱

اس نئے کوکبی وقت سے طالع معلوم کریں گے۔ اس پر فاصلہ کی تصحیح اور وقت کی تصحیح کو ہمیشہ جمع کرینگے۔ یعنی ۴۵ + ۱۰ سیکنڈ جمع کر کے اصل کوکبی وقت ۲۱ گھنٹے ۴۹ سیکنڈ ہو گا۔

Scanned by CamScanner

ساس و سسر کے حالات خانہ دہم کو طالع معلوم کرکے

- ۱ — دسویں گھر کو ساس سسر طالع قرار دیکر حالات معلوم کر سکتے ہیں
- ۲ — ساس سسر کی مالی پوزیشن اس گھر سے معلوم کی جا سکتی ہے
- ۳ — ساس یا سسر کے بھائی بہنوں کے حالات اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں
- ۴ — ساس سسر کی والدین یا جائیداد اس گھر سے دیکھی جاتی ہے
- ۵ — ساس سسر کی اولاد اس گھر سے دیکھی جاتی ہے
- ۶ — ساس سسر کی بیماریاں اور دشمن اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں
- ۷ — ساس سسر کی ازدواجی زندگی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے
- ۸ — ساس سسر کی مرگ، موت اس گھر سے دیکھی جاتی ہے
- ۹ — ساس سسر کی علم اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں
- ۱۰ — ساس اور سسر کی عزت وقار مرتبہ اس گھر سے معلوم کیا جاتا ہے۔
- ۱۱ — ساس اور سسر کے امیدیں اور خواہشات اس گھر سے دیکھی جاتی ہیں
- ۱۲ — ساس سسر کے دشمن اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں

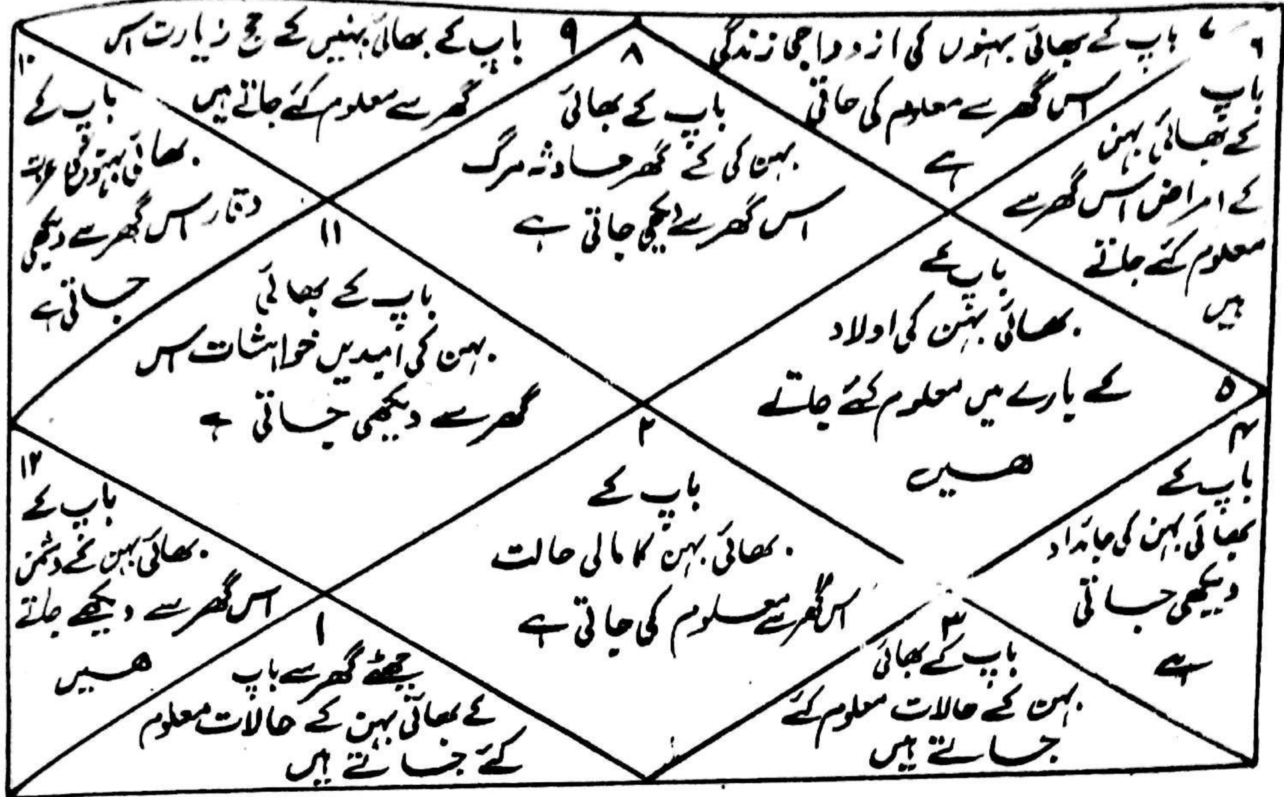
سالے اور سالیوں

کے حالات خانہ نمبر ۹ سے معلوم کئے جاتے ہیں

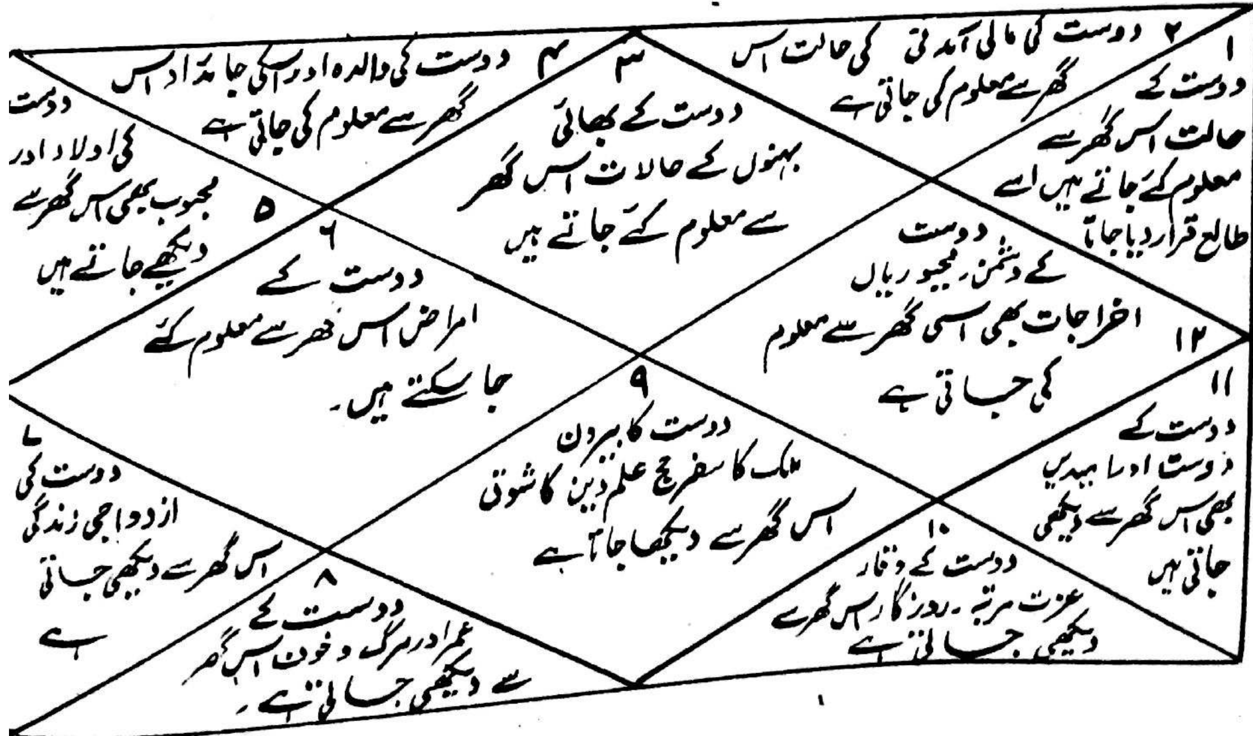
- ۱ — نویں گھر کو طالع سمجھ کر سالے اور سالیوں کے حالات معلوم کئے جا سکتے ہیں
- ۲ — سالے سالیوں کے آمدنی اور ذریعہ معاش اس گھر سے دیکھا جاتا ہے
- ۳ — سالے سالیوں کے برادران کے متعلق اس گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں
- ۴ — سالے سالیوں کی جائیداد کے بارے میں معلوم کیا جاتا ہے
- ۵ — سالے سالیوں کے اولاد علم محبوبہ کے متعلق اس گھر سے معلوم کیا جاتا ہے۔ سٹہ لاٹری معمہ
- ۶ — سالے سالیوں کے امراض اس گھر سے معلوم کیا جاتا ہے
- ۷ — سالے سالیوں کی ازدواجی زندگی کے بارے میں اس گھر سے معلوم کیا جاتا ہے
- ۸ — سالے سالیوں کی مرگ، عمر اور خوف اس گھر سے معلوم کیا جاتا ہے۔
- ۹ — سالے اور سالیوں کا سفر حج دینی رجحانات معلوم کئے جاتے ہیں
- ۱۰ — سالے سالیوں کی عزت وقار نوکری معلوم کی جاتی ہے
- ۱۱ — سالے اور سالیوں کے امیدیں و خواہشات اس گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں
- ۱۲ — سالے سالیوں کے دشمن اس گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں

Scanned by CamScanner

چھٹے گھر سے باپ کے بھائی بہن کے حالات معلوم کئے جاتے ہیں
ماں کے بھائی بہنیں بھی اسی گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں



دوست کے حالات گیارہواں گھر معلوم کئے جاتے ہیں



Scanned by CamScanner

دشمن کے حالات بارھویں گھر سے معلوم کیے جاتے ہیں

۱ دشمن کے حالات یہاں سے شروع کرنا ہے طالع اسے قرار دیں

۱۲ دشمن کے خفیہ دشمن قید و بند اخراجات اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں

۲ دشمن کی مالی حالت روزگار، آمدنی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے

۳ دشمن کے بھائی بہنوں کے حالات اس گھر سے معلوم کیے جاتے ہیں

۴ دشمن کے والدین اور اس جائیداد اس گھر سے دیکھی جاتی ہے

۵ دشمن کی اولاد اور اس کی تصنیفات علم اس گھر سے دیکھا جاتا ہے سٹہ لاٹری

۶ دشمن کی امراض دشمنی تنازعات اسی گھر سے دیکھے جاتے ہیں

۷ دشمن کے ازدواجی زندگی شراکت لڑائی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے

۸ دشمن کی عمر اور خوف موت وراثت اسی گھر سے دیکھی جاتی ہے

۹ دشمن کا سفر غیر ملکی سفر اعلیٰ تعلیم مذہب اس گھر سے دیکھی جاتی ہے

۱۰ دشمن کا روزگار، عزت وقار ملازمت اس گھر سے دیکھی جاتی

۱۱ دشمن کے عزائم امیدیں توقعات، اس کے دوست اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں۔

محبوب کے مکمل حالات پانچواں گھر سے دیکھے جاتے ہیں

۱ گھر کو طالع بنا کر معشوق کے تمام حالات معلوم کیے جاتے ہیں

۲ محبوب کی مالی پوزیشن کسب معاش کے بارے میں دیکھا جاتا ہے

۳ محبوب کی بہن بھائی بھانجہ تعلیم اسی گھر سے دیکھی جاتی ہے

۴ محبوب کے والدین اور اس کی جائیداد مکان زمین اس گھر سے دیکھی جاتی ہے

۵ محبوب کی اولاد حصول مال معشوق کا معشوق بھی اس گھر سے دیکھا جاتا ہے

۶ محبوب کے امراض دشمنی، بیماری تنازعات برادری اس گھر سے دیکھی جاتی ہے

۷ محبوب کی ازدواجی زندگی۔ ان کے شوہر کے متعلق شراکت اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں

۸ محبوب کا ترکہ حادثات۔ بیماری اس گھر سے دیکھا جاتا ہے

۹ محبوب کا بیرونی سفر حج۔ لمبے سفر اعلیٰ تعلیم اس گھر سے دیکھی جاتی ہے

۱۰ محبوب کا عزت وقار، ترقی۔ پیشہ ملازمت اسی خانہ سے دیکھی جاتی ہے

۱۱ محبوب کی امیدیں۔ خواہشات وراثت اس گھر سے دیکھی جاتی ہے

۱۲ محبوب کے خفیہ دشمن عدالتی معاملات اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں

باپ کے محبوب کے مکمل حالات خانہ ۵ سے دیکھے جاتے ہیں

- ۱ — باپ کے محبوب کا یہ گھر طالع قرار دیکر مکمل حالات معلوم کیے جاتے ہیں
- ۲ — باپ کے محبوب کی مالی حالت اس گھر سے دیکھی جاتی ہے
- ۳ — باپ کے محبوب کے بہن بھائی اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں
- ۴ — باپ کے محبوب کی جائداد اور اس کے والدین اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں
- ۵ — باپ کے محبوب کی اولاد اور محبوب کی محبوب بھی اس گھر سے دیکھا جاتا ہے
- ۶ — باپ کے محبوب کے امراض بیماری، تنازعات بھی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے
- ۷ — باپ کے ازدواجی زندگی کے حالات بھی اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں
- ۸ — باپ کے محبوب کے عمر اور حادثہ، میراث بھی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے
- ۹ — باپ کے محبوب کے لیے سفر حج اعلیٰ تعلیم علم دین بھی اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں
- ۱۰ — باپ کے محبوب کا وقار، عزت نوکری، ملازمت اس گھر سے دیکھی جاتی ہے
- ۱۱ — باپ کے محبوب کے خواہشات اور امیدیں اس گھر سے دیکھی جاتی ہیں
- ۱۲ — باپ کے محبوب خفیہ دشمن قید و بند رکاوٹیں بھی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے

دوست کی اولاد بھی زائچہ کے تیسرے گھر سے دیکھی جاتی ہے

- ۱ — دوست کی اولاد کے مکمل حالات سے طالع قرار دیکر معلوم کیے جاتے ہیں
- ۲ — دوست کی اولاد کی ذریعہ معاش، دولت، آمدنی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے
- ۳ — دوست کی اولاد کے بہن بھائی کے حالات اس گھر سے معلوم کیے جاتے ہیں
- ۴ — دوست کی اولاد کی جائداد اور ان کے والدین کے حالات جاننے سے اس گھر کی امداد لیں
- ۵ — دوست کی اولاد کی اولاد علم، لاٹری دیکھنی منظور ہو تو اس گھر سے معلوم کیے جاتے ہیں
- ۶ — دوست کی اولاد کے امراض اس گھر سے معلوم کیے جاتے ہیں۔
- ۷ — دوست کی اولاد کی ازدواجی زندگی اس گھر سے معلوم کی جاتی ہے
- ۸ — دوست کی اولاد کی عمر اور حادثہ، موت کے حالات اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں
- ۹ — دوست کی اولاد کا غیر ملکی سفر علم دین سفر حج اس گھر سے دیکھا جاتا ہے
- ۱۰ — دوست کی اولاد کی عزت وقار ملازمت اور نوکری بھی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے
- ۱۱ — دوست کی اولاد کے دوستوں اور امیدوں اور خواہشات کو بھی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے
- ۱۲ — دوست کی اولاد کو خفیہ دشمن قید و بند اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں

Scanned by CamScanner

خاندان کے تمام افراد کے زائچہ پڑھنے کی مثالیں پیش کی ہیں۔ امید قوی ہیں کہ آپ کو زائچہ پڑھنا بخوبی سمجھ میں آ گیا ہوگا اس بات کو نوٹ کرلیں۔ جتنے گھر کے منسوبات ہیں سب کو اس طرح پڑھنا ہوگا۔ مثال کے طور پر ہے

دسواں گھر۔ بیت العزت کا گھر ہوتا ہے

اس کے منسوبات یہ ہیں:۔ ترقی، عزت، نیلامی، مراتب، حوصلہ، نکتہ چینی، بہادری پیشہ و کسب۔ طالع باپ، عورت منکوحہ، آقا و استاد۔ جائیداد منقولہ، غیر منقولہ سماوی تبدیلیاں، خاندانی پس منظر کے حالات۔ راجہ کے دربار کے اعزاز۔ ملازمت حال اسی گھر سے معلوم کیا جاتا ہے۔ یہ خانہ مریض کی زندگی سے تعلق رکھتا ہے۔ حالات ارضی، قاضی اور حاکم کے پاس جانا۔ مطلوبہ روزگار، مقدمہ شروع کرنا، ملازمت یا پیشہ بحال ہوجانا، طلب ملازمت، پیر، مرشد، پدری ورثہ، نوکری کا ملنا، غیر ملکی سفر سے نفع سب اسی گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں۔ اسے طالع قرار دے کر اس کے مالک یا قابض برج یا سیارگان کی حالت اور نظرات کو غور سے دیکھنا چاہئے۔ قبل ازیں سابقہ اوراق میں یہ عرض کر چکا ہوں۔ مزید پھر اس جگہ دوہرا رہا ہوں۔ زائچہ تیار کرنے کے قبل سیارگان کی حالت پر خوب توجہ دیں اسی پر آپکی کامیابی کا راز ہے۔ یہاں صرف مختصر سے مختصر سیارگان کی حالت کا تذکرہ کرتا ہوں
جب کوئی ستارہ اپنے گھر میں یا اپنے خانہ اوج، شرف، فرح، ترفع عروج میں یا اپنے دوست کے گھر میں یا اسے ستارہ سعد نظر محبت سے دیکھتا ہے تو وہ قوی کہلاتا ہے۔ جو ستارہ اپنے دشمن کے گھر میں ہو یا اپنے خانہ وبال و خانہ ہبوط یا خانہ حضیض یا طرح ہو اس پر ستارہ نحس کی نظر ہو وہ کمزور کہلاتا ہے اس کا نتیجہ خراب نکلتا ہے۔ بعض سیارے نحس اور بعض سعد ہوتے ہیں اگر نحس ستارہ اگر قوی ہوکر زائچہ کے سعد گھر میں بیٹھا ہوا ہو تو اس کی نحوست مائل بہ سعادت ہوجاتی ہے۔ اس طرح اگر ستارہ سعد کمزور ہوکر نحس گھروں میں پہنچ جائے تو اس کی سعادت مبدل بہ نحوست ہوجاتی ہے مثال کے طور پر زحل نحس اکبر ہے لیکن زائچہ میں قوی ہوکر صاحب زائچہ کے لئے سعد مبارک ہوجاتا ہے اور اس طرح سعد اکبر مشتری وبال ہبوط۔ طرح۔ رجعت۔ احتراق یا دشمن کے گھر یا عنصری حالت کی وجہ سے یا احتراق یا کسی دوسری کمزوری کے سبب ناقص نتیجہ دکھاتا ہے۔

Scanned by CamScanner

اہم نقطہ:۔ نجوم میں احکام لگاتے وقت سیاروں کی پوری چھان بین اور دیکھ بھال کر کے نتیجہ سے آگاہ کریں۔

یہ بھی عرض کردوں۔ چونکہ سیارگان کی رفتار مختلف ہوتی ہے کوئی سیارہ تیز رفتار ہے۔ کوئی سیارہ سست رفتار ہوتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ بارہ برجوں میں چلنے والے یہ سیارے آپس میں ملاقات کرتے رہتے ہیں۔ جو سیارہ سریع السیر ہوتا ہے وہ بطی السیر سیارہ کے پاس جلدی سے پہنچ جاتا ہے۔ مثال کے طور پر مشتری سست رفتار ہے اور عطارد تیز رفتار ہے اس لئے عطارد جلدی سے مشتری کے پاس چلا جائیگا۔ جب دو سیارے ایک برج میں جمع ہوجائیں تو اس کو اصطلاح نجوم میں "قران" کہتے ہیں۔ جب بہت سے سیارے ایک برج میں جمع ہوجائیں تو اسے نجوم کی زبان میں اجتماع سیارگان کہتے ہیں اس کے بہت سی اثرات روئے زمین پر رونما ہوتے ہیں۔ میں نے اس کیلئے علیحدہ ایک کتاب اجتماع سیارگان لکھی ہے۔ بہت اعلیٰ اور قابل رشک کتاب ہے۔ لیکن جب کوئی سیارہ شمس سے ایک برج اور ایک درجہ پر ملے تو اسے قران نہیں بلکہ احتراق کہتے ہیں اور ملاقاتی ستارہ شمس سے ۱۲ درجہ کے فاصلے پر ہو تو اسے نجوم اصطلاح میں تحت الشعاع یا غروب کہیں گے۔ سعد ستارے محترق و تحت الشعاع ہوکر اپنی سعادت زائل کر دیتا ہے۔

ویسے تو نجوم کی اتنی شاخیں ہیں کہ انسان تلاش کرتے کرتے راہیٔ عدم ہو جاتا ہے لیکن اس علم کی تہہ تک نہیں پہنچ سکتا۔ لیکن ستاروں کی ضعف اور قوت اور طاقت معلوم کرنے کیلئے۔ **نوانشہ کا تذکرہ کرنا نہایت ضروری ہے** اس کے بغیر علم نامکمل ہوجاتا ہے۔ یہ تو متعدد بار عرض کرچکا ہوں کہ ہر برج ۳۰ درجہ کا ہوتا ہے۔ ان ۳۰ درجوں کو ۹ حصوں میں تقسیم کیا جائے تو فی حصہ ۳ درجہ اور ۲۰ دقیقہ ہوتا ہے پس اسی حصہ کو نوانشہ کہتے ہیں۔

اس کتاب کی بنیاد عنصر پر رکھی ہے اسلئے نوانشہ کا تعلق بھی عنصر سے کافی ہے۔

برج آتشی حمل ، اسد ، قوس ہیں جو سیارہ ان تینوں برجوں میں کسی ایک میں ہوگا اس کا شمار بھی برج حمل سے شروع کیا جائے گا ، ترتیب اس طرح کی ہو گی جسے حمل ثور ۔ جوزا ، سرطان اسد ، سنبلہ ، میزان ، عقرب ، قوس تک درجات مکمل ہو جائیں گے ۔

اس طرح **برج خاکی** یعنی ثور ، سنبلہ جدی ہیں ان کا نوانشہ کا حساب برج جدی سے کیا جائے گا ۔ یعنی پہلا نوانشہ برج جدی ۔ دلو ۔ حوت ، حمل ، ثور ۔ جوزا ، سرطان ، اسد سنبلہ

اس طرح **برج بادی** یعنی جوزا ، میزان ، دلو ۔ قانون کے مطابق نوانشہ میزان سے شروع کیا جائے گا ۔ میزان ، عقرب ۔ قوس ، دلو ۔ حوت حمل ، ثور ، جوزا ۔

اس طرح **برج آبی** یعنی سرطان ، عقرب اور حوت ہیں ۔ ان نوانشہ برج برج سرطان سے شروع کیا جائے گا اور اس طرح ترتیب ہو گی ۔ سرطان ، اسد ، سنبلہ ، میزان ، عقرب ، قوس ، جدی ، دلو ۔ حوت

نقشہ نوانشہ

درجہ	دقیقہ	آتشی برج	خاکی برج	بادی برج	آبی برج
۳	۲۰	حمل	جدی	میزان	سرطان
۶	۴۰	ثور	دلو	عقرب	اسد
۱۰	-	جوزا	حوت	قوس	سنبلہ
۱۳	۲۰	سرطان	حمل	جدی	میزان
۱۶	۴۰	اسد	ثور	دلو	عقرب
۲۰	-	سنبلہ	جوزا	حوت	قوس
۲۳	۲۰	میزان	سرطان	حمل	جدی
۲۶	۴۰	عقرب	اسد	ثور	دلو
۳۰	-	قوس	سنبلہ	جوزا	حوت

احتیاط

جو ستارہ اپنے یا اپنے دوست کے نوانشہ میں ہو وہ قوی ہوتا ہے اور اس کے اثرات مثبت ہوتے ہیں ۔ مثال کے طور پر شمس برج اسد کے نوانشے میں بیٹھا ہوا ہے ۔ چونکہ شمس خود برج اسد کا حاکم ہے اس لئے حکم یہ لگے گا کہ شمس اپنے نوانشے کے اندر کافی بہت طاقت رکھتا ہے ۔ حکم لگاتے وقت اس کا بہت خیال رکھا جاتا ہے

درجات کی تفصیل درج شدہ نقشہ میں ملاحظہ کریں ۔

بغیر جوابی خط جواب نہیں ملے گا ۔

Scanned by CamScanner

سربستہ راز بے نقاب ہو گئے

رحیم الجفر

حصص کا مطالعہ آپکی کامیابی ہو گی

حضرت منجم اعظم قبلہ کی شہرہ آفاق تصانیف آپکی بہتر راہبری کریں گی انشاءاللہ آپکا شوق اور ذوق پورا ہوگا۔ علم جفر سیکھنے کیلئے نایاب تحفے ہیں۔

مصنّف کا دعویٰ ہے

جہاں آپ کو دقّت یا مشکل ہو گی۔ ہر ممکن امداد کی جائے گی

یہ پاکیزہ علم آپ کی ہر مقام اور زندگی کے ہر شعبے میں راہبری اور راہنمائی کرے گا۔

قیمت فی حصہ:

ادارہ روحانیات رحیمیہ

مکان نمبر ۱۸۷۵/ الیف شاہدرہ بہاولپور

فرضی زائچہ میں وضاحت

درجہ دقیقہ
۱۴ - ۳۹

سرطان، جوزا، سنبلہ، اسد، مریخ، میزان، لؤر، عقرب، راس، راس، دلو، شمس، عطارد، حمل، قوس، مشتری ۱۵ درجہ ۴۹، جدی، زہرہ، حوت

مفروضہ زائچہ میں مشتری برج قوس کے پندرہ درجہ پر لکھا ہے نوانشہ کے نقشہ میں برج قوس ۱۶ درجہ ۴۰ دقیقہ تک برج اسد کا نوانشہ ہے، برج اسد کا مالک شمس ہے اور مشتری کا دوست ہے اس لئے ہم اس سے یہ نتیجہ اخذ کریں گے۔ کہ مشتری اپنے دوست کے نوانشہ میں بیٹھا ہوا ہے اس کو ذہن نشین کرلیں۔ جو ستارہ اپنے نوانشہ میں ہو اسے ۳/۴ ۲ عدد کی طاقت ہوتی ہے اور مساوی کے نوانشہ میں ہو تو ۱/۲ ۲ عدد کی قوت ہوتی ہے اگر دشمن کے نوانشہ میں تو ۱/۴ ۲ عدد کی طاقت ہوتی ہے زیادہ وضاحت کی ضرورت ہو تو رحیم الوقتی زائچہ ملاحظہ کریں آپ کو بہت سی مثالوں سے اور دلائل زائچہ بنا کر سمجھایا گیا ہے۔

زائچہ بنانے کیلئے پانچ چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے جن کا ذکر قبل ازیں بھی کر چکا ہوں۔

۱۔ تاریخ پیدائش (۲) وقت پیدائش (۳) مقام پیدائش (۴) کوکبی وقت ۵۔ لگن سارنی یا ٹیبل آف ہاؤس کی ضرورت ہوتی ہے۔

تاریخ پیدائش:۔ یا وقت پیدائش یا وقت سوال ہو سب جانتے ہیں البتہ کوکبی اوقات بھی اب ہر جنتری یا تقویم میں موجود ہوتا ہے، وہاں سے آپ کو مدد مل سکتی ہے، میں نے دو ہزار سال کا کوکبی وقت رحیم الوقتی زائچہ میں دیدیا ہے۔ وہاں سے ملاحظہ فرمائیں۔ البتہ میں نے لگن سارنی یا ٹیبل آف ہاؤس کے نقشے پیش کر دیئے ہیں، آپ کی مکمل رہبری ہوگی، انشاءاللہ اس بات کو نوٹ کر لیں کے زائچہ ولادت ہو یا زائچہ سوال ہو ایک ہی جیسا ہوتا ہے، وقتی زائچہ کی تو میں نے علیحدہ کتاب لکھی ہے البتہ زائچہ ولادت کی تھوڑی سی تشریح کرتا ہوں۔ از روئے نجوم زائچہ ولادت اس چیز کا نام ہے کہ دنیا میں جب انسان پیدا ہوتا ہے تو نجومی

Scanned by CamScanner

لوگ اس کی تاریخ ولادت اور وقت پیدائش کے لحاظ سے جس کا زائچہ قلم بند کرتے ہیں اور اس کی پیدائش کے وقت پیدائش کے لحاظ سے جو برج معلوم کیا جائے۔ اسے طالع برج یعنی جنم لگن کہتے ہیں رحیم الطالع میں میں نے آپ کی سہولت کیلئے اور حسابی الجھنوں کو دور کرنے کے لئے آپ کی مکمل راہبری اور راہنمائی کر دی ہے۔ وقت طلوع کو پہلے خانے میں لکھتے ہیں باقی برجوں کو بالترتیب بارہ گھروں میں درج کر کے اس تاریخ کے لحاظ سے جو جو سیارہ جس برج میں واقع ہو اس کو اس درجہ اور دقیقہ میں لکھ دیا جاتا ہے۔ جسے ہندی میں ٹیوہ، جنم کنڈلی کہا جاتا ہے اور فارسی زبان میں تسوید البیوت انگریزی میں اسکو HOROSCOPE کہتے ہیں۔ اس سے اگر عالم فن کو ۹۹ ۳/۴ فیصدی آنے والے واقعات معلوم ہو سکتے ہیں۔ لیجئے اب میں لگن سارنی کے نقشے پیش کرتا ہوں اور تفادت الوقت کا نقشہ بھی ساتھ ساتھ آگے جو سوالات حل کروں گا۔ وہ ان نقشوں کی روشنی میں ہوں گے تاکہ آپ کو کسی قسم کی دقت یا مشکل پیش نہ آئے میں نے ۱۹۷۰ اور ۱۹۷۱ء رحیم الجنتری سے سوال حل کر دوں گا۔ ان سالوں کی جنتری آپ کو کہیں بھی نہیں ملے گی اور سمجھانے اور علم کے منتقل کرنے کے لئے مثالیں بہت ضروری ہوتی ہیں۔ میں یہ پیش کر رہا ہوں۔ اس دقیق اور مشکل علم کو آپ کی منتقلی بڑی فیاضی اور دریا دلی سے کر رہا ہوں۔

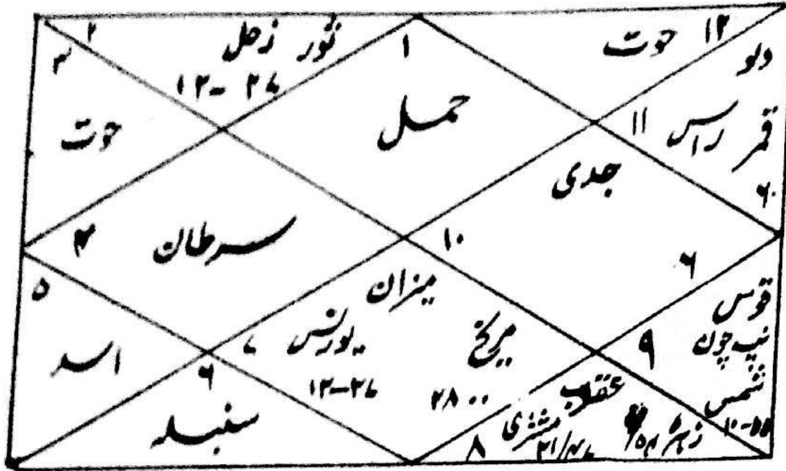
سوال ہمیں ۳ دسمبر ۱۹۷۰ء بعد دوپہر ۲ بجکر ۵ منٹ مقام اسلام آباد کا زائچہ بنانا مقصود ہے

عمل: ۳ دسمبر ۱۹۷۰ کا کوکبی وقت پیش کر رہا۔

	گھنٹے	منٹ	سیکنڈ
۳ دسمبر ۱۹۷۰ کا کوکبی وقت	۱۶	۴۷	۳۶
وقت پیدائش یا وقت سوال +	۲	۵	۰
میزان	۱۸	۵۲	۳۶
تفادت الوقت اسلام آباد	۰	۸	۰
صحیح وقت زائچہ	۱۸	۴۴	۳۶

اب ہم نے زائچہ بنانے کیلئے ۱۸ — ۴۴ — ۳۶ طالع وقت ہے اس وقت کو لگن یا طالع اور دسواں گھر کی مدد یعنی ہر گی اگلے صفحہ پر ٹیبل آف ہاؤس نقشے پیش کئے ہیں ان کے ساتھ اس وقت کا موازنہ کریں یعنی ملائیں تو نتیجہ نکلا کر برج حمل ۱۶ درجے ۲۶ دقیقہ ہے اور عاشر یعنی دسواں گھر جدی ۰ درجے نکلا بعد از زائچہ اس طرح تیار کیا جاتا ہے

زائچہ ۳ دسمبر ۱۹۷۰ء بعد دوپہر ۲ بجکر ۵ منٹ اسلام آباد کا بنا



نوٹ:- چونکہ کئی جنتریوں میں
استخراج صبح ۵ بجے کا ہوتا ہے اور کوئی
۵ بجے شام کا اندراج کرتے ہیں
نوٹ جو جنتری ۵ بجے شام کا استخراج
ہو تو جو وقت قبل از دوپہر ہو تو دوپہر کے
۱۲ بجے میں سے مذکورہ وقت تفریق کرنے
بعد کو کبھی وقت میں بھی تفریق کرنے سے
صحیح وقت کا زائچہ نکل آئے گا۔

اب جملہ سیاروں کا اندراج کرنا

زائچہ میں بروج کے اندراج کے بعد اسی تاریخ کو جو پوزیشن سیارگان کی ہوگی وہی
اب بروج میں اندراج کر دیں۔ آپ کا زائچہ مکمل ہو جائے گا۔ آپ کی سہولت کے لئے سورجہ
۳ دسمبر ۱۹۷۰ معہ نظرات کے اور نفاذ الوقت کا بھی نقشہ شامل کر دیا ہے تاکہ اسی کی
روشنی میں آپ کو زائچہ بنانا صحیح آ جائے۔ اس کتاب میں تلاش کریں۔

اب میں اس جنتری یا تقویم کی مثال دوں گا

جس کا استخراج صبح ۵ بجے کیا گیا ہو۔ قانون وہ ہوگا جو گذشتہ اوراق میں لکھا گیا ہے لیکن تھوڑی
مقامی وقت کی تبدیلی ہوگی۔ **مثال**:- ہمیں ۳ دسمبر ۱۹۷۱ء بعد دوپہر ۲ بجکر ۳ منٹ زائچہ پیدائش
یا زائچہ سوال مقام اسلام آباد کا بنانا مقصود ہے اس کا قاعدہ اور قانون وہی ہے جو سابقہ صفحات
میں لکھ چکا ہوں سب سے پہلے اس تاریخ کا کوکبی وقت دیکھنا ہوگا اور لکھنا ہوگا۔ اس کے بعد وقت
پیدائش یا وقت سوال جمع کرنا ہوگا۔ اس کے بعد نفاذ الوقت اسلام آباد کا تفریق کرنا ہوگا
(نفاذ الوقت کا نقشہ نمبر کا شامل کر دیا ہے، جمع یا تفریق کرنا ہوگا) اب آپ کے
پاس صحیح نفاذ الوقت زائچہ کا نکل آیا۔ آپ نے اس وقت کو لگن سارنی یا ٹیبل آف ہاؤسس سے

Scanned by CamScanner

اس وقت کو ملانا ہے جو برج طلوع ہوگا۔ اس کو زائچہ کے پہلے خانہ میں رکھ کر زائچہ
میں درج کریں۔ اب آپ کا زائچہ مکمل ہوگیا ہے۔ اس کی وضاحت پر توجہ کریں۔

۳ دسمبر ۱۹۷۱ء کا کوئی بھی وقت:

درجہ
۱۸ - ۱۵



سیکنڈ منٹ گھنٹے

۴۱ — ۴۴ — ۴

وقت سوال ۰ — ۳ — ۱۴ = ۱۲+۲

بوقت پیدائش ۴۱ — ۴۷ — ۱۸

دو بجے دن

تفاوت الوقت نفی کیا — ۸

اسلام آباد ۴۱ — ۳۹ — ۱۸

اب آپ نے اس وقت کو لگن سارنی
کے ساتھ ملایا تو برج حمل ۱۵ درجہ ۱۸ دقیقہ پر طلوع
ہوا۔ بس اسے پہلے گھر میں رکھنا آسان ہے اسی تاریخ کے سامنے تمام سیارگان رکھ کر زائچہ
مکمل کریں۔ اس زائچہ میں درجات مکمل کریں جس تمام نقشے آپ کی سہولت اور
آسانی کے لئے اس کتاب میں شامل کر دیتے ہیں تاکہ آپ کو زائچہ بنانا صحیح آجائے
۳ دسمبر ۱۹۷۰ء کو استخراج دیکھا تو شمس برج قوس میں ۱۰/۹۰ درجہ دقیقہ بیٹھا ہوا ہے اس کا زائچہ
میں اندراج کیا پھر قمر کو دیکھا برج جوزا میں ۱۹/۱۹ درجہ دقیقہ میں بیٹھا ہوا۔ اس کا اندراج پھر
عطارد کو دیکھا تو برج قوس رجعت کی حالت میں ۲۸/۱۶ درجے دقیقہ میں بیٹھا ہوا ہے اس کا اندراج
کیا اور پھر زہرہ کو دیکھا وہ برج جدی میں ۵/۴ درجہ دقیقہ مقیم ہے۔ اس کا اخراج کیا پھر مریخ کی تلاش
کی تو وہ برج حوت میں ۱۵/۲ درجہ دقیقہ میں بیٹھا ہوا ہے۔ اس کا اندراج کیا اور پھر مشتری کو تلاش کیا وہ برج
قوس میں ۱۵/۵۹ درجہ دقیقہ میں بیٹھا ہوا ہے۔ اس کا اندراج کیا پھر زحل کی تلاش کی وہ برج جوزا میں
۲۷-۲ درجہ دقیقہ پر رجعت کی حالت میں ہے اس کا اندراج کیا اور پھر یورنس کی تلاش کیا وہ برج
میزان میں ۱۷-۸ درجہ دقیقہ پر مقیم ہے اسے برج میزان میں درج کیا اور پھر نیپچون کو دیکھا تو وہ برج قوس
میں ۳-۵ درجہ دقیقہ میں موجود ہے اس کا اندراج کیا اور پھر راس کو دیکھا وہ برج دلو میں ۸/۱۰ درجہ دقیقہ میں موجود
ہے۔ اس کا اندراج کیا۔ بس اب آپ کا زائچہ مکمل ہوگیا۔ اس سے زیادہ تفصیل اور تشریح اب بھی
کتاب میں نہیں پائیں گے۔

Scanned by CamScanner

جدول طالع و عاشر الگن سارنی بحساب یونانی

منٹ	گھنٹے	طالع / عاشر	چٹاگانگ ۱۲ شمال ۲۲	ڈھاکہ ۵۴ شمال ۲۳	کراچی ۵۳ شمال ۲۴	کوئٹہ ۶ شمال ۳۰	لاہور ۳۴ شمال ۳۱	اسلام آباد ۴۳ شمال ۳۳
۰	۰	۰ حمل ۰	۲۴ سرطان ۹	۵۵ سرطان ۹	۲۱ سرطان ۱۰	۵۶ سرطان ۱۲	۴۶ سرطان ۱۳	۲ سرطان ۱۵
۴	۰	۵ ۱	۱۸ ۱۰	۴۸ ۱۰	۲۴ ۱۱	۴۹ ۱۳	۳۸ ۱۴	۵۴ ۱۵
۸	۰	۱۱ ۲	۱۱ ۱۱	۴۱ ۱۱	۱۷ ۱۲	۴۱ ۱۴	۲۹ ۱۵	۴۴ ۱۶
۱۲	۰	۱۶ ۳	۴ ۱۲	۳۴ ۱۲	۱۰ ۱۳	۳۳ ۱۵	۲۱ ۱۶	۳۵ ۱۷
۱۶	۰	۲۲ ۴	۵۸ ۱۲	۲۸ ۱۳	۳ ۱۴	۲۴ ۱۶	۱۲ ۱۷	۲۶ ۱۸
۲۰	۰	۲۷ ۵	۵۱ ۱۳	۲۰ ۱۴	۵۵ ۱۴	۱۶ ۱۷	۳ ۱۸	۱۷ ۱۹
۲۴	۰	۳۲ ۶	۴۳ ۱۴	۱۳ ۱۵	۴۸ ۱۵	۸ ۱۸	۵۵ ۱۸	۷ ۲۰
۲۸	۰	۳۷ ۷	۳۷ ۱۵	۶ ۱۶	۴۱ ۱۶	۵۹ ۱۸	۴۶ ۱۹	۵۸ ۲۰
۳۲	۰	۴۲ ۸	۲۶ ۱۶	۵۹ ۱۶	۳۳ ۱۷	۵۱ ۱۹	۳۶ ۲۰	۴۸ ۲۱
۳۶	۰	۴۸ ۹	۲۲ ۱۷	۵۱ ۱۷	۲۶ ۱۸	۴۲ ۲۰	۲۸ ۲۱	۳۸ ۲۲
۴۰	۰	۵۲ ۱۰	۱۵ ۱۸	۴۴ ۱۸	۱۸ ۱۹	۳۳ ۲۱	۱۹ ۲۲	۲۹ ۲۳
۴۴	۰	۵۸ ۱	۰ ۱۹	۳۷ ۱۹	۱۰ ۲۰	۲۵ ۲۲	۹ ۲۳	۱۹ ۲۴
۴۸	۰	۳ ۱۳	۱ ۲۰	۲۹ ۲۰	۳ ۲۱	۱۶ ۲۳	۰ ۲۴	۹ ۲۵
۵۲	۰	۸ ۱۴	۵۴ ۲۰	۲۲ ۲۱	۵۵ ۲۱	۷ ۲۴	۵۱ ۲۴	۵۹ ۲۵
۵۶	۰	۱۳ ۱۵	۴۶ ۲۱	۱۴ ۲۲	۴۷ ۲۲	۵۸ ۲۴	۴۱ ۲۵	۴۹ ۲۶
۰	۱	۱۷ ۱۶	۳۹ ۲۲	۷ ۲۳	۳۹ ۲۳	۴۹ ۲۵	۳۲ ۲۶	۳۹ ۲۷
۴	۱	۲۱ ۱۷	۲۳ ۲۳	۵۹ ۲۳	۳۱ ۲۴	۴۰ ۲۶	۲۶ ۲۷	۲۸ ۲۸
۸	۱	۲۶ ۱۸	۲۴ ۲۴	۵۱ ۲۴	۲۳ ۲۵	۳۱ ۲۷	۱۳ ۲۸	۱۸ ۲۹
۱۲	۱	۳۰ ۱۹	۱۶ ۲۵	۴۴ ۲۵	۱۵ ۲۶	۲۱ ۲۸	۳ ۲۹	۸ اسد ۰
۱۶	۱	۳۴ ۲۰	۹ ۲۶	۳۶ ۲۶	۷ ۲۷	۱۲ ۲۹	۵۴ ۲۹	۵۷ ۰
۲۰	۱	۳۸ ۲۱	۲ ۲۷	۳۸ ۲۷	۵۹ ۲۷	۳ اسد ۰	۴۴ اسد ۰	۴۷ ۱
۲۴	۱	۴۲ ۲۲	۵۴ ۲۷	۲۰ ۲۸	۵۱ ۲۸	۵۳ ۰	۳۴ ۱	۳۶ ۲
۲۸	۱	۴۶ ۲۳	۴۶ ۲۸	۱۳ ۲۹	۴۳ ۲۹	۴۴ ۱	۲۳ ۲	۲۶ ۳
۳۲	۱	۵۰ ۲۴	۳۹ ۲۹	۵ اسد ۰	۳۵ اسد ۰	۳۵ ۲	۱۴ ۳	۱۵ ۴
۳۶	۱	۵۳ ۲۵	۳۱ اسد ۰	۵۷ ۰	۲۷ ۱	۲۵ ۳	۴ ۴	۵ ۵
۴۰	۱	۵۷ ۲۶	۲۴ ۱	۴۹ ۱	۱۹ ۲	۱۶ ۴	۵۴ ۴	۵۴ ۵
۴۴	۱	۰ ۲۸	۱۷ ۲	۴۱	۱۱ ۳	۷ ۵	۴۵ ۵	۴۴ ۶
۴۸	۱	۳ ۲۹	۹ ۳۰	۳۴ ۳	۳ ۴	۵۷ ۵	۳۵ ۶	۳۳ ۷
۵۲	۱	۶ ثور ۰	۲ ۴	۲۶ ۴	۵۵ ۴	۴۸ ۶	۲۵ ۷	۲۲ ۸
۵۶	۱	۸ ۱	۵۴ ۴	۱۸ ۵	۴۷ ۵	۳۸ ۷	۱۵ ۸	۱۲ ۹

Scanned by CamScanner

جدول طالع وعاشر (الگن سارنی) بحساب یونانی

کوکبی وقت		طالع / عاشر		چٹاگانگ		ڈھاکہ		کراچی		کوئٹہ		لاہور		اسلام آباد	
منٹ	گھنٹے	عاشر		۱۰ شمال ۲۲		۵۴ شمال ۲۳		۵۳ شمال ۲۴		۶ شمال ۳۰		۳۶ شمال ۳۱		۳۶ شمال ۳۳	
۰	۳	۱۱	ثور ۲	۴۷	اسد ۵	۱۱	اسد ۶	۲۹	۶	۳۹	اسد ۸	۶	اسد ۹	۱	اسد ۱۰
۴	۲	۱۳	۳	۳۹	۶	۳	۷	۲۸	۷	۲۰	۹	۵۶	۹	۵۰	۱۰
۸	۲	۱۶	۴	۳۲	۷	۵۶	۷	۱۸	۸	۱۰	۱۰	۴۶	۱۰	۴۰	۱۱
۱۲	۲	۱۸	۵	۲۵	۸	۴۸	۸	۹	۹	۱	۱۱	۳۶	۱۱	۲۹	۱۲
۱۶	۲	۱۹	۶	۱۸	۹	۴۱	۹	۰	۱۰	۵۲	۱۱	۲۶	۱۲	۱۸	۱۳
۲۰	۲	۲۱	۷	۱۱	۱۰	۳۵	۱۰	۵۱	۱۰	۴۲	۱۲	۱۶	۱۳	۸	۱۴
۲۴	۲	۲۳	۸	۴	۱۱	۲۶	۱۱	۴۲	۱۱	۳۳	۱۳	۷	۱۴	۵۷	۱۴
۲۸	۲	۲۴	۹	۵۷	۱۱	۱۸	۱۲	۳۴	۱۲	۲۴	۱۴	۵۷	۱۴	۴۶	۱۵
۳۲	۲	۲۵	۱۰	۴۹	۱۲	۱۱	۱۳	۲۵	۱۳	۱۴	۱۵	۴۷	۱۵	۳۶	۱۶
۳۶	۲	۲۶	۱۱	۴۳	۱۳	۳	۱۴	۱۶	۱۴	۵	۱۶	۳۷	۱۶	۲۵	۱۷
۴۰	۲	۲۷	۱۲	۳۵	۱۴	۵۶	۱۴	۸	۱۵	۵۶	۱۶	۲۷	۱۷	۱۵	۱۸
۴۴	۲	۲۷	۱۳	۲۸	۱۵	۴۹	۱۵	۰	۱۶	۴۷	۱۷	۱۷	۱۸	۴	۱۹
۴۸	۲	۲۸	۱۴	۲۱	۱۶	۴۲	۱۶	۵۲	۱۶	۳۸	۱۸	۷	۱۹	۵۴	۱۹
۵۲	۲	۲۸	۱۵	۱۵	۱۷	۳۵	۱۷	۴۴	۱۷	۲۸	۱۹	۵۸	۱۹	۴۷	۲۰
۵۶	۲	۲۸	۱۶	۸	۱۸	۲۸	۱۸	۳۷	۱۸	۱۹	۲۰	۴۸	۲۰	۳۳	۲۱
۰	۳	۲۸	۱۷	۲	۱۹	۲۱	۱۹	۳۰	۱۹	۱۰	۲۱	۳۹	۲۱	۲۲	۲۲
۴	۳	۲۸	۱۸	۵۵	۱۹	۱۴	۲۰	۲۳	۲۰	۰	۲۲	۲۹	۲۲	۱۲	۲۳
۸	۳	۲۷	۱۹	۴۸	۲۰	۷	۲۱	۱۶	۲۱	۵۲	۲۲	۱۹	۲۳	۱	۲۴
۱۲	۳	۲۷	۲۰	۴۲	۲۱	۰	۲۲	۹	۲۲	۴۳	۲۳	۱۰	۲۴	۵۱	۲۴
۱۶	۳	۲۶	۲۱	۳۵	۲۲	۵۳	۲۲	۲	۲۳	۳۴	۲۴	۱	۲۵	۴۰	۲۵
۲۰	۳	۲۵	۲۲	۲۹	۲۳	۴۷	۲۳	۵۵	۲۳	۲۵	۲۵	۵۱	۲۵	۳۰	۲۶
۲۴	۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۴	۴۰	۲۴	۴۸	۳۴	۱۶	۲۶	۴۲	۲۶	۲۰	۲۷
۲۸	۳	۲۲	۲۴	۱۷	۲۵	۳۴	۲۵	۴۳	۲۵	۸	۲۷	۳۳	۲۷	۹	۲۸
۳۲	۳	۲۱	۲۵	۱۱	۲۶	۲۷	۲۶	۳۶	۲۶	۵۹	۲۷	۲۳	۲۸	۵۹	۲۸
۳۶	۳	۱۹	۲۶	۷	۲۷	۲۰	۲۷	۳۰	۲۷	۵۰	۲۸	۱۳	۲۹	۴۹	۲۶
۴۰	۳	۱۷	۲۷	۵۸	۲۷	۱۴	۲۸	۲۴	۲۸	۴۲	۲۹	۴	سنبلہ ۰	۳۹	سنبلہ ۰
۴۴	۳	۱۵	۲۸	۵۳	۲۸	۷	۲۹	۱۹	۲۹	۳۳	سنؔ ۰	۵۵	۰	۲۹	۱
۴۸	۳	۱۳	۲۹	۴۷	۲۹	۱	سنبلہ ۰	۱۴	سنبلہ ۰	۲۴	۱	۴۶	۱	۱۹	۲
۵۲	۳	۱۱	جوزا ۰	۲۱	سنبلہ ۰	۵۵	۰	۹	۱	۱۶	۲	۳۷	۲	۹	۳
۵۶	۳	۸	۱	۳۵	۱	۴۸	۱	۵	۲	۷	۳	۲۸	۳	۵۹	۳

Scanned by CamScanner

جدول طالع و عاشر الگن سارنی بحساب یونانی

کوکبی وقت		طالع / عاشر		چاٹاگانگ		ڈھاکہ		کراچی		کوئٹہ		لاہور		اسلام آباد	
گھنٹے	منٹ			۲۱ʹ شمال ۲۲°		۵۴ʹ شمال ۲۳°		۵۳ʹ شمال ۲۴°		۶ʹ شمال ۳۰°		۳۶ʹ شمال ۳۱°		۳۶ʹ شمال ۳۳°	
۴	۰	۵ جوزا ۲		۲۹ سنبلہ ۲		۴۲ سنبلہ ۲		۵۸ سنبلہ ۲		۵۹ سنبلہ ۳		۱۸ سنبلہ ۴		۴۸ سنبلہ ۴	
۴	۴	۳	۳	۲۳	۳	۳۶	۳	۵۲	۳	۵۰	۴	۹	۵	۳۸	۵
۴	۸	۰	۴	۱۸	۴	۳۱	۴	۴۵	۴	۴۲	۵	۱	۶	۲۹	۶
۴	۱۲	۵۷	۴	۱۲	۵	۴۵	۵	۳۹	۵	۳۴	۶	۵۲	۶	۱۶	۷
۴	۱۶	۵۴	۵	۷	۶	۱۹	۶	۳۲	۶	۲۵	۷	۴۳	۷	۹	۸
۴	۲۰	۵۰	۶	۲	۷	۱۳	۷	۲۶	۷	۱۷	۸	۳۴	۸	۵۹	۸
۴	۲۴	۴۷	۷	۵۶	۷	۷	۸	۲۰	۸	۹	۹	۲۵	۹	۴۹	۹
۴	۲۸	۴۳	۸	۵۲	۸	۱	۹	۱۴	۹	۱	۱۰	۱۲	۱۰	۲۹	۱۰
۴	۳۲	۴۰	۹	۴۶	۹	۵۵	۹	۷	۱۰	۵۳	۱۰	۷	۱۱	۲۹	۱۱
۴	۳۶	۳۶	۱۰	۴۱	۱۰	۵۰	۱۰	۱	۱۱	۴۵	۱۱	۵۸	۱۱	۲۰	۱۲
۴	۴۰	۲۳	۱۱	۳۶	۱۱	۴۵	۱۱	۵۵	۱۱	۳۶	۱۲	۵۵	۱۲	۱۰	۱۳
۴	۴۴	۲۸	۱۲	۳۲	۱۲	۳۹	۱۲	۴۹	۱۲	۲۸	۱۳	۴۱	۱۳	۰	۱۴
۴	۴۸	۲۴	۱۳	۲۵	۱۳	۳۴	۱۳	۴۳	۱۳	۲۰	۱۴	۳۲	۱۴	۵۱	۱۴
۴	۵۲	۲۰	۱۴	۲۰	۱۴	۲۸	۱۴	۳۷	۱۴	۱۲	۱۵	۲۴	۱۵	۴۱	۱۵
۴	۵۶	۱۶	۱۵	۱۵	۱۵	۲۳	۱۵	۳۱	۱۵	۴	۱۶	۱۵	۱۶	۳۲	۱۶
۵	۰	۱۱	۱۶	۱۰	۱۶	۱۷	۱۶	۲۵	۱۶	۵۷	۱۶	۷	۱۷	۲۲	۱۷
۵	۴	۷	۱۷	۵	۱۷	۱۲	۱۷	۲۰	۱۷	۴۹	۱۷	۵۸	۱۷	۱۲	۱۸
۵	۸	۲	۱۸	۱	۱۸	۷	۱۸	۱۴	۱۸	۴۱	۱۸	۵۰	۱۸	۳	۱۹
۵	۱۲	۵۸	۱۸	۵۶	۱۸	۲	۱۹	۸	۱۹	۳۳	۱۹	۴۱	۱۹	۵۳	۱۹
۵	۱۶	۵۳	۱۹	۵۱	۱۹	۵۷	۱۹	۲	۲۰	۲۵	۲۰	۳۲	۲۰	۴۴	۲۰
۵	۲۰	۴۹	۲۰	۴۶	۲۰	۵۱	۲۰	۵۶	۲۰	۱۷	۲۱	۲۴	۲۱	۳۴	۲۱
۵	۲۴	۴۴	۲۱	۴۱	۲۱	۴۶	۲۱	۵۱	۲۱	۱۰	۲۲	۱۵	۲۲	۲۵	۲۲
۵	۲۸	۳۹	۲۲	۲۷	۲۲	۴۱	۲۲	۴۵	۲۲	۲	۲۳	۷	۲۳	۱۵	۲۳
۵	۳۲	۳۴	۲۳	۳۲	۲۳	۳۵	۲۲	۳۹	۲۳	۵۴	۲۳	۵۹	۲۳	۶	۲۴
۵	۳۶	۳۰	۲۴	۲۸	۲۴	۳۰	۲۴	۳۴	۲۴	۴۶	۲۴	۵۰	۲۴	۵۶	۲۴
۵	۴۰	۲۵	۲۵	۲۳	۲۵	۲۵	۲۵	۲۸	۲۵	۳۹	۲۵	۴۲	۲۵	۴۷	۲۵
۵	۴۴	۲۰	۲۶	۱۸	۲۶	۲۰	۲۶	۲۲	۲۶	۳۱	۲۶	۳۳	۲۶	۳۸	۲۶
۵	۴۸	۱۵	۲۷	۱۴	۲۷	۱۵	۲۷	۱۷	۲۷	۲۳	۲۷	۲۵	۲۷	۲۸	۲۸
۵	۵۲	۱۰	۲۸	۱۰	۲۸	۱	۲۸	۱۱	۲۸	۵	۲۸	۱۷	۲۸	۱۹	۲۸
۵	۵۶	۵	۲۹	۵	۲۹	۵	۲۹	۶	۲۹	۸	۲۹	۹	۲۹	۹	۲۹

Scanned by CamScanner

جدول طالع و عاشر (لگن سارنی) بحساب یونانی

کوکبی وقت		طالع / عاشر		چٹاگانگ		ڈھاکہ		کراچی		کوئٹہ		لاہور		اسلام آباد	
منٹ	گھنٹے	عاشر		۱۴' شمال ۲۲°		۵۴' شمال ۲۳°		۳۵' شمال ۲۴°		۱۲' شمال ۳۰°		۳۴' شمال ۳۱°		۳۶' شمال ۳۳°	
۰	۶	۰ سرطان ۰		۰ میزان ۰		۰ میزان ۰		۰ میزان ۰		۰ میزان ۰		۰ میزان ۰		۰ میزان ۰	
۴	۶	۵۵	۰	۵۵	۰	۵۵	۰	۵۴	۰	۵۲	۰	۵۱	۰	۵۱	۰
۸	۶	۵۰	۱	۵۰	۱	۵۰	۱	۴۹	۱	۴۵	۱	۴۳	۱	۴۱	۱
۱۲	۶	۴۵	۲	۴۶	۲	۴۵	۲	۴۳	۲	۳۷	۲	۳۵	۲	۳۲	۲
۱۶	۶	۴۰	۳	۴۲	۳	۴۰	۳	۳۸	۳	۲۹	۳	۲۷	۳	۲۲	۳
۲۰	۶	۳۵	۴	۳۷	۴	۳۵	۴	۳۲	۴	۲۱	۴	۱۸	۴	۱۳	۴
۲۴	۶	۳۰	۵	۳۲	۵	۳۰	۵	۲۶	۵	۱۴	۵	۱۰	۵	۴	۵
۲۸	۶	۲۶	۶	۲۸	۶	۲۵	۶	۲۱	۶	۶	۶	۱	۶	۵۴	۵
۳۲	۶	۲۱	۷	۲۳	۷	۱۹	۷	۱۵	۷	۵۸	۶	۵۳	۶	۴۵	۶
۳۶	۶	۱۶	۸	۱۹	۸	۱۴	۸	۹	۸	۵۰	۷	۴۵	۷	۳۵	۷
۴۰	۶	۱۱	۹	۱۴	۹	۹	۹	۴	۹	۴۳	۸	۳۶	۸	۲۶	۸
۴۴	۶	۷	۱۰	۹	۱۰	۳	۱۰	۵۸	۹	۳۵	۹	۲۸	۹	۱۶	۹
۴۸	۶	۲	۱۱	۴	۱۱	۵۸	۱۰	۵۲	۱۰	۲۷	۱۰	۱۹	۱۰	۷	۱۰
۵۲	۶	۵۸	۱۱	۵۹	۱۱	۵۳	۱۱	۴۶	۱۱	۱۹	۱۱	۱۰	۱۱	۵۷	۱۰
۵۶	۶	۵۳	۱۲	۵۵	۱۲	۴۸	۱۲	۴۰	۱۲	۱۱	۱۲	۲	۱۲	۴۸	۱۱
۰	۷	۴۹	۱۳	۵۰	۱۳	۴۳	۱۳	۳۵	۱۳	۴	۱۳	۵۳	۱۲	۳۸	۱۲
۴	۷	۴۴	۱۴	۴۵	۱۴	۳۷	۱۴	۲۹	۱۴	۵۶	۱۳	۴۵	۱۳	۲۸	۱۳
۸	۷	۴۰	۱۵	۴۰	۱۵	۳۲	۱۵	۲۳	۱۵	۴۸	۱۴	۳۶	۱۴	۱۹	۱۴
۱۲	۷	۳۶	۱۶	۳۵	۱۶	۲۶	۱۶	۱۷	۱۶	۴۰	۱۵	۲۸	۱۵	۹	۱۵
۱۶	۷	۳۲	۱۷	۲۹	۱۷	۲۱	۱۷	۱۱	۱۷	۳۲	۱۶	۱۹	۱۶	۰	۱۶
۲۰	۷	۲۸	۱۸	۲۴	۱۸	۱۵	۱۸	۵	۱۸	۲۴	۱۷	۱۰	۱۷	۵۰	۱۶
۲۴	۷	۲۴	۱۹	۱۹	۱۹	۱۰	۱۹	۵۹	۱۸	۱۵	۱۸	۲	۱۸	۴۰	۱۷
۲۸	۷	۲۰	۲۰	۱۴	۲۰	۵	۲۰	۵۳	۱۹	۷	۱۹	۵۳	۱۸	۳۱	۱۸
۳۲	۷	۱۷	۲۱	۹	۲۱	۰	۲۱	۴۶	۲۰	۵۰	۱۹	۴۶	۱۹	۲۱	۱۹
۳۶	۷	۱۳	۲۲	۴	۲۲	۵۳	۲۱	۴۰	۲۱	۴۷	۲۰	۳۵	۲۰	۱۱	۲۰
۴۰	۷	۱۰	۲۳	۵۸	۲۲	۴۷	۲۲	۳۴	۲۲	۴۳	۲۱	۲۹	۲۱	۱	۲۱
۴۴	۷	۶	۲۴	۵۳	۲۳	۴۱	۲۳	۲۸	۲۳	۳۵	۲۲	۱۷	۲۲	۵۱	۲۱
۴۸	۷	۳	۲۵	۴۸	۲۴	۳۵	۲۴	۲۱	۲۴	۲۶	۲۳	۸	۲۳	۴۱	۲۲
۵۲	۷	۰	۲۶	۴۲	۲۵	۲۹	۲۵	۱۵	۲۵	۱۸	۲۴	۵۹	۲۳	۳۱	۲۳
۵۶	۷	۵۷	۲۶	۴۷	۲۶	۲۲	۲۶	۸	۲۶	۱۰	۲۵	۵۱	۲۴	۲۲	۲۴

Scanned by CamScanner

جدول طالع وعاشر (لگن سارنی) بحساب یونانی

کوکبی وقت		طالع / عاشر	چاٹگانگ	ڈھاکہ	کراچی	کوئٹہ	لاہور	اسلام آباد
منٹ	گھنٹے		۲۱ شمالی ۲۲	۴۵ شمال ۲۳	۵۳ شمال ۲۴	۶ شمال ۳۰	۳۵ شمال ۳۱	۴۳ شمال ۳۳
۰	۸	۵۵ سرطان ۲۷	۳۱ میزان ۲۷	۱۸ میزان ۲۷	۲۰ میزان ۲۷	۱ میزان ۲۶	۴۲ میزان ۲۵	۱۲ میزان ۲۵
۴	۸	۵۲ ۲۸	۲۵ ۲۸	۱۲ ۲۸	۵۵ ۲۷	۵۳ ۲۶	۳۲ ۲۶	۰۱ ۲۶
۸	۸	۴۹ ۲۹	۱۹ ۲۹	۵ ۲۹	۴۸ ۲۸	۴۴ ۲۷	۲۳ ۲۷	۵۱ ۲۶
۱۲	۸	۴۷ اسد ۰	۱۳ عقرب ۰	۵۹ ۲۹	۲۹ ۲۹	۳۶ ۲۸	۱۴ ۲۸	۴۱ ۲۷
۱۶	۸	۴۵ ۱	۷ ۱	۵۳ عقرب ۰	۳۵ عقرب ۰	۲۷ ۲۹	۵ ۲۹	۳۱ ۲۸
۲۰	۸	۴۳ ۲	۲ ۲	۴۶ ۱	۲۸ ۱	۱۸ عقرب ۰	۵۶ ۲۹	۲۱ ۲۹
۲۴	۸	۴۱ ۳	۵۶ ۲	۴۰ ۲	۲۱ ۲	۱۰ ۱	۴۷ عقرب ۰	۱۱ عقرب ۰
۲۸	۸	۳۹ ۴	۴۹ ۳	۳۳ ۳	۱۴ ۳	۱ ۲	۳۷ ۱	۱ ۱
۳۲	۸	۳۸ ۵	۴۳ ۴	۲۶ ۴	۷ ۴	۵۲ ۲	۲۸ ۲	۵۱ ۱
۳۶	۸	۳۷ ۶	۳۷ ۵	۲۰ ۵	۰ ۵	۴۴ ۳	۱۸ ۳	۴۱ ۲
۴۰	۸	۳۵ ۷	۳۱ ۶	۱۳ ۶	۵۳ ۵	۳۵ ۴	۹ ۴	۳۰ ۳
۴۴	۸	۳۴ ۸	۲۵ ۷	۷ ۷	۴۶ ۶	۲۶ ۵	۵۹ ۴	۲۰ ۴
۴۸	۸	۳۳ ۹	۱۸ ۸	۰ ۸	۳۹ ۷	۱۷ ۶	۵۰ ۵	۹ ۵
۵۲	۸	۳۳ ۱۰	۱۲ ۹	۵۳ ۸	۳۲ ۸	۸ ۷	۴۱ ۶	۵۹ ۵
۵۶	۸	۳۳ ۱۱	۶ ۱۰	۴۶ ۹	۲۴ ۹	۵۹ ۷	۳۱ ۷	۴۸ ۶
۰	۹	۳۲ ۱۲	۵۸ ۱۰	۳۹ ۱۰	۱۷ ۱۰	۵۰ ۸	۲۱ ۸	۳۸ ۷
۴	۹	۳۲ ۱۳	۵۲ ۱۱	۳۲ ۱۱	۱۰ ۱۱	۴۱ ۹	۱۲ ۹	۲۷ ۸
۸	۹	۳۲ ۱۴	۴۵ ۱۲	۲۵ ۱۲	۲ ۱۲	۳۲ ۱۰	۲ ۱۰	۱۷ ۹
۱۲	۹	۳۲ ۱۵	۳۹ ۱۳	۱۸ ۱۳	۵۵ ۱۲	۲۳ ۱۱	۵۳ ۱۰	۶ ۱۰
۱۶	۹	۳۳ ۱۶	۳۲ ۱۴	۱۱ ۱۴	۴۷ ۱۳	۱۳ ۱۲	۴۳ ۱۱	۵۶ ۱۰
۲۰	۹	۳۳ ۱۷	۲۵ ۱۵	۴ ۱۵	۳۹ ۱۴	۴ ۱۳	۳۳ ۱۲	۴۵ ۱۱
۲۴	۹	۳۴ ۱۸	۱۸ ۱۶	۵۷ ۱۵	۳۲ ۱۵	۵۵ ۱۳	۲۳ ۱۳	۳۵ ۱۲
۲۸	۹	۳۵ ۱۹	۱۱ ۱۷	۴۹ ۱۶	۲۴ ۱۶	۴۶ ۱۴	۱۳ ۱۴	۲۴ ۱۳
۳۲	۹	۳۶ ۲۰	۳ ۱۸	۴۲ ۱۷	۱۶ ۱۷	۳۶ ۱۵	۳ ۱۵	۱۴ ۱۴
۳۶	۹	۳۷ ۲۱	۵۶ ۱۸	۳۴ ۱۸	۹ ۱۸	۲۷ ۱۶	۵۳ ۱۵	۳ ۱۵
۴۰	۹	۳۹ ۲۲	۴۹ ۱۹	۲۷ ۱۹	۱ ۱۹	۱۸ ۱۷	۴۴ ۱۶	۵۲ ۱۵
۴۴	۹	۴۱ ۲۳	۴۲ ۲۰	۱۹ ۲۰	۵۳ ۱۹	۸ ۱۸	۳۴ ۱۷	۴۱ ۱۶
۴۸	۹	۴۲ ۲۴	۳۵ ۲۱	۱۲ ۲۱	۴۵ ۲۰	۵۹ ۱۸	۲۴ ۱۸	۳۱ ۱۷
۵۲	۹	۴۴ ۲۵	۲۸ ۲۲	۴ ۲۲	۳۷ ۲۱	۵۰ ۱۹	۱۴ ۱۹	۲۰ ۱۸
۵۶	۹	۴۷ ۲۶	۲۱ ۲۳	۵۷ ۲۲	۲۹ ۲۲	۴۰ ۲۰	۴ ۲۰	۱۰ ۱۹

Scanned by CamScanner

ادارہ رُوحانیت رحیمیہ کے شہ پارے

رَحِیمُ النُّجُومْ

کے خصوصی مطالعہ سے نجوم کے سربستہ راز عیاں ہو جائیں گے

نجوم وہ علم ہے جس کے حاصل کئے بغیر نہ تو کوئی جفار بن سکتا ہے نہ رمال اور نہ ہی منجم علم الفراست کی بنیادی اصول بھی اس علم پر مبنی ہیں الغرض کوئی روحانی علم بغیر نجوم کے حاصل نہیں کر سکتا۔ اس کے بغیر عامل بے عمل ہے جناب قبلہ حضرت ڈاکٹر عبدالرحیم نے ساٹھ سالہ عرق ریزی وخون ریزی آپ کے سامنے پیش کر دی ہے رحیم النجوم حصہ اول دوئم، سوئم، رحیم الطالع، مقام النجوم، اثرات النجوم، رحیم الوقتی زائچہ، اجماع سیارگان، نہایت ارفع اور اعلیٰ کتابیں اس تمام رموز واسرار واضح اور روشن کر دیئے ہیں

ان تمام مضامین کو سوالوں اور جوابوں کے ذریعہ علم منتقل کرنے کی پوری کوشش کی گئی ہے نہایت آسان اور سہل لکھی گئی ہیں۔ مبتدی سے لیکر منتہی تک اپنا حل تلاش کر سکتا ہے۔ آپ اُسے ضرور پڑھیں۔

اس تخلیق کے خالق نے دعویٰ کیا ہے آپکی ہر مقام پر رہبری اور راہنمائی کریگی۔

قیمت فی کتاب:۔

ادارہ رُوحانیات رحیمیہ - شاہدرہ - بہاولپور

جدول طالع و عاشر (لگن سارنی) بحساب یونانی

کوکبی وقت		طالع / عاشر		چاٹگانگ		ڈھاکہ		کراچی		کوئٹہ		لاہور		اسلام آباد	
منٹ	گھنٹے			۲۱ شمال ۲۲		۴۲ شمال ۲۳		۵۳ شمال ۲۴		۱۲ شمال ۳۰		۳۴ شمال ۳۱		۳۶ شمال ۳۳	
۰	۱۰	۴۹ اسد	۲۷	۱۳ عقرب	۲۲	۴۹ عقرب	۲۳	۲۱ عقرب	۲۳	۳۱ عقرب	۲۱	۵۴ عقرب	۲۰	۵۹ عقرب	۱۹
۴	۱۰	۵۲	۲۸	۶	۲۵	۴۲	۲۴	۱۳	۲۲	۲۲	۲۲	۳۵	۲۱	۴۸	۳۰
۸	۱۰	۵۴	۲۹	۵۸	۲۵	۳۲	۲۵	۵	۲۵	۱۲	۲۳	۳۵	۲۲	۲۸	۲۱
۱۲	۱۰	۵۷ سنبلہ	۰	۵۱	۲۶	۲۶	۲۶	۵۷	۲۵	۳	۲۴	۲۵	۲۳	۲۷	۲۲
۱۶	۱۰	۰	۲	۴۳	۲۷	۱۹	۲۷	۴۹	۲۶	۵۳	۲۴	۱۵	۲۴	۱۶	۲۳
۲۰	۱۰	۳	۳	۳۶	۲۸	۱۱	۲۸	۴۱	۲۷	۴۴	۲۵	۵	۲۵	۲	۲۴
۲۴	۱۰	۷	۴	۲۹	۲۹	۳	۲۹	۳۳	۲۸	۳۵	۲۶	۵۶	۳۵	۵۵	۲۴
۲۸	۱۰	۱۰	۵	۲۱ قوس	۰	۵۵	۲۹	۲۵	۲۹	۲۵	۲۷	۴۶	۲۶	۴۵	۲۵
۳۲	۱۰	۱۴	۶	۱۴	۱	۴۷ قوس	۰	۱۷ قوس	۰	۱۶	۲۸	۳۶	۲۷	۳۴	۲۶
۳۶	۱۰	۱۸	۷	۶	۲	۴۰	۱	۹	۱	۷	۲۹	۳۶	۲۸	۲۴	۲۷
۴۰	۱۰	۲۲	۸	۵۹	۲	۳۲	۲	۱	۲	۵۷	۲۹	۱۶	۲۹	۱۳	۲۸
۴۴	۱۰	۲۶	۹	۵۱	۳	۲۴	۳	۵۳	۲	۴۸ قوس	۰	۶ قوس	۰	۳	۲۹
۴۸	۱۰	۳۰	۱۰	۴۴	۴	۱۶	۴	۴۵	۳	۳۹	۱	۵۷	۰	۵۲	۲۹
۵۲	۱۰	۳۴	۱۱	۳۶	۵	۸	۵	۳۷	۴	۲۹	۲	۴۷	۱	۴۲ قوس	۰
۵۶	۱۰	۳۹	۱۲	۲۸	۶	۰	۶	۲۹	۵	۲۰	۳	۳۸	۲	۳۲	۱
۰	۱۱	۴۳	۱۳	۲۱	۷	۵۳	۶	۲۱	۶	۱۱	۴	۲۸	۳	۲۱	۲
۴	۱۱	۴۸	۱۴	۱۴	۸	۴۶	۷	۱۳	۷	۲	۵	۱۹	۴	۱۱	۳
۸	۱۱	۵۲	۱۵	۶	۹	۳۸	۸	۵	۸	۵۳	۵	۹	۵	۱	۴
۱۲	۱۱	۵۷	۱۶	۵۹	۹	۳۱	۹	۵۷	۸	۴۴	۶	۰	۶	۵۱	۴
۱۶	۱۱	۲	۱۸	۵۲	۱۰	۲۳	۱۰	۵۰	۹	۳۵	۷	۵۱	۶	۴۱	۵
۲۰	۱۱	۷	۱۹	۴۵	۱۱	۱۶	۱۱	۴۲	۱۰	۲۷	۸	۴۱	۷	۳۱	۶
۲۴	۱۱	۱۲	۲۰	۳۸	۱۲	۹	۱۲	۳۴	۱۱	۱۸	۹	۳۲	۸	۲۲	۷
۲۸	۱۱	۱۷	۲۱	۳۱	۱۳	۱	۱۳	۲۷	۱۲	۱۹	۱۰	۲۴	۹	۱۲	۸
۳۲	۱۱	۲۳	۲۲	۲۳	۱۴	۵۴	۱۳	۲۹	۱۳	۱	۱۱	۱۴	۱۰	۲	۹
۳۶	۱۱	۲۸	۲۳	۱۶	۱۵	۴۷	۱۴	۱۲	۱۴	۵۲	۱۱	۵	۱۱	۵۳	۹
۴۰	۱۱	۳۳	۲۴	۹	۱۶	۴۰	۱۵	۵	۱۵	۴۴	۱۲	۵۷	۱۱	۴۳	۱۰
۴۴	۱۱	۳۸	۲۵	۶	۱۷	۳۳	۱۶	۵۷	۱۵	۳۶	۱۳	۴۸	۱۲	۳۴	۱۱
۴۸	۱۱	۴۴	۲۶	۵۶	۱۷	۲۶	۱۷	۵۰	۱۶	۲۷	۱۴	۳۹	۱۳	۲۵	۱۲
۵۲	۱۱	۴۹	۲۷	۴۹	۱۸	۱۹	۱۸	۴۳	۱۷	۱۹	۱۵	۳۱	۱۴	۱۶	۱۳
۵۶	۱۱	۵۵	۲۸	۴۲	۱۹	۱۲	۱۹	۳۶	۱۸	۱۱	۱۶	۲۲	۱۵	۷	۱۴

Scanned by CamScanner

جدول طالع و عاشر (لگن سارنی) بحساب یونانی

کوکبی وقت: منٹ	کوکبی وقت: گھنٹے	طالع / عاشر	چاٹگانگ ۲۲° ۲۰′ شمال	ڈھاکہ ۲۳° ۴۵′ شمال	کراچی ۲۴° ۵۳′ شمال	کوئٹہ ۳۰° ۶′ شمال	لاہور ۳۱° ۳۶′ شمال	اسلام آباد ۳۳° ۳۶′ شمال
۰	۱۲	۰ میزان ۰	۲۶ قوس ۲۰	۵ قوس ۲۰	۲۹ قوس ۱۹	۴ قوس ۱۷	۱۴ قوس ۱۶	۵۸ قوس ۱۴
۴	۱۲	۵ ۱	۳۰ ۲۱	۵۹ ۲۰	۲۲ ۲۰	۵۶ ۱۷	۶ ۱۷	۵۰ ۱۵
۸	۱۲	۱۱ ۲	۲۴ ۲۲	۵۲ ۲۱	۱۶ ۲۱	۴۹ ۱۸	۵۹ ۱۷	۴۱ ۱۶
۱۲	۱۲	۱۹ ۳	۱۷ ۲۳	۴۶ ۲۲	۹ ۲۲	۴۱ ۱۹	۵۱ ۱۸	۳۳ ۱۷
۱۶	۱۲	۲۲ ۴	۱۱ ۲۴	۴۰ ۲۳	۳ ۲۳	۳۴ ۲۰	۴۴ ۱۹	۲۵ ۱۸
۲۰	۱۲	۲۷ ۵	۶ ۲۵	۳۴ ۲۴	۵۷ ۲۳	۲۷ ۲۱	۳۶ ۲۰	۱۷ ۱۹
۲۵	۱۲	۳۲ ۶	۰ ۲۶	۲۸ ۲۵	۵۱ ۲۴	۲۰ ۲۲	۲۹ ۲۱	۱۰ ۲۰
۲۸	۱۲	۳۷ ۷	۵۴ ۲۶	۲۲ ۲۶	۴۵ ۲۵	۱۳ ۲۳	۲۲ ۲۲	۲ ۲۱
۳۲	۱۲	۴۳ ۸	۴۹ ۲۷	۱۷ ۲۷	۳۱ ۲۶	۷ ۲۴	۱۵ ۲۳	۵۵ ۲۱
۳۶	۱۲	۴۸ ۹	۴۴ ۲۸	۱۲ ۲۸	۳۴ ۲۷	۱ ۲۵	۸ ۲۴	۴۸ ۲۲
۴۰	۱۲	۵۳ ۱۰	۳۳ ۲۹	۶ ۲۹	۲۸ ۲۸	۵۵ ۲۵	۲ ۲۵	۴۱ ۲۳
۴۴	۱۲	۵۸ ۱۱	۳۸ جدی ۰	۱ جدی ۰	۲۳ ۲۹	۴۹ ۲۶	۵۶ ۲۵	۳۱ ۲۴
۴۸	۱۲	۳ ۱۳	۲۹ ۱	۵۷ ۰	۱۸ جدی ۰	۴۳ ۲۷	۵۰ ۲۶	۲۸ ۲۵
۵۲	۱۲	۸ ۱۴	۲۴ ۲	۵۲ ۱	۱۳ ۱	۳۷ ۲۸	۴۵ ۲۷	۲۱ ۲۶
۵۶	۱۲	۱۲ ۱۵	۲۰ ۳	۴۷ ۲	۹ ۲	۳۲ ۲۹	۳۹ ۲۸	۱۵ ۲۷
۰	۱۳	۱۷ [illegible]	۱۵ ۴	۴۳ ۳	۴ ۳	۲۷ جدی ۰	۳۴ ۲۹	۱۰ ۲۸
۴	۱۳	۲۱ ۱۷	۱۱ ۵	۳۹ ۴	۰ ۴	۲۳ ۱	۲۹ جدی ۰	۴ ۲۹
۸	۱۳	۲۶ ۱۸	۸ ۶	۳۵ ۵	۵۶ ۴	۱۸ ۲	۲۴ ۱	۵۹ ۲۹
۱۲	۱۳	۳۰ ۱۹	۴ ۷	۳۲ ۶	۵۳ ۵	۱۴ ۳	۲۰ ۲	۵۴ جدی ۰
۱۶	۱۳	۳۴ ۲۰	۱ ۸	۲۸ ۷	۴۹ ۶	۱۰ ۴	۱۶ ۳	۵۰ ۱
۲۰	۱۳	۳۸ ۲۱	۵۸ ۸	۲۵ ۸	۴۶ ۷	۱۲ ۵	۱۲ ۴	۴۶ ۲
۲۴	۱۳	۴۲ ۲۲	۵۵ ۹	۲۳ ۹	۴۳ ۸	۳ ۶	۸ ۵	۴۲ ۳
۲۸	۱۳	۴۶ ۲۳	۵۳ ۱۰	۲۰ ۱۰	۴۱ ۹	۰ ۷	۵ ۶	۳۸ ۴
۳۲	۱۳	۵۰ ۲۴	۵۰ ۱۱	۱۷ ۱۱	۳۸ ۱۰	۵۸ ۷	۲ ۷	۳۵ ۵
۳۶	۱۳	۵۳ ۲۵	۴۸ ۱۲	۱۵ ۱۲	۳۶ ۱۱	۵۵ ۸	۰ ۸	۳۳ ۶
۴۰	۱۳	۵۷ ۲۶	۴۶ ۱۳	۱۴ ۱۳	۳۴ ۱۲	۵۳ ۹	۵۴ ۸	۳۰ ۷
۴۴	۱۳	۰ ۲۸	۴۵ ۱۴	۱۲ ۱۴	۳۳ ۱۳	۵۲ ۱۰	۵۵ ۹	۲۸ ۸
۴۸	۱۳	۳ ۲۹	۴۴ ۱۵	۱۱ ۱۵	۳۲ ۱۴	۵۰ ۱۱	۵۴ ۱۰	۲۶ ۹
۵۲	۱۳	۶ عقرب ۰	۴۳ ۱۶	۱۰ ۱۶	۳۱ ۱۵	۴۹ ۱۲	۵۳ ۱۱	۲۵ ۱۰
۵۶	۱۳	۸ ۱	۴۲ ۱۷	۱۰ ۱۷	۳۰ ۱۶	۴۹ ۱۳	۵۲ ۱۳	۲۴ [illegible]

Scanned by CamScanner

جدول طالع وعاشر (لگن سارنی) بحساب یونانی

گھڑی وقت		طالع / عاشر		چاٹگانگ		ڈھاکہ		کراچی		کوئٹہ		لاہور		اسلام آباد	
منٹ	گھنٹے	عاشر	طالع	۱۱ شمال ۲۲		۴۲ شمال ۲۳		۵۳ شمال ۲۴		۶ شمال ۳۰		۳۶ شمال ۳۱		۴۳ شمال ۳۳	
۰	۱۴	۱۱ عقرب	۲	۴۲ جدی	۱۸	۱۰ جدی	۱۸	۳۰ جدی	۱۷	۴۹ جدی	۱۴	۵۲ جدی	۱۳	۴۴ جدی	۱۲
۴	۱۴	۱۳	۳	۴۲	۱۹	۱۰	۱۹	۳۰	۱۸	۴۹	۱۵	۵۲	۱۴	۲۴	۱۳
۸	۱۴	۱۶	۴	۴۳	۲۰	۱۰	۲۰	۳۱	۱۹	۴۹	۱۶	۵۳	۱۵	۲۴	۱۴
۱۲	۱۴	۱۸	۵	۴۳	۲۱	۱۱	۲۲	۳۲	۲۰	۵۰	۱۷	۵۴	۱۶	۲۵	۱۵
۱۶	۱۴	۱۹	۶	۴۴	۲۲	۱۲	۲۲	۳۳	۲۱	۵۲	۱۸	۵۵	۱۷	۲۶	۱۶
۲۰	۱۴	۲۱	۷	۴۵	۲۳	۱۴	۲۳	۳۵	۲۲	۵۴	۱۹	۵۷	۱۸	۲۸	۰
۲۴	۱۴	۲۳	۸	۴۸	۲۴	۱۶	۲۴	۳۷	۲۳	۵۶	۲۰	۵۹	۱۹	۳۰	۱۸
۲۸	۱۴	۲۴	۹	۵۰	۲۵	۱۸	۲۵	۳۹	۲۴	۵۹	۲۱	۲	۲۱	۳۳	۱۹
۳۲	۱۴	۲۵	۱۰	۵۲	۲۶	۲۰	۲۶	۴۲	۲۵	۲	۲۳	۶	۲۲	۳۷	۲۰
۳۶	۱۴	۲۶	۱۱	۵۵	۲۷	۲۳	۲۷	۴۵	۲۶	۶	۲۴	۹	۲۳	۴۱	۲۱
۴۰	۱۴	۲۷	۱۲	۵۸	۲۸	۲۷	۲۸	۴۹	۲۷	۱۰	۲۵	۱۴	۲۴	۴۵	۲۲
۴۴	۱۴	۲۷	۱۳	۲ دلو	۰	۳۰	۲۹	۵۳	۲۸	۱۵	۲۶	۱۹	۲۵	۵۰	۲۳
۴۸	۱۴	۲۸	۱۴	۶	۱	۳۵ دلو	۰	۵۷	۲۹	۳۰	۲۷	۲۴	۲۶	۵۶	۲۴
۵۲	۱۴	۲۸	۱۵	۱۱	۲	۳۹	۱	۲ دلو	۱	۳۲	۲۸	۳۰	۲۷	۲	۲۶
۵۶	۱۴	۲۸	۱۶	۱۵	۳	۴۴	۲	۸	۲	۳۲	۲۹	۴۷	۲۸	۹	۲۷
۰	۱۵	۲۸	۱۷	۲۰	۴	۵۰	۳	۱۳	۳	۳۹ دلو	۰	۴۴	۲۹	۱۶	۱۸
۴	۱۵	۲۸	۱۸	۲۶	۵	۵۶	۴	۳۰	۴	۴۶	۱	۵۳ دلو	۰	۲۴	۲۹
۸	۱۵	۲۷	۱۹	۳۲	۶	۲	۶	۳۶	۵	۵۴	۲	۰	۲	۳۳ دلو	۰
۱۲	۱۵	۲۷	۲۰	۳۹	۷	۹	۷	۴۴	۶	۳	۴	۹	۳	۴۲	۱
۱۶	۱۵	۲۶	۲۱	۴۶	۸	۱۷	۸	۴۱	۷	۱۱	۵	۱۸	۴	۵۲	۲
۲۰	۱۵	۲۵	۲۲	۵۳	۹	۲۴	۹	۴۹	۸	۳۱	۶	۲۸	۵	۳	۴
۲۴	۱۵	۲۳	۲۳	۱	۱۱	۳۳	۱۰	۵۸	۹	۳۱	۷	۳۹	۶	۱۴	۵
۲۸	۱۵	۲۲	۲۴	۹	۱۲	۴۱	۱۱	۷	۱۱	۴۲	۸	۵۰	۷	۲۶	۶
۳۲	۱۵	۲۱	۲۵	۱۸	۱۳	۵۰	۱۲	۱۶	۱۲	۵۳	۹	۱	۹	۳۹	۷
۳۶	۱۵	۱۹	۲۶	۲۷	۱۴	۵۹	۱۳	۲۶	۱۳	۵	۱۱	۱۴	۱۰	۲	۸
۴۰	۱۵	۱۷	۲۷	۳۷	۱۵	۹	۱۵	۳۷	۱۴	۱۷	۱۲	۲۷	۱۱	۶	۱۰
۴۴	۱۵	۱۵	۲۸	۴۷	۱۶	۲۰	۱۶	۴۸	۱۵	۳۰	۱۳	۴۱	۱۲	۲۱	۱۱
۴۸	۱۵	۱۳	۲۹	۵۸	۱۷	۳۱	۱۷	۵۹	۱۶	۴۴	۱۴	۵۵	۱۳	۳۷	۱۲
۵۲	۱۵	۱۱ قوس	۰	۸	۱۹	۴۲	۱۸	۱۱	۱۸	۵۸	۱۵	۱۰	۱۵	۴۳	۱۳
۵۶	۱۵	۸	۱	۱۹	۲۰	۵۴	۱۹	۴۴	۱۹	۱۳	۱۷	۲۶	۱۶	۵۹	۱۵

Scanned by CamScanner

جدول طالع وعاشر (لگن سارنی) بحساب یونانی

کوکبی وقت		طالع / عاشر	چٹاگانگ	ڈھاکہ	کراچی	کوئٹہ	لاہور	اسلام آباد
منٹ	گھنٹے	عاشر	۱۸' شمال ۲۲°	۲۵' شمال ۲۳°	۵۳' شمال ۲۴°	۶' شمال ۳۰°	۳۶' شمال ۳۱°	۳۶' شمال ۳۳°
۰	۱۶	۵ قوس ۲	۳۱ دلو ۲۱	دلو ۲۱	۳۷ دلو ۲۰	۲۹ دلو ۱۸	۴۳ دلو ۱۷	۲۷ دلو ۱۶
۴	۱۶	۳ ۴	۴۳ ۲۴	۱۰ ۲۲	۵۰ ۲۱	۴۵ ۱۹	۰ ۱۹	۴۶ ۱۷
۸	۱۶	۰ ۴	۵۶ ۲۳	۳۲ ۲۳	۴ ۲۳	۱ ۲۱	۱۷ ۲۰	۵ ۱۹
۱۲	۱۶	۵۷ ۴	۸ ۲۵	۴۶ ۲۴	۱۸ ۲۴	۱۹ ۲۲	۳۵ ۲۱	۲۵ ۲۰
۱۶	۱۶	۵۴ ۵	۲۲ ۲۶	۰ ۲۶	۳۳ ۲۵	۳۷ ۲۳	۵۴ ۲۲	۴۵ ۲۱
۲۰	۱۶	۵۰ ۶	۳۶ ۱۷	۱۴ ۲۷	۴۸ ۲۶	۵۵ ۲۴	۱۴ ۲۴	۶ ۲۳
۲۴	۱۶	۴۷ ۷	۵۱ ۱۸	۳۰ ۲۸	۴ ۲۸	۱۴ ۲۶	۳۴ ۲۵	۲۸ ۲۴
۲۸	۱۶	۴۳ ۸	۵ حوت ۰	۴۴ ۲۹	۲۰ ۲۹	۳۴ ۲۷	۵۵ ۲۶	۵۱ ۲۵
۳۲	۱۶	۴۰ ۹	۲۰ ۱	۰ حوت ۱	۳۷ حوت ۰	۵۴ ۲۸	۱۶ ۲۸	۱۴ ۲۷
۳۶	۱۶	۳۶ ۱۰	۳۵ ۲	۱۶ ۲	۵۳ ۱	۱۴ حوت ۰	۳۸ ۲۹	۳۹ ۲۸
۴۰	۱۶	۳۲ ۱۱	۵۱ ۳	۳۳ ۳	۱۱ ۳	۳۵ ۱	۱ حوت ۱	۳ حوت ۰
۴۴	۱۶	۲۸ ۱۲	۷ ۵	۵۰ ۴	۲۹ ۴	۵۷ ۲	۲۳ ۲	۲۹ ۱
۴۸	۱۶	۲۴ ۱۳	۲۳ ۶	۶ ۶	۴۷ ۵	۱۹ ۴	۴۷ ۳	۵۵ ۲
۵۲	۱۶	۲۰ ۱۴	۴۰ ۷	۲۴ ۷	۵ ۷	۴۲ ۵	۱۲ ۵	۲۱ ۴
۵۶	۱۶	۱۶ ۱۵	۵۷ ۸	۴۲ ۸	۲۲ ۸	۵ ۷	۳۶ ۶	۴۸ ۵
۰	۱۷	۱۱ ۱۶	۱۵ ۱۰	۱ ۱۰	۴۳ ۹	۲۹ ۸	۱ ۸	۱۶ ۷
۴	۱۷	۷ ۱۷	۳۳ ۱۱	۲۰ ۱۱	۳ ۱۱	۵۳ ۹	۲۷ ۹	۴۴ ۸
۸	۱۷	۲ ۱۸	۵۱ ۱۲	۳۸ ۱۲	۲۳ ۱۲	۱۷ ۱۱	۵۳ ۱۰	۱۳ ۱۰
۱۲	۱۷	۵۸ ۱۸	۸ ۱۴	۵۷ ۱۳	۴۳ ۱۳	۴۲ ۱۲	۲۰ ۱۲	۴۲ ۱۱
۱۶	۱۷	۵۳ ۱۹	۲۷ ۱۵	۱۶ ۱۵	۳ ۱۵	۷ ۱۴	۴۷ ۱۳	۱۲ ۱۳
۲۰	۱۷	۴۹ ۲۰	۴۵ ۱۶	۳۶ ۱۶	۲۴ ۱۶	۳۳ ۱۵	۱۴ ۱۵	۴۲ ۱۴
۲۴	۱۷	۴۳ ۲۱	۴ ۱۸	۵۵ ۱۷	۴۵ ۱۷	۵۹ ۱۶	۴۱ ۱۶	۱۳ ۱۶
۲۸	۱۷	۳۹ ۲۲	۲۴ ۱۹	۱۲ ۱۹	۶ ۱۹	۲۵ ۱۸	۹ ۱۸	۴۴ ۱۷
۳۲	۱۷	۴۴ ۲۳	۴۳ ۲۰	۳۶ ۲۰	۲۸ ۲۰	۵۱ ۱۹	۳۸ ۱۹	۱۵ ۱۹
۳۶	۱۷	۳۰ ۲۴	۲ ۲۲	۵۶ ۲۱	۴۹ ۲۱	۱۸ ۲۱	۶ ۲۱	۴۷ ۲۰
۴۰	۱۷	۳۵ ۲۵	۲۲ ۲۳	۱۶ ۲۳	۱۱ ۲۳	۴۴ ۲۲	۳۴ ۲۲	۱۹ ۲۲
۴۴	۱۷	۳۰ ۲۶	۴۱ ۲۴	۳۷ ۲۴	۳۲ ۲۴	۱۱ ۲۴	۴ ۲۲	۵۱ ۲۳
۴۸	۱۷	۱۵ ۲۷	۱ ۲۶	۵۸ ۲۵	۵۴ ۲۵	۳۸ ۲۵	۳۳ ۲۵	۲۳ ۲۵
۵۲	۱۷	۱۰ ۲۸	۲۰ ۲۷	۱۹ ۲۷	۱۶ ۲۷	۶ ۲۷	۲ ۲۷	۵۵ ۲۶
۵۶	۱۷	۵ ۲۹	۴۰ ۲۸	۴۰ ۲۸	۳۸ ۲۸	۳۳ ۲۸	۳۱ ۲۸	۲۸ ۲۸

Scanned by CamScanner

جدول طالع وعاشر (لگن سارنی) بحساب یونانی

کوئٹہ وقت		طالع / عاشر		چٹاگانگ		ڈھاکہ		کراچی		کوئٹہ		لاہور		اسلام آباد	
منٹ	گھنٹے	عاشر		۲۱′ شمال ۲۲°		۴۵′ شمال ۲۳°		۵۳′ شمال ۲۴°		۱۲′ شمال ۳۰°		۳۴′ شمال ۳۱°		۴۳′ شمال ۳۳°	
۰	۱۸	۰ جدی	۰	۰ حمل	۰	۰ حمل	۰	۰ حمل	۰	۰ حمل	۰	۰ حمل	۰	۰ حمل	۰
۴	۱۸	۵۵	۰	۲۰	۱	۲۰	۱	۲۲	۱	۲۷	۱	۲۹	۱	۳۲	۱
۸	۱۸	۵۰	۱	۴۰	۲	۴۱	۲	۴۴	۲	۵۴	۲	۵۸	۳	۵	۳
۱۲	۱۸	۴۵	۲	۵۹	۳	۴	۴	۶	۴	۲۲	۴	۲۷	۴	۳۷	۴
۱۶	۱۸	۴۰	۳	۱۹	۵	۲۳	۵	۲۸	۵	۲۶	۵	۵۶	۵	۹	۶
۲۰	۱۸	۳۵	۴	۳۸	۶	۴۴	۶	۵۰	۶	۱۶	۷	۳۶	۷	۴۱	۷
۲۴	۱۸	۳۰	۵	۵۸	۷	۴	۸	۱۱	۸	۴۲	۸	۵۴	۸	۱۹	۹
۲۸	۱۸	۲۶	۶	۱۷	۹	۲۴	۹	۳۲	۹	۹	۱۰	۲۲	۱۰	۴۵	۱۰
۳۲	۱۸	۲۱	۷	۳۶	۱۰	۴۴	۱۰	۵۴	۱۰	۳۵	۱۱	۵	۱۱	۱۶	۱۲
۳۶	۱۸	۱۶	۸	۵۶	۱۱	۵	۱۲	۱۵	۱۲	۱	۱۳	۱۹	۱۳	۴۷	۱۳
۴۰	۱۸	۱۱	۹	۱۵	۱۳	۲۴	۱۳	۳۶	۱۳	۲۷	۱۴	۴۶	۱۴	۱۸	۱۵
۴۴	۱۸	۷	۱۰	۳۳	۱۴	۴۴	۱۴	۵۷	۱۴	۵۳	۱۵	۱۳	۱۶	۴۸	۱۶
۴۸	۱۸	۲	۱۱	۵۲	۱۵	۳	۱۶	۱۷	۱۶	۱۸	۱۷	۴۰	۱۷	۱۸	۱۸
۵۲	۱۸	۵۸	۱۱	۹	۱۷	۴۲	۱۷	۳۷	۱۷	۴۳	۱۸	۷	۱۹	۴۷	۱۹
۵۶	۱۸	۵۳	۱۲	۲۷	۱۸	۴۹	۱۸	۵۷	۱۸	۷	۲۰	۳۳	۲۰	۱۶	۲۱
۰	۱۹	۴۹	۱۳	۴۵	۱۹	۵۹	۱۹	۱۷	۲۰	۳۱	۲۱	۵۹	۲۱	۴۴	۲۲
۴	۱۹	۴۴	۱۴	۳	۲۱	۱۸	۲۱	۳۶	۲۱	۵۵	۲۲	۲۳	۲۳	۱۲	۲۴
۸	۱۹	۴۰	۱۵	۲۰	۲۲	۳۶	۲۲	۵۵	۲۲	۱۸	۲۴	۴۸	۲۴	۳۹	۲۵
۱۲	۱۹	۳۶	۱۶	۳۷	۲۳	۵۴	۲۳	۱۳	۲۴	۴۱	۲۵	۱۳	۲۶	۵	۲۷
۱۶	۱۹	۳۲	۱۷	۵۳	۲۴	۱۰	۲۵	۳۱	۲۵	۳	۲۷	۳۷	۲۷	۳۱	۲۸
۲۰	۱۹	۲۸	۱۸	۹	۲۶	۲۷	۲۶	۴۹	۲۶	۲۵	۲۸	۵۹	۲۸	۵۷	۲۹
۲۴	۱۹	۲۴	۱۹	۲۵	۲۷	۴۴	۲۷	۷	۲۸	۴۶	۲۹	۲۲	ثور ۰	۳۱	ثور ۱
۲۸	۱۹	۲۰	۲۰	۴۰	۲۸	۰	۲۹	۲۳	۲۹	۶	ثور ۱	۴۴	۱	۴۶	۲
۳۲	۱۹	۱۰	۲۱	۵۵	۲۹	۱۶	ثور ۰	۴۰	ثور ۰	۲۶	۲	۵	۳	۹	۴
۳۶	۱۹	۱۳	۲۲	۹	ثور ۱	۳۰	۱	۵۶	۱	۴۶	۳	۲۶	۴	۳۲	۵
۴۰	۱۹	۱۰	۲۳	۲۴	۲	۴۶	۲	۱۲	۳	۵	۵	۴۶	۵	۵۴	۶
۴۴	۱۹	۰	۲۴	۳۸	۳	۰	۴	۲۷	۴	۲۳	۶	۶	۷	۱۵	۸
۴۸	۱۹	۲	۲۵	۵۲	۴	۱۴	۵	۴۲	۵	۴۱	۷	۲۵	۸	۳۵	۹
۵۲	۱۹	۰	۲۶	۴	۶	۲۸	۶	۵۶	۶	۵۹	۸	۴۳	۹	۵۵	۱۰
۵۶	۱۹	۵۷	۲۹	۱۷	۷	۴۱	۷	۱۰	۸	۱۵	۱۰	۰	۱۱	۱۴	۱۲

Scanned by CamScanner

جدول طالع و عاشر الکن سارنی) بحساب یونانی

کوکبی وقت		طالع / عاشر		چاٹگام		ڈھاکہ		کراچی		کوئٹہ		لاہور		اسلام آباد	
منٹ	گھنٹے	عاشر		۲۱ شمال ۲۲		۲۵ شمال ۲۳		۵۳ شمال ۲۴		۱۲ شمال ۳۰		۳۴ شمال ۳۱		۴۳ شمال ۳۳	
۰	۲۰	۵۵ جدی	۲۷	۲۹ ثور	۸	۵۳ ثور	۸	۲۱ ثور	۹	۳۱ ثور	۱۱	۱۷ ثور	۱۲	۲۳	۱۳
۴	۲۰	۵۲	۲۸	۴۱	۹	۶	۱۰	۳۶	۱۰	۴۷	۱۲	۳۴	۱۳	۵۰	۱۴
۸	۲۰	۴۹	۲۹	۵۲	۱۰	۱۸	۱۱	۴۹	۱۱	۲	۱۴	۵۰	۱۴	۰	۱۶
۱۲	۲۰	۴۷	۰	۲	۱۲	۲۹	۱۲	۱	۱۳	۱۶	۱۵	۵	۱۶	۲۳	۱۷
۱۶	۲۰	۴۵	۱	۱۳	۱۳	۴۰	۱۳	۱۲	۱۴	۳۰	۱۶	۱۹	۱۷	۳۹	۱۸
۲۰	۲۰	۴۳	۲	۲۳	۱۴	۵۱	۱۴	۲۳	۱۵	۴۳	۱۷	۳۳	۱۸	۵۴	۱۹
۲۴	۲۰	۴۱	۳	۳۳	۱۵	۱	۱۶	۳۴	۱۶	۵۵	۱۸	۴۶	۱۹	۸	۲۱
۲۸	۲۰	۳۹	۴	۴۳	۱۶	۱۰	۱۷	۴۴	۱۷	۷	۲۰	۵۹	۲۰	۳۱	۲۲
۳۲	۲۰	۳۸	۵	۵۱	۱۷	۱۹	۱۸	۵۳	۱۸	۱۸	۲۱	۱۰	۲۲	۳۴	۲۳
۳۶	۲۰	۳۷	۶	۵۱	۱۸	۲۷	۱۹	۲	۲۰	۲۹	۲۲	۲۱	۲۳	۴۶	۲۴
۴۰	۲۰	۳۵	۷	۷	۲۰	۳۶	۲۰	۱۱	۲۱	۳۹	۲۳	۳۲	۲۴	۵۷	۲۵
۴۴	۲۰	۳۴	۸	۱۴	۲۱	۴۳	۲۱	۱۹	۲۲	۴۹	۲۴	۴۲	۲۵	۸	۲۷
۴۸	۲۰	۳۳	۹	۲۱	۲۲	۵۱	۲۲	۲۶	۲۳	۵۸	۲۵	۵۱	۲۶	۱۸	۲۸
۵۲	۲۰	۳۳	۱۰	۲۸	۲۳	۵۸	۲۳	۳۴	۲۴	۶	۲۷	۰	۲۸	۲۷	۲۹
۵۶	۲۰	۳۲	۱۱	۳۴	۲۴	۴	۲۵	۴۰	۲۵	۱۴	۲۸	۸	۲۹	۳۶ جوزا	۰
۰	۲۱	۳۲	۱۲	۴۰	۲۵	۱۰	۲۶	۴۷	۲۶	۲۱	۲۹	۱۶ جوزا	۰	۴۴	۱
۴	۲۱	۳۲	۱۳	۴۵	۲۶	۱۶	۲۷	۵۲	۲۷	۲۸ جوزا	۰	۲۳	۱	۵۱	۲
۸	۲۱	۳۲	۱۴	۴۹	۲۷	۳۱	۲۸	۵۸	۲۸	۳۴	۱	۳۰	۲	۵۸	۳
۱۲	۲۱	۳۲	۱۵	۵۴	۲۸	۲۵	۲۹	۳ جوزا	۰	۴۰	۲	۳۶	۳	۴	۵
۱۶	۲۱	۳۳	۱۶	۵۸	۲۹	۳۰ جوزا	۰	۷	۱	۴۵	۳	۴۱	۴	۱۰	۶
۲۰	۲۱	۳۳	۱۷	۱ جوزا	۱	۳۳	۱	۱۱	۲	۵۰	۴	۴۶	۵	۱۵	۷
۲۴	۲۱	۳۴	۱۸	۵	۲	۳۷	۲	۱۵	۳	۵۴	۵	۵۱	۶	۱۹	۸
۲۸	۲۱	۳۵	۱۹	۸	۳	۴۰	۳	۱۸	۴	۵۸	۶	۵۴	۷	۲۴	۹
۳۲	۲۱	۳۶	۲۰	۱۰	۴	۴۲	۴	۲۱	۵	۱	۸	۵۸	۸	۲۷	۱۰
۳۶	۲۱	۳۷	۲۱	۱۲	۵	۴۴	۵	۳۲	۶	۴	۹	۱	۱۰	۳۰	۱۱
۴۰	۲۱	۳۹	۲۲	۱۵	۶	۴۷	۶	۲۵	۷	۶	۱۰	۳	۱۱	۳۲	۱۲
۴۴	۲۱	۴۱	۲۳	۱۶	۷	۴۸	۷	۲۷	۸	۸	۱۱	۵	۱۲	۳۴	۱۳
۴۸	۲۱	۴۱	۲۴	۱۷	۸	۴۹	۸	۲۸	۹	۱۰	۱۲	۶	۱۳	۳۵	۱۴
۵۲	۲۱	۴۳	۲۵	۱۷	۹	۵۰	۹	۲۹	۱۰	۱۱	۱۳	۷	۱۴	۳۶	۱۵
۵۶	۲۱	۴۷	۲۶	۱۸	۱۰	۵۰	۱۰	۳۰	۱۱	۱۱	۱۴	۸	۵	۳۶	۱۶

Scanned by CamScanner

جدول طالع وعاشر (الگن سارنی) بحساب یونانی

کوکبی وقت		طالع / عاشر		ہانگ کانگ		ڈھاکہ		کراچی		کوئٹہ		لاہور		اسلام آباد	
منٹ	گھنٹہ			۱۷ شمال ۲۲°		۵۴ شمال ۲۳°		۳۵ شمال ۲۴°		۶ شمال ۳۰°		۲۶ شمال ۳۱°		۴۳ شمال ۳۳°	
۰	۲۲	۵۰ دلو	۲۵	۱۸ جوزا	۱۱	۵۰ جوزا	۱۱	۳۰ جوزا	۱۲	۱۱ جوزا	۱۵	۸ جوزا	۱۶	۳۶ جوزا	۱۷
۴	۲۲	۵۲	۲۸	۱۸	۱۲	۵۰	۱۲	۳۰	۱۳	۱۱	۱۶	۸	۱۷	۳۶	۱۸
۸	۲۲	۵۴	۲۹	۱۷	۱۳	۵۰	۱۳	۲۹	۱۴	۱۱	۱۷	۷	۱۸	۳۵	۱۹
۱۲	۲۲	۵۷ حوت	۰	۱۶	۱۴	۴۹	۱۴	۲۸	۱۵	۱۰	۱۸	۶	۱۹	۳۴	۲۰
۱۶	۲۲		۲	۱۵	۱۵	۴۸	۱۵	۲۷	۱۶	۸	۱۹	۵	۲۰	۳۲	۲۱
۲۰	۲۲	۳	۳	۱۴	۱۶	۴۶	۱۶	۲۶	۱۷	۰	۲۰	۳	۲۱	۳۰	۲۲
۲۴	۲۲	۷	۴	۱۳	۱۷	۴۵	۱۷	۲۴	۱۸	۵	۲۱	۰	۲۲	۲۸	۲۳
۲۸	۲۲	۱۰	۵	۱۰	۱۸	۴۳	۱۸	۲۲	۱۹	۲	۲۲	۵۸	۲۲	۲۵	۲۴
۳۲	۲۲	۱۴	۶	۷	۱۹	۴۱	۱۹	۱۹	۲۰	۰	۲۳	۵۵	۲۳	۲۳	۲۵
۳۶	۲۲	۱۸	۷	۵	۲۰	۳۸	۲۰	۱۷	۲۱	۵۸	۲۳	۵۲	۲۴	۱۸	۲۶
۴۰	۲۲	۲۲	۸	۲	۲۱	۳۵	۲۱	۱۴	۲۲	۵۳	۲۴	۴۸	۲۵	۱۲	۲۷
۴۴	۲۲	۲۶	۹	۵۹	۲۱	۳۳	۲۲	۱۱	۲۳	۵۰	۲۵	۴۴	۲۶	۱۰	۲۸
۴۸	۲۲	۳۰	۱۰	۵۶	۲۲	۲۸	۱۳	۷	۲۴	۴۶	۲۶	۴۰	۲۷	۶	۲۹
۵۲	۲۲	۳۴	۱۱	۵۲	۲۳	۲۵	۲۴	۴	۲۵	۴۲	۲۷	۳۶	۲۸	۱ سرطان	۰
۵۶	۲۲	۳۹	۱۲	۴۹	۲۴	۲۱	۲۵	۰	۲۶	۳۷	۲۸	۳۱	۲۹	۵۶	۰
۰	۲۳	۴۳	۱۳	۴۵	۲۵	۱۷	۲۶	۵۶	۲۶	۳۳	۲۹	۲۶ سرطان	۰	۵۰	۱
۴	۲۳	۴۸	۱۴	۴۰	۲۶	۱۳	۲۷	۵۱	۲۷	۲۸ سرطان	۰	۲۱	۱	۴۵	۲
۸	۲۳	۵۲	۱۵	۳۶	۲۷	۸	۲۸	۴۷	۲۸	۲۳	۱	۱۵	۲	۳۹	۳
۱۲	۲۳	۵۷	۱۶	۳۱	۲۸	۳	۲۹	۴۲	۲۹	۱۷	۲	۹	۳	۳۲	۴
۱۶	۲۳	۲	۱۸	۲۷	۲۹	۵۹	۲۹	۳۷ سرطان	۰	۱۱	۳	۳	۴	۲۶	۵
۲۰	۲۳	۷	۱۹	۲۲ سرطان	۰	۵۴ سرطان	۰	۳۲	۱	۵	۴	۵۸	۴	۱۹	۶
۲۴	۲۳	۱۳	۲۰	۱۶	۱	۴۸	۱	۲۶	۲	۵۹	۴	۵۲	۵	۱۲	۷
۲۸	۲۳	۱۷	۲۱	۱۱	۲	۴۳	۲	۲۱	۳	۵۳	۵	۵۷	۶	۵	۸
۳۲	۲۳	۲۳	۲۲	۶	۳	۳۸	۳	۵	۴	۴۷	۶	۳۸	۷	۵۸	۸
۳۶	۲۳	۲۸	۲۳	۰	۴	۳۲	۴	۹	۵	۴۰	۷	۳۱	۸	۵۰	۹
۴۰	۲۳	۳۳	۲۴	۵۴	۴	۲۶	۵	۳	۶	۳۳	۸	۲۴	۹	۴۳	۱۰
۴۴	۲۳	۳۸	۲۵	۴۹	۵	۲۰	۶	۵۷	۶	۲۶	۹	۱۶	۱۰	۲۵	۱۱
۴۸	۲۳	۴۴	۲۶	۴۳	۶	۱۴	۷	۵۱	۷	۱۹	۱۰	۹	۱۱	۲۷	۱۲
۵۲	۲۳	۴۹	۲۷	۳۶	۷	۸	۸	۴۴	۸	۱۱	۱۱	۱	۱۲	۱۹	۱۳
۵۶	۲۳	۵۵	۲۸	۳۰	۸	۱	۹	۳۸	۹	۴	۱۲	۵۴	۱۳	۱۰	۱۴

Scanned by CamScanner

شریعت و طریقت کا عمدہ امتزاج سلسلہائے روحانیت و عملیات کا گنجینہ

رحیم العملیات

سات حصص (اعمال بنانے والی کتاب)

رب العلمین کے مقدس کلام اور اس کلام کے اثرات پر ایمان رکھنے والے حضرات کے پیہم اصرار پر حضرت قبلہ جناب ڈاکٹر عبدالرحیم نے اولیا اللہ کے مجربات اور اپنے خاندانی عملیات کو بہترین ترتیب کے ساتھ یکجا کر کے مختلف حصوں میں پیش کیا گیا ہے۔

تمام روحانیات کے حصول اور اسرار و رموز کو اس آسانی اور سہل کے ساتھ پیش کیا ہے کہ مبتدی سے لیکر منتہی تک بغیر کسی استاد یا رہبر کے استفادہ کر سکتا ہے

اور ان حصوں کے خالق کا دعویٰ ہے کہ جہاں کوئی مشکل یا دقت ہو آپ کی رہبری کی جائیگی

مزے کی بات یہ ہے ان حصوں میں چاروں سلسلہائے روحانیت کے علماء و فضلاء کے نہایت زود اثر عملیات کو خاص تشریح و توضیح کے ساتھ شامل کر دیا گیا ہے۔ یقیناً اس سے اہلِ غرض مستفید ہونگے

ادارہ روحانیاتِ رحیمیہ۔ شاھدرہ۔ بہاولپور

Scanned by CamScanner

تقویم سیارگان بابت ماہ دسمبر ۱۹۷۰ء بحساب یونانی مطابق ۵ بجے شام

پاکستان معیاری وقت

تاریخ	کوکبی وقت	شمس	قمر	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	یورینس	نیپچون	راس
۱	۴۳ ۳۹ ۱۶	۵۳ قوس ۸	۵ جدی ۱۳	۲۳ قوس ۲۷	۲۴ عقرب ۹	۳۴ میزان ۲۶	۲۱ عقرب ۲۱	۳۵ ثور ۱۷	۳۱ میزان ۱۲	۵۶ قوس [illegible]	۲۲ [illegible]
۲	۴۰ ۴۳ ۱۶	۵۴ ۹	۳ ۲۶	۴۴ ۲۸	۵۰ ستقیم ۱	۲۱ ۲۷	۳۳ ۲۱	۳۱ رجعت ۱۷	۳۴ ۱۲	۵۸ ۰	۲۱ [illegible]
۳	۳۶ ۴۷ ۱۶	۵۵ ۱۰	۶ دلو ۱۰	۶ جدی ۰	۵۴ ۹	۵۹ ۲۷	۴۷ ۲۱	۲۷ ۱۷	۳۷ ۱۲	۰ ۱	۲۸ ۲۷
۴	۳۳ ۵۱ ۱۶	۵۵ ۱۱	۱۰ ۲۲	۲۷ ۱	۱ ۱۰	۳۷ ۲۸	۰ ۲۲	۲۲ ۱۷	۳۹ ۱۲	۳ ۱	۲۵ ۲۷
۵	۳۰ ۵۵ ۱۶	۵۶ ۱۲	۱۵ حوت ۸	۴۶ ۲	۱۱ ۱۰	۱۵ ۲۹	۱۲ ۲۲	۱۸ ۱۶	۴۱ ۱۲	۵ ۱	۲۲ ۲۷
۶	۲۶ ۵۹ ۱۶	۵۷ ۱۳	۲۰ ۳۳	۲ ۴	۲۲ ۱۰	۵۳ ۲۹	۲۵ ۲۲	۱۴ ۱۷	۴۴ ۱۲	۷ ۱	۱۸ ۲۷
۷	۲۳ ۳ ۱۷	۵۸ ۱۴	۲۴ حمل ۶	۱۷ ۵	۳۶ ۱۰	۳۱ عقرب ۰	۳۸ ۲۲	۱۰ ۱۷	۴۶ ۱۲	۹ ۱	۱۵ ۲۷
۸	۱۹ ۷ ۱۷	۰ ۱۶	۲۶ ۳۰	۲۹ ۶	۵۲ ۱۰	۹ ۱	۵۱ ۲۲	۶ ۱۷	۴۸ ۱۳	۱۲ ۱	۱۲ ۲۷
۹	۱۶ ۱۱ ۱۷	۰ ۱۷	۲۴ ثور ۴	۳۸ ۷	۱۰ ۱۱	۴۷ ۱	۳ ۲۳	۲ ۱۷	۵۰ ۱۲	۱۴ ۱	۹ ۲۷
۱۰	۱۳ ۱۵ ۱۷	۱ ۱۸	۱۶ ۱۸	۴۳ ۸	۳۰ ۱۱	۲۶ ۲	۱۶ ۲۳	۵۸ ۱۶	۵۲ ۱۲	۱۶ ۱	۶ ۲۷
۱۱	۹ ۱۹ ۱۷	۲ ۱۹	۵۷ جوزا ۱	۴۴ ۹	۵۲ ۱۱	۴ ۳	۲۸ ۲۳	۵۵ ۱۶	۵۴ ۱۲	۱۸ ۱	۳ ۲۷
۱۲	۵ ۲۳ ۱۷	۳ ۲۰	۲۵ ۱۵	۴۱ ۱۰	۱۵ ۱۲	۴۲ ۳	۴۱ ۲۳	۵۱ ۱۶	۵۶ ۱۲	۲۰ ۱	۵۹ ۲۶
۱۳	۲ ۲۷ ۱۷	۴ ۲۱	۳۷ ۲۸	۳۲ ۱۱	۴۱ ۱۲	۲۰ ۴	۵۴ ۲۳	۴۸ ۱۶	۵۸ ۱۲	۲۳ ۱	۵۶ ۲۶
۱۴	۵۹ ۳۰ ۱۷	۵ ۲۲	۳۱ سرطان ۱۱	۱۸ ۱۲	۸ ۱۳	۵۸ ۴	۶ ۲۴	۴۴ ۱۶	۰ ۱۳	۲۵ ۱	۵۵ ۲۶
۱۵	۵۵ ۳۴ ۱۷	۶ ۲۳	۸ ۲۴	۵۶ ۱۲	۳۷ ۱۳	۳۶ ۵	۱۸ ۲۴	۴۱ ۱۶	۲ ۱۳	۲۷ ۱	۵۰ ۲۶
۱۶	۵۲ ۳۸ ۱۷	۷ ۲۴	۲۷ اسد ۹	۲۷ ۱۳	۷ ۱۴	۱۴ ۶	۳۱ ۲۴	۳۷ ۱۶	۴ ۱۳	۲۹ ۱	۴۶ ۲۶
۱۷	۴۸ ۴۲ ۱۷	۸ ۲۵	۳۲ ۱۸	۵۰ ۱۳	۴۰ ۱۴	۵۳ ۶	۴۳ ۲۴	۳۴ ۱۶	۶ ۱۳	۳۱ ۱	۴۳ ۲۶
۱۸	۴۵ ۴۶ ۱۷	۹ ۲۶	۲۷ سنبلہ ۰	۳ ۱۴	۱۳ ۱۵	۳۰ ۷	۵۶ ۲۴	۳۱ ۱۶	۸ ۱۳	۳۳ ۱	۴۰ ۲۶
۱۹	۴۱ ۵۰ ۱۷	۱۰ ۲۷	۱۶ ۲	۵ رجعت ۱۴	۴۸ ۱۵	۸ ۸	۸ ۲۵	۲۸ ۱۶	۹ ۱۳	۳۵ ۱	۳۷ ۲۶
۲۰	۳۸ ۵۴ ۱۷	۱۲ ۲۸	۴ ۲۴	۵۷ ۱۳	۲۵ ۱۶	۴۶ ۸	۲۰ ۲۵	۲۵ ۱۶	۱۱ ۱۳	۳۷ ۱	۳۴ ۲۶
۲۱	۳۴ ۵۸ ۱۷	۱۲ ۲۹	۵۶ میزان ۵	۳۷ ۱۳	۲ ۱۷	۲۴ ۹	۳۲ ۲۵	۲۲ ۱۶	۱۲ ۱۳	۳۹ ۱	۳۱ ۲۶
۲۲	۳۱ ۲ ۱۸	۱۴ جدی	۵۹ ۱۷	۵ ۱۳	۴۲ ۱۷	۲ ۱۰	۴۴ ۲۵	۱۹ ۱۶	۱۴ ۱۳	۴۱ ۱	۲۷ ۲۶
۲۳	۲۸ ۶ ۱۸	۱۵ ۱	۱۷ عقرب ۰	۲۲ ۱۲	۲۲ ۱۸	۴۱ ۱۰	۵۶ ۲۵	۱۶ ۱۶	۱۵ ۱۳	۴۳ ۱	۲۴ ۲۶
۲۴	۲ ۱۰ ۱۸	۱۶ ۲	۵۴ ۱۲	۲۸ ۱۱	۴ ۱۹	۱۹ ۱۱	۸ ۲۶	۱۴ ۱۶	۱۷ ۱۳	۴۵ ۱	۲۱ ۲۶
۲۵	۳۱ ۱۴ ۱۸	۱۷ ۳	۵۳ ۲۵	۲۴ ۱۰	۴۲ ۱۹	۵۷ ۱۱	۲۰ ۲۶	۱۱ ۱۶	۱۸ ۱۳	۴۷ ۱	۱۸ ۲۶
۲۶	۱۷ ۱۸ ۱۸	۱۸ ۴	۱۵ قوس ۶	۱۳ ۹	۳۰ ۲۰	۳۵ ۱۲	۳۲ ۲۶	۹ ۱۶	۱۹ ۱۳	۴۹ ۱	۱۵ ۲۶
۲۷	۱۴ ۲۲ ۱۸	۱۹ ۵	۰ ۲۳	۵۴ ۷	۱۵ ۲۱	۱۳ ۱۳	۴۳ ۲۶	۶ ۱۶	۲۱ ۱۳	۵۱ ۱	۱۲ ۲۶
۲۸	۱۰ ۲۶ ۱۸	۲۰ ۶	۳ جدی ۷	۳۲ ۶	۰ ۲۲	۵۱ ۱۳	۵۵ ۲۶	۴ ۱۶	۲۲ ۱۳	۵۳ ۱	۸ ۲۶
۲۹	۷ ۳۰ ۱۸	۲۲ ۷	۲۱ ۲۱	۱۰ ۵	۴۷ ۲۲	۲۹ ۱۴	۷ ۲۷	۲ ۱۶	۲۳ ۱۳	۵۵ ۱	۵ ۲۶
۳۰	۴ ۳۴ ۱۸	۲۳ ۸	۴۷ دلو ۵	۵۱ ۳	۲۵ ۲۳	۷ ۱۵	۱۸ ۲۷	۰ ۱۶	۲۴ ۱۳	۵۷ ۱	۲ ۲۶
۳۱	۱۰ ۳۸ ۱۸	۲۴ ۹	۱۶ ۲۰	۳۵ جدی ۲	۲۴ عقرب ۱۲	۴۵ عقرب ۱۵	[illegible] عقرب	۵۸ ثور ۱۵	۲۵ میزان ۱۳	۵۹ قوس ۱	۵۹ [illegible] ۲۵

دسمبر سنہ ۹۰ء

تاریخ	نظرات سیارگان	اوقات		سعد یا نحس
۱	قمر تسدیس زہرہ	۳	۱۲	سعد
	قمر تربیع یورانس	۴۷	۱۷	"
۲	قمر تثلیث زحل	۳۶	۲	"
	قمر تسدیس مشتری	۱۱	۹	"
	قمر تربیع مریخ	۱۹	۰۱	نحس
	قمر تثلیث پلوٹو	۴۹	۲۲	سعد
۳	قمر تسدیس نیپچون	۲۶	۱	"
	عطارد تربیع پلوٹو	۲۷	۵	نحس
	قمر تربیع زہرہ	۴۰	۱۶	"
	قمر تسدیس شمس	۳۲	۱۸	سعد
	قمر تثلیث یورانس	۱۹	۲۱	"
۴	قمر تربیع زحل	۲۸	۵	نحس
	قمر تربیع مشتری	۱۴	۱۳	"
۵	قمر تثلیث مریخ	۵۶	-	سعد
	قمر تربیع نیپچون	۴۵	۴	نحس
	قمر تسدیس عطارد	۴۱	۶	سعد
	شمس تسدیس یورانس	۳۹	۱۰	"
	قمر تثلیث زہرہ	۱۹	۲۰	"
	قمر تربیع شمس	۳۷	۱	نحس
	قمر تسدیس زحل	۳۱	۸	سعد
	قمر تثلیث مشتری	۹	۱۷	"
۶	قمر مقابلہ پلوٹو	۱۲	۵	نحس
	قمر تثلیث نیپچون	۱	۸	سعد
	قمر تربیع عطارد	۵۴	۱۴	نحس
	قمر مقابلہ یورانس	۵۳	۳	"
	قمر تثلیث شمس	۴۸	۸	سعد
	قمر مقابلہ مریخ	۱۷	۱۲	نحس
	شمس خمسہ زحل	۳۸	۱۷	سادہ

تاریخ	نظرات سیارگان	اوقات		سعد یا نحس
۹	قمر تثلیث عطارد	۳	۲۳	سعد
۱۰	قمر مقابلہ زہرہ	۵۷	۴	نحس
	قمر قران زحل	۴۷	۱۳	"
[illegible]	قمر مقابلہ مشتری	۵۳	۱	"
	قمر تثلیث پلوٹو	۱۹	۰۲	سعد
	قمر مقابلہ نیپچون	۵۴	۱۵	نحس
۱۲	قمر تثلیث یورانس	۳۳	۱۲	سعد
۱۳	قمر مقابلہ شمس	۷	۲	نحس
	قمر تربیع پلوٹو	۴۹	۱۸	"
۱۴	قمر تثلیث مریخ	۶	۴	سعد
	قمر مقابلہ عطارد	۳۳	۱۸	نحس
	قمر تربیع یورانس	۴۹	۱۹	"
	قمر تثلیث زہرہ	۱۰	۲۰	سعد
۱۵	قمر تسدیس زحل	۴۹	۳	"
	قمر تثلیث مشتری	۲۱	۱۷	"
-	عطارد تربیع یورانس	۲۳	۲۱	نحس
۱۶	قمر تسدیس پلوٹو	۳۸	۳	سعد
	قمر تثلیث نیپچون	۱۴	۷	"
	قمر تربیع مریخ	۳۳	۱۲	نحس
۱۰	قمر تسدیس یورانس		۶	سعد
	قمر تربیع زہرہ	۵۴	۸	
	قمر تربیع زحل	۵	۱۳	
۱۸	قمر تربیع مشتری	۳۸	۵	"
	قمر تثلیث شمس	۴۱	۷	سعد
	قمر تربیع نیپچون	۱۴	۱۹	نحس
۱۹	قمر تسدیس مریخ	۸	۸	سعد
	قمر تثلیث عطارد	۴۱	۲۰	"
۲۰	قمر تسدیس زہرہ	۴۶	-	"
	قمر تثلیث زحل	۳۰	۱	"
	زہرہ مقابلہ زحل	۰	۱۷	نحس

تاریخ	نظرات سیارگان	اوقات		سعد یا نحس
۲۰	قمر تسدیس مشتری	۳۷	۱۹	سعد
۲۱	قمر تربیع شمس	۱۰	۲	نحس
"	قمر قران پلوٹو	۲۱	۴	ساری
"	قمر تسدیس نیپچون	۲۰	۳۰	سعد
۲۲	شمس تربیع پلوٹو	۴۳	۳	نحس
	قمر قران یورانس	۳۴	۷	سعد
	قمر تربیع عطارد	۴۴	۷	نحس
	عطارد تربیع یورانس	۱۸	۱۱	نحس
۲۳	قمر تسدیس شمس	۲	۱۹	سعد
۲۴	قمر قران مریخ	۵۱	۱۳	نحس
	قمر تسدیس عطارد	۲۹	۱۴	سعد
	عطارد تسدیس مریخ	۱۰	۱۹	نحس
	قمر مقابلہ زحل	۱۱	۲۳	سعد
۲۵	قمر قران زہرہ	۸	۵	سعد
۲۶	قمر تسدیس پلوٹو	۵۳	۲۳	سعد
۲۷	قمر تسدیس یورانس	۱۵	۰	سعد
۲۸	قمر تسدیس پلوٹو	۳۱	۴	نحس
۲۹	قمر تربیع یورانس	۳۹	۳	نحس
"	قمر تثلیث زحل	۸	۸	سعد
۳۰	قمر تسدیس مشتری	۴۴	۲	سعد
۳۱	قمر تثلیث یورانس	۳۸	۵	سعد
	قمر تربیع مریخ	۴	۹	نحس
	قمر تربیع زحل	۵۳	۹	نحس

تقویم سیارگان بابت ماہ دسمبر ۱۹۷۱ء بحساب یونانی بمطابق ۵ بجے صبح

پاکستان معیاری وقت

تاریخ	کوکبی وقت	شمس	قمر	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	یورانس	نیپچون	راس
۱	۴۸ ۳۶ ۴	۸ قوس ۸	۴۸ ثور ۱۹	۵۴ قوس ۲۷	۲۱ جدی ۲	۵۵ حوت ۱۳	۲۲ قوس ۱۵	۳۰ جوزا ۲۱	۳ میزان ۱۷	۰ قوس ۳	۱۶ [illegible] ۸
۲	۴۵ ۴۰ ۴	۸ ۹	۴ جوزا ۴	۱۰ ۲۸	۳۵ ۳	۳۱ ۱۲	۳۵ ۱۵	۳۲ رجعت ۲	۶ ۱۷	۲ ۳	۳ ۸
۳	۴۱ ۴۴ ۴	۹ ۱۰	۱۹ ۱۹	۱۶ رجعت ۲۸	۵۰ ۴	۷ ۱۵	۴۹ ۱۵	۲۷ ۲	۸ ۱۷	۵ ۳	۱۰ ۸
۴	۳۸ ۴۸ ۴	۱۰ ۱۱	۳۷ سرطان ۳	۱۱ ۲۸	۵ ۶	۴۴ ۱۵	۲ ۱۶	۲۲ ۲	۱۲ ۱۷	۷ ۳	۷ ۸
۵	۳۴ ۵۲ ۴	۱۱ ۱۲	۳۰ ۱۷	۵۷ ۲۷	۱۶ ۷	۲۰ ۱۶	۱۶ ۱۶	۱۷ ۲	۱۳ ۱۷	۹ ۳	۴ [illegible]
۶	۳۱ ۵۶ ۴	۱۲ ۱۳	۵۷ اسد ۰	۳۱ ۲۷	۳۴ ۸	۵۷ ۱۶	۳۰ ۱۶	۱۳ ۲	۱۶ ۱۷	۱۱ ۳	۱ [illegible]
۷	۳۸ ۰ ۵	۱۳ ۱۴	۵۶ ۱۳	۵۴ ۲۶	۴۸ ۹	۳۴ ۱۷	۴۳ ۱۶	۸ ۲	۱۸ ۱۷	۱۳ ۳	۵۸ ۷
۸	۲۴ ۴ ۵	۱۴ ۱۵	۳۳ ۲۶	۶ ۲۶	۳ ۱۱	۱۱ ۱۸	۵۷ ۱۶	۳ ۲	۲۱ ۱۷	۱۶ ۳	۵ ۷
۹	۳۰ ۸ ۵	۱۵ ۱۶	۵ سنبلہ ۱	۷ ۲۵	۱۷ ۱۲	۴۸ ۱۸	۱۰ ۱۷	۵۸ ۱	۲۳ ۱۷	۱۸ ۳	۱۱ ۷
۱۰	۱۷ ۱۲ ۵	۱۶ ۱۷	۵۴ ۲۰	۵۹ ۲۳	۳۲ ۱۳	۲۵ ۱۹	۲۴ ۱۷	۵۴ ۱	۲۶ ۱۷	۲۰ ۳	۴۸ ۷
۱۱	۱۳ ۱۶ ۵	۱۷ ۱۸	۴۸ میزان ۲	۴۴ ۲۲	۴۷ ۱۴	۲ ۲۰	۳۷ ۱۷	۴۹ ۱	۲۸ ۱۷	۲۲ ۳	۴۵ ۷
۱۲	۱۰ ۲۰ ۵	۱۸ ۱۹	۳۹ ۱۴	۲۴ ۲۱	۱ ۱۶	۳۹ ۲۰	۵۱ ۱۷	۴۵ ۱	۳۰ ۱۷	۲۵ ۳	۴۲ ۷
۱۳	۷ ۲۴ ۵	۱۹ ۲۰	۳۱ ۲۶	۱ ۲۰	۱۶ ۱۷	۱۶ ۲۱	۵ ۱۸	۴۰ ۱	۳۲ ۱۷	۲۷ ۳	۳۹ ۷
۱۴	۳ ۲۸ ۵	۲۰ ۲۱	۲۷ عقرب ۸	۳۸ ۱۸	۳۰ ۱۸	۵۴ ۲۱	۱۸ ۱۸	۳۶ ۱	۳۵ ۱۷	۲۹ ۳	۳۶ ۷
۱۵	۰ ۳۲ ۵	۲۱ ۲۲	۳۱ ۲۰	۱۹ ۱۷	۴۵ ۱۹	۳۲ ۲۲	۳۲ ۱۸	۳۱ ۱	۳۷ ۱۷	۳۱ ۳	۳۲ ۷
۱۶	۵۶ ۳۵ ۵	۲۲ ۲۳	۴۵ قوس ۲	۵ ۱۶	۵۹ ۲۰	۱۰ ۲۳	۴۵ ۱۸	۲۷ ۱	۳۹ ۱۷	۳۳ ۳	۲۹ ۷
۱۷	۵۳ ۳۹ ۵	۲۳ ۲۴	۱۱ ۱۵	۵۹ ۱۴	۱۳ ۲۲	۴۷ ۲۳	۵۹ ۱۸	۲۲ ۱	۴۱ ۱۷	۳۵ ۳	۲۶ ۷
۱۸	۵۰ ۴۳ ۵	۲۴ ۲۵	۴۸ ۲۷	۲ ۱۴	۲۸ ۲۳	۳۵ ۲۴	۱۳ ۱۹	۱۸ ۰	۴۳ ۱۷	۳۸ ۳	۲۳ ۷
۱۹	۴۶ ۴۷ ۵	۲۵ ۲۶	۳۸ جدی ۱۰	۱۶ ۱۳	۴۲ ۲۴	۳ ۲۵	۲۶ ۱۹	۱۴ ۱	۴۵ ۱۷	۴۰ ۳	۲۰ ۷
۲۰	۴۳ ۵۱ ۵	۲۶ ۲۷	۴۰ ۲۳	۴۰ ۱۲	۵۷ ۲۵	۴۱ ۲۵	۴۰ ۱۹	۱۰ ۱	۴۷ ۱۷	۴۲ ۳	۱۷ ۷
۲۱	۳۹ ۵۵ ۵	۲۷ ۲۸	۵۳ دلو ۶	۱۵ ۱۲	۱۱ ۲۷	۱۹ ۲۶	۵۳ ۱۹	۶ ۱	۴۹ ۱۷	۴۴ ۳	۱۴ ۷
۲۲	۳۶ ۵۹ ۸	۲۸ ۲۹	۱۷ ۳۰	۱ ۱۲	۲۵ ۲۸	۵۸ ۲۶	۶ ۲۰	۲ ۱	۵۰ ۱۷	۴۶ ۳	۱۰ ۷
۲۳	۲۲ ۳ ۶	۲۹ جدی ۰	۵۲ حوت ۳	۵۸ مستقیم ۱۱	۳۰ ۲۹	۳۶ ۲۷	۲۰ ۲۰	۵۸ ۰	۵۲ ۱۷	۴۸ ۳	۷ ۷
۲۴	۲۹ ـ ۶	۳۱ ۱	۴۱ ۱۷	۴ ۱۲	۵۴ دلو ۰	۱۴ ۲۸	۳۴ ۲۰	۵۴ ۰	۵۴ ۱۷	۵۰ ۳	۴ ۷
۲۵	۱۵ ۱ ۶	۴۲ ۲	۴۰ حمل ۱	۱۹ ۱۲	۸ ۲	۵۳ ۲۸	۴۰ ۲۰	۵۰ ۰	۵۵ ۱۷	۵۲ ۳	۰ ۷
۲۶	۱۲ ۵ ۶	۳۳ ۳	۴۰ ۱۵	۴۰ ۱۲	۲۳ ۳	۳۱ ۲۹	۱ ۲۱	۴۶ ۰	۵۷ ۱۷	۵۴ ۳	۵۷ ۶
۱۰	۱۹ ۱۹ ۶	۳۴ ۴	۹ ثور ۰	۱۲ ۱۲	۳۷ ۴	۹ حمل ۰	۱۴ ۲۱	۴۳ ۰	۵۹ ۱۷	۵۶ ۳	۵۴ ۰
۲۸	۱۵ ۱۳ ۶	۳۸ ۸	۴۴ ۱۴	۴۸ ۱۳	۵۱ ۵	۴۸ ۰	۲۸ ۲۱	۳۹ ۰	۰ ۱۸	۵۸ ۳	۵۱ ۶
۲۹	۱۲ ۲۷ ۶	۳۶ ۹	ـ ۲۹	۳۱ ۱۴	۵ ۷	۲۷ ۱	۴۱ ۲۱	۳۵ ۰	۱ ۱۸	۰ ۳	۴۷ ۶
۳۰	۸ ۳۱ ۶	۳۷ ۷	۲۴ جوزا ۱۳	۱۹ ۱۵	۱۹ ۸	۵ ۲	۵۴ ۲۱	۳۲ ۰	۲ ۱۸	۲ ۴	۴۴ ۶
۳۱	۵ ۱۵ ۶	۳۹ ۸	۳۸ ۲۷	۱۱ ۱۶	۳۳ ۹	۴۴ ۳	۸ ۲۲	۲۹ ۰	۴ ۱۸	۴ ۴	۴۱ ۶

Scanned by CamScanner

لوکل ٹائم

ہر شہر کے طول بلد میں فرق ہوتا ہے جس کی وجہ سے سورج کے طلوع و غروب میں فرق پڑتا ہے۔ اس فرق کو سمجھنے کے لئے نقشہ تفاوت وقت ذیل میں دیا گیا ہے۔ اس کو استعمال کرنے سے آپ کا صحیح لوکل ٹائم نکل آئے گا۔

تفاوت وقت

زائچہ بنانے کیلئے بھی تفاوت وقت کا جاننا نہایت ضروری ہے۔ مغربی پاکستان و بنگلہ دیش اسٹینڈرڈ ٹائم سے مندرجہ ذیل شہروں کے سامنے دیئے گئے منٹ جمع یا منہا کرنے سے مقامی یا لوکل ٹائم معلوم ہوگا

نام شہر	طول بلد	منٹ جو جمع یا منہا کرنے ہیں
۱۔ ایبٹ آباد	۷۳-۱۰	۷-
۲۔ بہاولپور	۷۱-۴۵	۱۳-
۳۔ بوگرا	۸۹-۲	۲-
۴۔ بنوں	۷۰-۳۵	۱۸-
۵۔ پٹنہ	۸۹-۱۶	۳-
۶۔ پشاور	۷۱-۳۴	۱۴-
۷۔ جیکب آباد	۶۸-۳۰	۲۶-
۸۔ گجرات	۷۳-۴۵	۷-
۹۔ چٹاگانگ	۹۱-۵	۴+
۱۰۔ حیدرآباد	۶۸-۲۱	۲۷-
۱۱۔ جموں	۷۴-۴۹	۱-
۱۲۔ دیر	۷۱-۴۷	۱۳-
۱۳۔ ڈھاکہ	۹۰-۲۵	۲+
۱۴۔ راولپنڈی	۷۳-۳	۸-
۱۵۔ رانی گنج	۸۷-۷	۱۲-
۱۶۔ راجشاہی	۸۸-۲۵	۶-
۱۷۔ سکھر	۶۸-۵۳	۲۴-
۱۸۔ سری گنج	۸۹-۴۴	۱-
۱۹۔ سلہٹ	۹۱-۵۲	۸+
۲۰۔ کاکس بازار	۹۲-۰۰	۴+
۲۱۔ فریدپور	۸۹-۵۱	۱+
۲۲۔ سوات	۷۲-۳۰	۱۸-
۲۳۔ کوئٹہ	۶۷-۱	۳۲-
۲۴۔ کراچی	۶۷-۱	۴۲-
۲۵۔ کیمبلپور	۷۲-۳۰	۱۰-
۲۶۔ کھلنا	۸۹-۳۵	۲-
۲۷۔ گلگت	۷۴-۳۴	۲-
۲۸۔ لائلپور	۷۳-۵	۸-
۲۹۔ لاہور	۷۴-۱۸	۳-
۳۰۔ ملتان	۷۱-۲۸	۱۴-
۳۱۔ میمن سنگھ	۹۰-۲۴	۲+
۳۲۔ نارائن گنج	۹۰-۳۰	۲+
۳۱۔ لزاکھل	۹۱-۶	۲+
۳۴۔ قلات	۶۶-۳۷	۳۴-

تفاوتِ وقت کا ذکر میں نے کیا ہے اور پاکستان کے شہروں
کی ایک لسٹ بھی پیش کردی ہے۔ اس سے فائدہ اٹھائیں
مگر دو شہروں کا فرق نکالنے کا قاعدہ یہ ہے۔

جن شہروں کا تفاوت دوسرے شہر میں ہیں تفریق کرنے سے فرق آسانی نکل آتا ہے
میں آپ کو ایک مثال کے ذریعہ آپ کو سمجھاتا ہوں۔

طول بلد لاہور ۱۹ ، ۷۴
طول بلد کراچی ۵۷ ، ۶۶ تفریق کرنے سے
فرق ۱۹ ، ۷ نکلا۔ مزید عمل آگے کرنا ہوگا۔

عمل :- ۷ درجہ اور ۱۹ دقیقہ بنائے = ۷ × ۶۰ = ۴۲۰ + ۱۹
بقایا ۱۹ دقیقہ۔ + ۴۲۰
۱۹
۴۳۹ یہ دقیقہ ہوئے۔ اب اس کو ۹۰۰ پر قانون کے
مطابق تقسیم کیا

۹۰۰) ۴۳۹ (کل دقیقہ گھنٹہ
× ۶۰
۹۰۰) ۲۶۳۴۰ (۲۹ منٹ ہے
۱۸۰۰
۸۳۴۰
۸۱۰۰
۲۴۰ باقی
× ۶۰
۹۰۰) ۱۴۴۰۰ (۱۹
۹۰۰
۵۴۰۰
۵۴۰۰
×

لاہور اور کراچی میں
سیکنڈ ، منٹ ۔ گھنٹے
۱۹ — ۲۹ — ۰
کا فرق نکلا اس طرح اب تمام
علاقے کے فرق معلوم کرسکتے ہیں
ایک مثال پیش کی ہے آگے
مشق آپ نے کرنی ہے۔

اب زائچہ پڑھنے کے بارے میں جو قانون نجوم کے
عالموں نے مقرر کئے ہیں، اس کی طرف آپ کو لے آرہا ہوں۔ یہ مرحلہ نہایت مشکل اور ادق
ہے، احکام لگانا۔ بڑے عقل اور فہم حاضر جوابی کی اشد ضرورت آرہی ہے۔ یہی مقام ہے جسے

خداوند کریم رکشن دماغی بخشتی تب وہ اپنے مقصد میں کامیاب اور کامران رہتا ہے۔ اس کی تدبیر تقدیر بن جاتی ہے۔ اس کی زبان سیف الرحمن ہوجاتی ہے۔ اس کا نکلا ہوا۔ الفاظ سد بند ہوجاتا ہے۔

عالمان نجوم نے زائچہ پڑھنے کی کئی اصول بنائے ہیں۔ اس پر عمل کرنے سے آپ کا مقصد اور مدعا حل ہوجاتا ہے۔ خداوند کریم کی طرف سے القا اور الہام شروع ہوجاتا ہے۔

سب سے پہلے زائچہ کے گھروں کے منسوبات اور عنصری لحاظ سے دوستی دشمنی کو مدنظر رکھنا ہے۔ سیارگان کے عناصری منسوبات اور حرکات۔ شرف، ہبوط، رجعت، استقامت۔ ترفع تنزل، نظرات، طلوع وعزوب۔ سیارگان کے باہمی تعلقات یعنی دوستی اور دشمنی کو مدنظر رکھتے ہو سائل کو جواب دینا ہوتا ہے۔ اس علم میں سخت محنت اور ٹھوس حساب کے ساتھ خدائی قوت بھی شامل ہوتی ہے۔

حکم لگانے کی نظرات کا اثرات ملاحظہ فرمادیں

وقتی زائچہ میں اگر زہرہ ومشتری کی نظر تثلیث ہے تو اس طرح سائل کو جواب دیں گے چونکہ زہرہ عورت سے منسوب ہے اور مشتری دولت ہے چونکہ نیک نظر ہے اور ستارے بھی سعد ہیں عنصر لحاظ سے بھی آپس میں ملاپ ہے۔ ایک ستارہ آتشی ہے اور دوسرا بادی ہے۔ اس سے نتیجہ یہ نکلا کہ عورت کی طرف سے سائل کو مال دولت ملے گا۔ اگر زائچہ میں نظر تربیع یا نظر مقابلہ ہو تو ہم کہیں گے آپ کو عورت کی وجہ سے نقصان ہوگا۔ اس طرح اور مثال پیش کرتا ہوں۔ سب سے زیادہ مشکل حکم لگانا اور زائچہ کا پڑھنا ہوتا ہے۔

سیارگان کے درمیان جو نظر ہو۔ تو ان سیارگان اور نظر کی جگہ ان کی منسوبات کے فقرے لکھ لیں۔ نتیجہ ظاہر ہوجائے گا۔

مثلاً تسدیس قمر وزہرہ کا مطلب یہ ہے تسدیس (سعد وقت) قمر (گھریلو زندگی۔ زہرہ (محبت وجذبات) سے متعلق ہے۔ اب اگر نظر اور سیارگان کے نام نکال دیئے جائیں تو معلوم ہوا یہ وقت گھریلو زندگی میں محبت اور بہتری لائے گا۔

اس طرح مقابلہ مشتری ومریخ کا مطلب یہ ہے مقابلہ (نحس وقت) مشتری (روپیہ) مریخ (خطرہ اور حادثہ) سے متعلق ہے۔ اب نظر اور سیارگان کے نام نکال دیں تو مطلب یہ برآمد

ہوگا۔ کہ اس وقت روپیہ کے متعلق کوئی فساد کرنا۔ جھگڑا اور خطرہ لائے گا۔

کسی زائچہ کو پڑھنے کیلئے قمر کا خاص طور پر خیال رکھا جاتا ہے

قمر زائچہ میں خاص کردار ادا کرتا ہے اس کے عملی اقدام جاننے کیلئے مندرجہ ذیل امور ذہن نشین کرلیں۔

۱۔ کسی تاریخ یا دن کو قمر برج جوزا میں ہے اس کی زحل سے نظر تثلیث ہے پلوٹو سے نظر تثلیث ہے۔ نیپچون سے نظر تثلیث ہے اور شمس عطارد کے متوازی چل رہا ہے تو ان تمام نظرات پر غور کیا تو یہ نظرات سعد ہیں اس کا نتیجہ اس طرح ہوگا۔

۲۔ قمر در جوزا چونکہ جوزا تیسرے گھر سے تعلق رکھتا ہے تیسرا گھر چھوٹے سفروں کے لئے موزوں اور موافق ہوگا۔ اس کے علاوہ اعزاء یعنی بھائی بہنوں کے ساتھ ملاقات کرنا معاہدات کرنا۔ الغرض جو منسوبات اس خانے کے ہیں ان سب کیلئے موزوں اور موافق یہ وقت ہوگا۔

۳۔ اگر قمر زحل کے ساتھ نظر تثلیث بنا رہا ہے، تو زحل کا تعلق بڑی عمر کے لوگوں سے مدد لینا مشورہ لینا اس وقت اس کی کامیابی ہوگی اور یہ وقت رکے ہوئے معاملات کو بھی ٹھیک کردے گا۔

۴۔ اگر قمر کی نظر پلوٹو کے ساتھ تثلیث ہو اس نظر سے معلوم ہوتا ہے کہ سائل ایک نیا پروگرام بنائے گا۔ جو پہلے کسی وجہ سے ختم ہوچکا ہے، اس کام کی تکمیل ضرور ہوجائیگی اور کسی کام یا صحت کے لئے مشورہ کرنا بہتر ہے۔

۵۔ قمر متوازی ہو شمس یا عطارد سے تو اعلیٰ عہدیداروں سے سائل کو امداد ملیگی خط و کتابت میں کامیابی ضرور ہوگی۔ الغرض سعد نظرات سے کامیابی اور نحس نظرات سے مایوسی ملے گی اور پریشانی ملے گی، جس برج میں بیٹھ کر نظرات ملاتے ہیں اس برج کے لوگ متاثر ہوں گے جیسے :۔

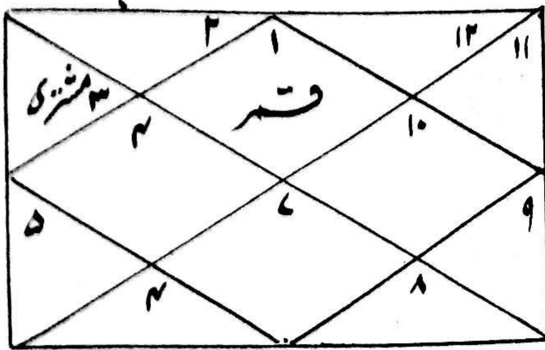
۱۔ مریخ و زحل کا مقابلہ برج جدی میں ہو تو مطلب یہ ہوگا کہ برج جدی کے زیر اثر لوگ مشکلات میں مبتلا ہوں گے۔

۲- قمر و زحل میں نظر تربیع برج جدی میں ہو تو قمر اکثر جدی والوں کے لئے زمین و جائیداد کے جھگڑوں میں الجھیں گے نقصان دیگا۔

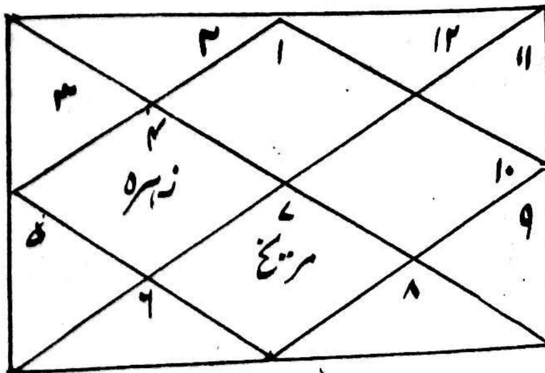
۳- قمر یا عطارد نظر مقابلہ ہو تو خط و کتابت میں غلطیوں کا امکان ہوتا ہے۔ تحریر

۴- و معاہدات میں آپ سوچ کر قدم اٹھائیں۔

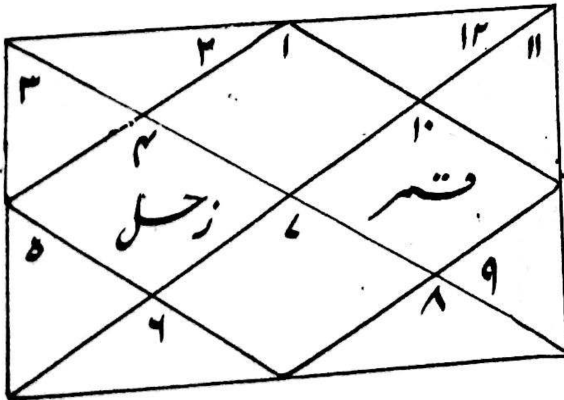
زائچہ میں قمر پہلے گھر میں موجود ہے اور مشتری زائچہ کے تیسرے گھر میں موجود ہے یہ نظر تسدیس بنی اور ہم نے اس طرح حکم لگاتا ہے کہ قمر گھریلو نسبت رکھتا ہے اور مشتری صحت اور علم سے تعلق رکھتا ہے اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ گھریلو یا علمی کاموں میں اس وقت بہتری لائے گا۔



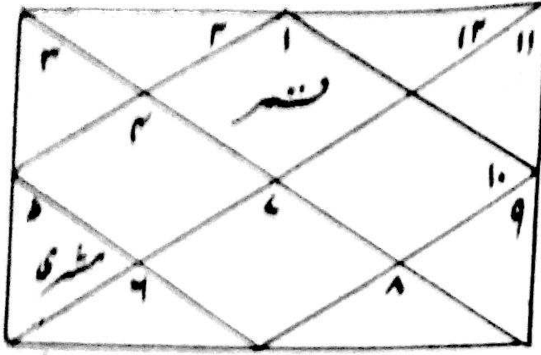
۵- زائچہ میں زہرہ اور مریخ میں نظر تربیع ہے یہ نحس نظر ہوتی ہے اس سے یہ نتیجہ نکلا کہ ازدواجی زندگی میں کوئی نہ کوئی جھگڑا ضرور ہوگا۔



۴- زائچہ کے اندر قمر اور زحل کا مقابلہ ہے قمر گھریلو جائیداد سے تعلق رکھتا ہے اور زحل رکاوٹ پیدا کرتا ہے اس کا نتیجہ یہ نکلا۔ گھریلو کاموں میں پریشانی لاحق ہوگی



۵- زائچہ میں قمر اور مشتری کی نظر تثلیث ہے قمر جائیداد اور مشتری



مال یا بیرونی سفر سے تعلق رکھتا ہے نتیجہ اس کا یہ ہوا یہ سعد نسبتیں ہے ۔ جائیداد میں سائل کو مال ملے گا۔

اس بات کو نوٹ کر لیں کہ گھروں کے منسوب تو بہت ہیں ۔ ہم کس طرح اپنا مطلب نکالے گے ۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ سیارے کی نظرات سعد ہوں تو سائل کو خوشی اور مسرت ملے گی اگر نظرات نحس ہوں تو سائل پریشانی در پریشانی ہوگی اس بات کا خاص خیال رکھنا ہے کہ زہرہ خانہ نہم میں ہے اور سعد حالت میں تو سائل کو طویل سفر اور علم حاصل کرنے میں خوشی مسرت ملے گی اگر زہرہ ساتواں گھر میں ہے نظر متقابلہ ہے تو گھریلو زندگی میں ناچاقی ۔ شراکت میں نقصان اور مقدمہ میں ناکامی ملے گی اس طرح آپ نظر سے بہتر نتائج حاصل کریں ۔

مقصد میں کامیابی یا ناکامیابی کا اصول بھی نوٹ کر لیں ۔ زائچہ بنانے کے بعد اب زائچہ کو غور سے دیکھیں صاحب طالع یا صاحب خانۂ سوال کو دیکھیں ۔ اگر طالع کا مالک طالع کو اور خانۂ سوال کا مالک اپنے گھر کو دیکھتا ہو تو مقصد حل ہو جائے گا ۔ اگر طالع کو خانہ سوال کا مالک اور طالع کا مالک خانہ سوال کو دیکھتا ہو تب بھی سائل کا مطلب حل ہو جائے گا ۔ اگر قمر ان دونوں کو دیکھتا ہو تو مقصد حاصل کرنے میں ذرا بھی شبہ نہیں ہے ۔ اگر طالع کا مالک خانہ سوال میں ہو اور خانہ سوال کا مالک طالع میں ہو تو مقصد حاصل ہو مگر سیارگان کی نظر نیک ہونی ضروری ہے ۔

قران کے سلسلے میں مختصر طور پر یاد رکھیں

۱۔ شمس و قمر کے ساتھ عطارد یا زہرہ یا مشتری کا قران بہتر رہتا ہے اور شمس و قمر کا بھی قران ایک دوسرے کے ساتھ بہتر رہتا ہے ۔

۲۔ شمس یا قمر یا عطارد یا زہرہ یا مشتری کا قران مریخ یا زحل یا یورینس یا نپچون یا پلوٹو کے ساتھ نحس ہوتا ہے

۳۔ مریخ ، یورینس ، نپچون ، پلوٹو کا قران ایک دوسرے کے ساتھ بھی نحس ہوتا ہے

بس یہی طریقہ ہے جس کو یاد کرکے اس کے تجربات کئے جا سکتے ہیں

سائل کا زائچہ استخراج کرنے کے بعد سوال کا جواب حاصل کرنے کیلئے یہ دیکھنا ضروری ہوتا ہے کہ سائل کا سوال کس خانے سے تعلق رکھتا ہے۔ معلوم ہونے کے بعد وہ مالک خانہ سوال کو تلاش کرو وہ کہاں ہے اور کس حالت میں ہے۔ اس کی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے جواب دیں۔ تو وہ جواب آپ کا تسلی بخش ہوگا۔ یہ طریقہ مفردات کا مرکب طریقہ وہ ہے جو تمام زائچہ کے خانوں سے سوال حل کرکے سائل کو پیش کیا جاتا ہے

اس کی تفصیل اور تشریح میں نے رحیم النجوم حصہ چہارم اور پنجم میں نہایت آسان سوال جواب کی صورت میں پیش کر دیا ہے

اب میں اپنے حالات معلوم کرنے کا ایک مفروضہ زائچہ بنا کر آپ کو سوال جواب نکالنے کی عملی مثال پیش کرتا ہوں۔

زائچہ ولادت ہو یا زائچہ وقت سوال ہو طالع کا استخراج ایک اصول سے کیا جاتا ہے

مفروضہ زائچہ میں نظرات کو پڑھنا

مثال کے طور پر یکم جنوری ۱۹۸۴ء کو

کون کسی کو یاد کرتا ہے دُنیا کے عذابوں میں
رنؔد تیری یاد رہ جائیگی صرف کتابوں میں

Scanned by CamScanner

رحیم الجنتری میں دیکھنے سے معلوم ہوا۔ کہ شمس برج جدی میں بیٹھا ہوا ہے۔ قمر برج دلو میں قابض ہے۔ نپ چون زہرہ برج عقرب مقیم ہیں۔ یورنس برج اسد میں ہے۔ زحل بھی برج جدی اپنے گھر میں بیٹھا ہوا ہے۔ مشتری۔ عطارد اور مریخ برج قوس میں بیٹھے ہوئے ہیں اور پلوٹو برج سنبلہ میں بیٹھا ہوا ہے۔ تمام سیارگان ان برجوں میں حرکت کر رہے ہیں اب تو نظرات کا چارٹ بنانا آسان ہو گیا اس تاریخ کو ہر جنتری یا تقویم میں اس کی نظرات موجود ہوتی ہیں۔ آسانی کے ساتھ چارٹ بنایا جا سکتا ہے۔

فرضی زائچہ

سرطان ۱۲ — اسد ۲ سنبلہ پلوٹو — ۳ میزان — جوزا — یورنس — ثور — ۱۰ حمل — ۴ نپ چون زہرہ عقرب — دلو — قمر — ۵ مشتری قوس عطارد مریخ — جدی شمس زحل ۶ — ۷ — ۸ — ۹ — حوت

مذکورہ بالا زائچہ کو دوبارہ غور سے دیکھیں برج جدی میں شمس اور زحل ایک درجہ پر ہیں دونوں کا ایک برج میں قران ہے سابقہ اوراق میں یہ واضح کر چکا ہوں یہ نحس قران ہوتا ہے اس لئے دونوں سیارگان کی نحس حالتوں کو دیکھا۔ شمس (ذاتی وقار، عہدے، وغیرہ کا خطرہ ہے) اور زحل (رکاوٹ مشکلات۔ پریشانیوں کا قران نحس ہے۔ چھٹے گھر کے منسوب رکام امراض) اب اس نظرے سیارگان کو نکال کر نظر بنائیں تو معلوم ہوگا۔ کہ کام میں رکاوٹ اور خرابی کا احتمال ہوگا۔ وقار عزت۔ کو ٹھیس پہنچے گی۔ مرض کے حملے کا خوف ہے اگر مریض ہے تو مرض طول کھینچے گی اس طرح اب نظرات کو پڑھیں گے۔ ایسی تفصیل آپ کو کسی کتاب میں نہیں ملے گی اس طرح آپ ہر سوال کا جواب نہایت آسانی کے ساتھ حل کر سکتے اور سائل کی تشفی کر سکتے ہیں۔

مزید وضاحت رحیم النجوم حصہ چہارم۔ رحیم النجوم حصہ پنجم میں آپ کو ملے گی

ہجری سنہ کو سنہ عیسوی میں تبدیل کرنا

اگر ہجری سنہ معلوم ہو تو عیسوی سنہ آسانی تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ سنہ ہجری کو ۳۳ پر تقسیم کر کے حاصل تقسیم کو سن ہجری گھٹایا جائے اور حاصل تفریق میں ۶۲۰ جمع کر دیئے جائیں تو سن ہجری معلوم ہو جائے گا۔

Scanned by CamScanner

GHAZI NUJOOM COLLEGE



Certificate

This is to certify that Mr./Miss/Mrs. Abdul Rahim

s/o Maulvi Khuda Bakhsh born on 1st April 1932

Residing at H. No. F. 1875 Mohallah Shahdra Bahawalpur

has qualified in SAYANA SYSTEM

a) Horary

b) Nativity and Progressed

c) Mundane

d) Marketing

e) Electional or Muhurtha

In the year 1972 By Regular/Correspondence

PRINCIPAL

GHAZI NUJOOM COLLEGE
64/8 BANK ROAD RAWALPINDI
W. PAKISTAN PHONE 66221

RAWALPINDI
Date of issue
1st September 1973

Scanned by CamScanner

حل: ۱۳۸۵ہجری سنہ عیسوی کون سا ہوگا؟

۱۳۸۵ ÷ ۳۴ = ۴۰

۱۳۸۵ - ۴۰ = ۱۳۴۵ + ۶۲۰ = ۱۹۶۵ء ہوگا

منازل قمر یا نچھتر کا تذکرہ متعدد بار کرچکا ہوں۔ یہ نجوم کا اہم شعبہ ہے۔ آپ نے آسمان پر چاند کی گردش کا بغور مطالعہ کیا ہوگا تو معلوم ہوا ہوگا کہ وہ ہر رات اپنا سفر ایک نئی منزل سے شروع کرتا ہے۔ اس طرح وہ تقریباً ۲۷ دن ۲۱ گھنٹے میں متعلقہ البروج کے ۳۶۰ درجے طے کرتا ہوا اپنی حالت میں واپس آ جاتا ہے جس کو ہم ہلال یا نیا چاند کہتے ہیں علم ہیئت کی رُو سے وہ ہر مہینے ۲۷ یا ۲۸ منزلوں سے گزرتا ہے جن کو سنسکرت میں نچھتر کہتے ہیں عربی علم الہیئت کی رو سے ان منزلوں کی تعداد ۲۸ ہے ہندو جوتشی بھی ۲۸ ویں منزل کو تسلیم کرتے ہیں اور اُسے جیت کا نام دیتے ہیں جو برج جدی میں واقع ہے لیکن اُسے صرف ہورشہ یا ساعتی زائچوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ علم ہیئت میں ہر منزل یا نچھتر کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جن کو "پدم" یا "چرن" یا قدم کہتے ہیں اب چرنوں کا ذکر آ گیا ہے تو اس کی تفصیل بھی عرض کردوں۔

چرن دریافت کرنے کا قاعدہ

یہ ہے کہ جو بچہ جس نچھتر میں پیدا ہو اسے معلوم کر کے اس کے چار حصے ہوتے ہیں ہر جس حصے میں پیدائش ہے، وہی اس کا چرن ہے، یاد رہے کہ اسونی نچھتر کے پہلے چرن برج حمل شروع ہوتا ہے (۲) کرتکا نچھتر کے دوسرے چرن برج ثور ہوتا ہے (۳) تیسرے چرن ( ) مرگسرا نچھتر کے تیسرے چرن سے برج جوزا شروع ہوتا ہے (۵) (۶) مگھا نچھتر کے پہلے چرن سے برج سرطان شروع ہوتا ہے (۷) نزا بھاگتی کے دوسرے چرن سے برج سنبلہ شروع ہوتا ہے (۸) چترا کے تیسرے چرن سے برج قوس شروع ہوتا ہے (۹) بساکھ کے چوتھے چرن سے برج عقرب شروع ہوتا ہے (۱۰) مولا نچھتر کے پہلے چرن سے برج جدی شروع ہوتا ہے، علیٰ ہذا القیاس عمل ہوگا۔

گنگا

ہندی زائچہ کے احکام لگاتے وقت تقویم سمجھ اور یوگ کی بھی ضرورت پڑتی ہے

تقویم معلوم کرنا

مثال :- ۱۰ مارچ ۱۹۵۵ء کو معلوم کرنا ہے کہ کونسی تاریخ کو کونسی تقویم تھی

سن مطلوبہ ۱۹۵۵

قانون کا ایک چوتھائی

باقی

قانون ۲۳ / ۱۳ مارچ کے کسی بھی تاریخ کے بعد ۱۹

ضرب کیا × ۱۱ / ۱۴۳ ایک چوتھائی

مارچ کا ایک نمبر ۱۰

باقی تقویم ۳

معلوم ہوا کہ شکل پکھ کی تیسری تقویم ہے

جدول

جنوری	[illegible]	جولائی	[illegible]	[illegible]
فروری	[illegible]	اگست	[illegible]	۷
مارچ	[illegible]	ستمبر	[illegible]	۸
اپریل	[illegible]	اکتوبر	[illegible]	۹
مئی	[illegible]	نومبر	[illegible]	۱۰
جون	[illegible]	دسمبر	[illegible]	۱۱

ہندی مہینہ کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا زائد النور ہے جیسے شدی
پروا کہتے ہیں یہ چاند رات سے لیکر چاند کی ابتدائی تاریخوں تک دبیع ہوتا
ہر تاریخ کو ہندی میں تتھی یا سولھویں کہتے ہیں

دوسرا ناقص النور ہے جسے بدی پروا کہتے ہیں یہ چاند کی چودھویں تاریخ سے
شروع ہوکر اٹھائیس یا انتیس تاریخ پر ختم ہوتی ہے۔ یہ ہے ہندی حساب

رحیم النجوم حصہ چہارم میں

میں نے ایک ایک خانے سے کئی کئی سوال حل کرکے شوقین حضرات کی پیاس بجھانے کی کوشش کی ہے۔

رحیم النجوم حصہ پنجم میں ولادت کے کئی کئی زائچہ بنا کر بڑی وضاحت اور تشریح کی گئی ہے۔ اور مولود کے تمام زیست کے مکمل حالات سے روشناس کیا گیا ہے بڑی اعلیٰ اور ارفع کتاب ہے۔ اب میں کچھ مثالیں پیش کروں گا۔ باقی آپ اپنی محنت اور مشق سے اپنے آپ کو تیار کریں۔

لیجئے پہلا زائچہ فرضی بطور مثال کے درج کیا جاتا ہے

اور کس طرح بیماری کے احکام لگائے جاتے ہیں اور سوالات کے جوابات حاصل کئے جاتے ہیں۔

دقتی فرضی مثالی زائچہ

خانہ اول — سرطان — معالج — قمر
خانہ دوم — اسد — ذنب
خانہ سوم — سنبلہ — زحل
خانہ چہارم — میزان — ادویات — مریخ
خانہ پنجم — عقرب
خانہ چھٹہ — قوس
خانہ ساتواں — جدی — مرض
خانہ آٹھواں — دلو راس
خانہ نواں — حوت
خانہ دسواں — حمل — مشتری — مریض زندگی
خانہ گیارھواں — ثور — شمس زہرہ عطارد
خانہ بارواں — جوزا

اس مندرجہ بالا فرضی زائچہ میں خانہ اول میں طالع برج سرطان آیا ہے۔ جس کا مالک سیارہ قمر اپنے گھر میں مقیم ہے یہ گھر حکیم یا معالج سے نسبت رکھتا ہے۔

ملا آبی برج میں آبی ستارہ کی موجودگی اس بات کی دلالت ظاہر کرتی ہے کہ جو مریض کے لئے حکیم کو انتخاب کیا گیا ہے یا تجویز کرنے کا ارادہ ہے۔ وہ قابل ذہین فہتین ہے۔ وہ اپنی تشخیص سے مرض پر قابو پائے گا۔ اور اس کے علاج معالجہ سے مریض کو شفا ملنے کا امکان نظر آتا ہے۔

خاص کر معدہ میں خرابی ہے۔ ہضم کی خرابی سے دماغ پر اثر ہوگا۔

ملا پھر خانہ نمبر ۴ پر غور کیا جو ادویات سے تعلق رکھتا ہے۔ اس میں برج میزان موجود ہے چونکہ میزان بادی برج ہے اس میں آتشی ستارہ قابض ہے۔ اس برج کے مالک زہرہ ستارہ کے مساوی حیثیت رکھتا ہے۔ مریض کو ان ادویات کا استعمال کرایا جائے گا۔ جو نہ زیادہ گرم اور نہ زیادہ سرد ہوں بلکہ معتدل ہوں استعمال کرایا جائے۔

مریخ منسوبہ ادویہ یہ ہیں: اجوائن۔ ادرک۔ پودینہ۔ پیاز۔ جائفل۔ چوکے کاساگ۔ کالی زیرہ سونف۔ زیرہ سفید۔ کندر۔ کلونجی۔ لونگ۔ لہسن۔ مرچ سیاہ بکھن آملہ ہلیلہ۔ کالانمک وغیرہ وغیرہ ملا جلا کر استعمال کرایا جائے تو بہتر ہے۔ یا کلکیریا سلف بھی موزوں رنگوں سے علاج بھی اس بیماری کا کیا جائے تو بہتر ہے۔ سبز۔ سفید۔ گلابی اور قرمزی رنگ استعمال کرایا جائے گا۔

رنگوں سے علاج میری کتاب کو پڑھیں۔ آپ بہت سی بیماریوں کا علاج کر سکیں گے۔

پتھروں سے بھی علاج کیا جا سکتا ہے: موتی۔ مونگا۔ عقیق سرخ سے بھی بیماری کی بیماری دور کی جا سکتی ہے۔

ملا اب زائچہ کا ساتواں گھر پر غور کریں جو مریض کی مرض کے متعلق ہے۔ اس گھر میں برج جدی بیٹھا ہوا ہے۔ چونکہ حمل گھر میزان کا ہے۔ اس میں کوئی ستارہ نہیں ہے لیکن جدی کے مالک کو تلاش کیا گیا وہ خانہ ملا برج سنبلہ میں قابض ہے۔ برج سنبلہ کے مالک عطارد سے زحل مساوی ہے اور برج جدی منقلب ہے۔ اس لئے مریض کی بیماری آہستہ آہستہ ختم ہو جائے گی اور مرض جاتا رہے گا۔ مریض کو خدا کے فضل سے آرام ہو جائے گا۔

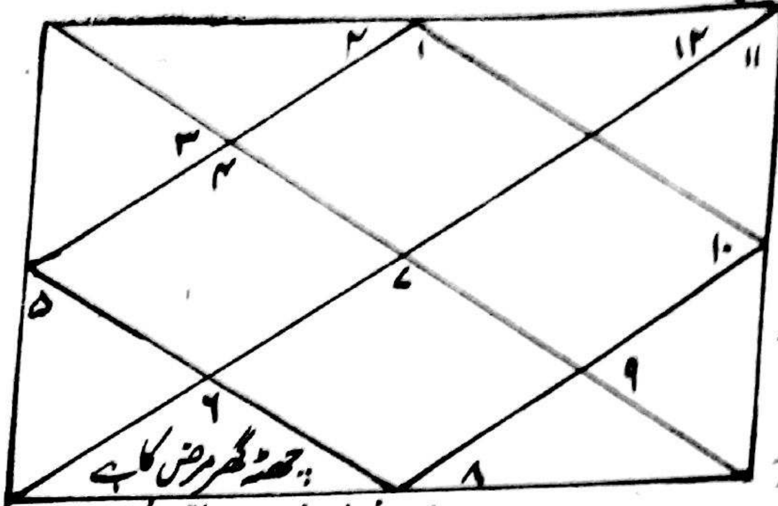
ملا اس کے بعد زائچہ کے دسویں گھر پر نظر ڈالیں جو مریض کی زندگی سے وابستہ ہے۔ اس گھر میں برج حمل اور اس میں مشتری قابض ہے۔ آتشی برج میں آتشی ستارہ موجود ہے

Scanned by CamScanner

اسے قوت ہے اور زحل مالک مریخ ہے اور مشتری اور مریخ کی آپس میں دوستی ہے اور نظر مقابلہ بھی ہے آتشی اور بادی ہیں بیماری بھی ہے زحل اور میزان آپس میں دوست بھی ہیں اس امر سے واضح ثبوت مل جاتا ہے کہ مریض کی عمر باقی ہے اور خدا کے فضل سے شفا پائے گا۔

تشخیص مرض اس طرح کریں

۱۔ وقتی زائچہ تیار کریں تو زائچہ کے چھٹے گھر کو غور سے دیکھیں اگر اس گھر میں زحل بیٹھا ہوا ہو تو مریض یا مریضہ کو غلبہ سودا۔ بخار مختلف اقسام۔ درد دنداں۔ گنٹھیا۔ یرقان۔ بواسیر کا مرض لاحق ہو گا۔



۲۔ اگر چھٹے گھر میں سیارہ مشتری موجود ہو تو مریض یا مریضہ کو غلبہ خون جگر جگر کی خرابیاں۔ درد سینہ۔ پھیپھڑوں میں ورم، دل کی دھڑکن ہیچش بادی سے پیٹ پھولا ہوا۔ امراض لاحق ہوں گے۔

۳۔ اگر چھٹے گھر میں مریخ سیارہ مقیم ہو تو مریض یا مریضہ کو جوشش خون یرقان جسم کے ظاہری یا اندرونی حصوں میں زخم۔ تمام صفرادی امراض۔ درد شقیقہ انتڑیوں، پتہ اور گردوں کی پتھری

۴۔ اگر چھٹے گھر میں سیارہ شمس قابض ہو تو مریض یا مریضہ کو ضعف قلب دماغ میں فتور کا ہونا ضروری ہے۔ اس بات کو نوٹ رکھیں چھٹا گھر منقلب ہے اور سیارہ شمس بھی منقلب ہے اگر منقلب سیارہ منقلب بردج میں ہو مریض کو عصبی کمزوری، سینے کی کمزوری۔ درد معدہ اور جوڑوں کا درد ہوتا ہے۔

۵۔ اگر چھٹے گھر میں زہرہ قیام پذیر ہو تو مریض یا مریضہ کو مرض گردہ، مثانہ، رحم۔ ذیابیطس، نامردی۔ سیلان الرحم۔ جریان۔ آتشک، سوزاک، اعضائے تناسل میں نقص ہونے کی علامت ہے

۶۔ اگر چھٹے گھر میں عطارد بیٹھا ہوا ہو تو مریض یا مریضہ، درد سر سودا۔ جنون، کمزوری حافظہ

ہاتھ پاؤں میں گنٹھیا اور فالج مرگی ۔ ہسٹیریا ۔ مرض اسہال ۔ کھانسی دمہ ہوگا ۔

۶ اگر چھٹے گھر میں سیارہ قمر قابض ہو تو مریض یا مریضہ کو مرض اسہال سنگرہنی اور انتڑیوں کا مرض ، ناسور ۔ بواسیر ۔ ضعف معدہ کا خیال کریں ۔ علاج بالنجوم میری کتاب کا مطالعہ کریں ۔

فرضی یا مثالی زائچہ میں

۱ قوس مشتری
۲ جدی مشتری
۳ دلو مشتری
۴ حوت مشتری
۵ حمل مشتری
۶ کوئی سیارہ نہیں ہے
۷ جوزا مشتری
۸ سرطان مشتری
۹ اسد مشتری
۱۰ سنبلہ مشتری
۱۱ میزان مشتری
۱۲ عقرب مشتری

۱ اگر گھر میں کوئی سیارہ موجود نہ ہو تو پھر طالع کا مالک طالع میں موجود ہو تو مریض کو ذات الجنب اور بخار ۔ آشوب چشم ، دماغی امراض کے علاوہ ۔ ہیضہ سر میں سوجن اور گردن کی تکلیف ہوتی ہے ۔

۲ اگر طالع کا مالک دوسرے گھر میں بیٹھا ہوا ہے ۔ پیٹ کا مرض ۔ ضعف معدہ ۔ آنتوں میں نقص خیال کریں ۔ اس کے علاوہ خناق ۔ سوزش گلو ۔ امراض ہوں گے ۔

۳ طالع کا مالک زائچہ کے تیسرے گھر میں قابض ہو تو مریض کو کثرت خون درد سینہ و پشت درد کمر وغیرہ لاحق ہوں گے ۔

۴ اگر طالع کا مالک زائچہ کے خانہ ۴ میں موجود ہو ۔ خفی امراض زیادہ ہوں ۔ بیرونی زخم کے باعث مرض لاحق ہو ۔ سردی یا خوف سے مرض بھی ہو سکتا ہے ۔

۵ ۔ اگر طالع کا مالک زائچہ کے پانچویں گھر میں قابض ہو تو مریض کو غذا یا مباشرت کی بے اعتدالی ۔ رعشہ ۔ نسیان سر کی نسوں میں خرابی پیدا ہونے کا مرض کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے ۔

۶ اگر طالع کا مالک زائچہ کے خانہ نمبر ۶ میں بیٹھا ہوا ہو تو مریض کو آسیب نحوست سیارگان ، دشمنوں کا خوف و ہراس ۔ پیچش درد گردہ ۔ ہاتھوں اور بازوؤں کا گنٹھیا ۔ بادی سے پیٹ کا پھولنا عارضہ ہوگا ۔

۷ اگر طالع کا مالک زائچہ کے خانہ ۷ میں آجائے تو مریض کو درد سینہ دل اور جگر کی خرابیاں اور کثرت خون سے پیدا ہونے والے امراض اس کے علاوہ رنج و غم عورت سے ناچاقی ۔ ادائیگی قرض ۔ روحانی صدمہ کے باعث مرض لاحق ہوتے ہیں ۔

اعداد کا اعجاز

ارشاد ربانی ہے

وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا (سورہ جن آیت ۲۸)

ترجمہ :- ہم نے ہر شے کو عدد میں شمار کیا ہوا ہے

اعداد کی حیرت انگیز مخفی قوتوں کا انکشاف رحیم الاعداد کے حصوں میں آپ کو ملے گا۔ اعداد کی سائنس کے حیرت انگیز نتائج ان حصوں میں پیش کئے گئے ہیں۔ ہر شخص اپنے نام اور اپنی تاریخ پیدائش کے اعداد نکال کر جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ اعداد کا معجزہ دیکھنے کے لئے متصلہ اور مخفی عدد نکالنے کے بہت اصول اور قواعد پیش کئے گئے ہیں۔ عددی زائچہ بنا سکتے ہیں سعد و نحس اوقات نکال کر۔ بڑے وقت کا سدباب کر سکتے ہیں۔ اب جب کر کبھی کوئی نیا کام کریں۔ ملازمت ہو، یا شادی کاروبار ہو۔ محبت۔ تعلق۔ لاٹری۔ انعامی بانڈ الغرض ہر کام میں اپنے مخفی عدد کا مقابلہ کر لیا کریں۔ اگر دوسرے فریق کے اعداد سے موافق ہو تو کامیابی ہو گی اگر مخالف ہو تو ناکامیابی ہو ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب نے اس اصولوں کو بڑی دریا دلی اور فیاضی سے پیش کیا ہے۔ گردش ایام اور لاعلاج مرضوں کے سدباب کے لئے مجرب روحانی نسخے پیش کئے ہیں۔ الغرض یہ عظیم حصے ہر مقام اور ہر وقت آپ کی راہبری اور راہنمائی کریں گے۔ علمی لحاظ سے بے بہا خزانہ ہے یہ اصل ارجع علم اعداد کے شہ پارے ہیں آپ ضرور مطالعہ کریں سب سے آسان علم ہے۔ معمولی لکھا پڑھا بڑے بڑے علمی سوالات حل کر کے کمالات پیدا کر سکتا ہے

ادارہ روحانیات رحیمیہ شاہدرہ۔ بہاولپور

Scanned by CamScanner

۸۔ اگر طالع کا مالک آٹھویں گھر میں ہو تو مریض کو مرض بدہضمی۔ خسارتی خون۔ خارش۔ گھٹنے درد کے علاوہ کسی چیز یا دولت کا ہاتھ سے نکل جانا۔ کسی حادثہ کا شکار ہونا۔ کسی قید یا ہتک عزت ... یا کسی عزیز یا دوست کی جدائی کے باعث مرض لاحق ہوتے ہیں

۹۔ اگر طالع کا مالک نویں گھر میں بیٹھا ہوا ہو تو مریض کو مرض بخار۔ اختلاج قلب۔ قولنج۔ اور پیٹ درد وغیرہ یا گرم ادویات یا گرم غذاؤں کے استعمال۔ مسافرت یا دانت کی تکلیف سے مرض کا آغاز ہوتا ہے۔

۱۰۔ اگر طالع کا مالک دسویں گھر میں مقیم ہو تو مریض کو مرض تپ دق پھیپھڑوں میں رکاوٹ۔ جگر کی خرابی درد کمر کے علاوہ چیچک۔ سوزاک۔ مسلسل دمہ کا خاص خیال کریں۔

۱۱۔ اگر طالع کا مالک گیارہویں گھر میں مقیم ہے تو مریض کو مرض دو کثرت خون خسارتی خون۔ بخار۔ بواسیر بدہضمی ورم اعضا کا مرض ہوگا۔

۱۲۔ اگر طالع کا مالک بارہویں گھر میں موجود ہو تو مریض کو مرض خارش بواسیر بلغم کے ساتھ خون آنا۔ ناگہانی موت۔ سواری مکان کے گرنے سے مرض لاحق ہوتا ہے۔ اس کو بھی نوٹ کریں نظرات اور عنصری دوستی اور دشمنی کا آپ نے ہر وقت خیال رکھنا ہے۔

احکام لگانے میں عالمانِ نجوم کا عمل

زیادہ تعداد میں سیارگان برج منقلب یعنی حمل جدی۔ میزان سرطان میں بیٹھے ہوئے ہوں تو صاحب زائچہ پر کافی اثر پڑھتا ہے۔ ایسا شخص ہمیشہ تگ و دو۔ کوشش۔ محنتی۔ آگے بڑھنے کا شوق ہر کام میں کامیابی اور کامرانی کرنے والا ہوتا ہے۔ بھاگ دوڑ کے کام۔ گھر اور دفتروں کے کاموں میں منہمک رہتا ہے وہ ہوشیار۔ لائق فائق ہوتا ہے

منقلب

حمل		میزان
	چار مربع بتاتے	
جدی		میزان

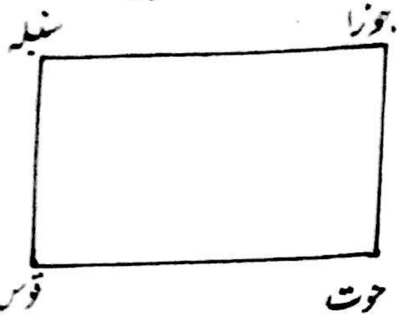
اگر زیادہ تعداد میں سیارگان برج ثابت میں مقیم ہوں۔ یعنی برج۔ اسد۔ ثور۔ دلو۔ عقرب تو صاحب زائچہ میں اچھی اچھی خوبیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ اس میں قوت استقلال۔ ثابت قدمی۔ صبر۔ استقامت۔ باقاعدگی۔ پابندگی

ثابت برج

ثور		اسد
	چار	
دلوا		عقرب

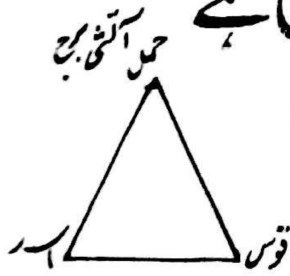
Scanned by CamScanner

کے اوصاف پیدا ہوجاتے ہیں۔ وہ ہر کام تندہی کر بڑے تدبرانہ طریقے سے سرانجام دیتا ہے
ایسا آدمی ایجاد و اختراع کرتا ہے اور اپنے ہر قول اور فعل میں ثابت قدمی کا ثبوت دیتا ہے
خود مرکز اور منبع کی صورت اختیار کرتا ہے۔

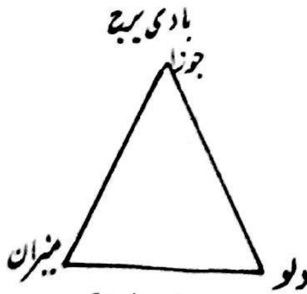


اگر زیادہ تعداد میں سیارگان برج ذوجسدین میں متمکن ہوں تو صاحب زائچہ میں کئی قسم کی خرابیاں اور نقائص پیدا ہوتے ہیں۔ ان میں مستقل پیدا نہیں ہوتی۔ یہ لوگ ہرفن مولا ہوتے ہیں۔ ان میں استقلال پیدا نہیں ہوتا۔ ثابت قدمی نہیں ہوتی۔ ایک کام کو چھوڑ کر دوسرا کام کرتے رہتے ہیں حالانکہ یہ لوگ خوش خلق اور محبت کرنے والے ہوتے ہیں

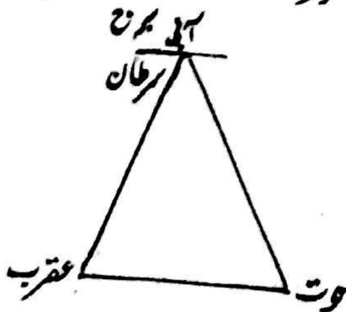
احکام لگانے میں عالمانِ نجوم نے زائچہ کے اندر مثلثہ عناصر سیارگان کی زیادتی بھی بہت کچھ اظہار کیا ہے اُس کو بھی مدِنظر رکھنا ہے



۱۔ اگر آتشی بروج یعنی حمل، اسد، قوس میں زیادہ تعداد میں سیارگان ان میں بیٹھے ہوئے ہوں۔ تو ایسا شخص سرگرم عمل، خوش کن، پُرامن، بہتر اور خوش بختی لاتا ہے اگرچہ سعد حالت میں ہوں اگر نحس حالت میں ہوں تو معکوس اثر دکھاتے ھیں۔



۲۔ اگر زیادہ تعداد میں سیارگان بادی بروج یعنی جوزا، میزان دلو میں مقیم ہوں تو ایسا شخص اعلیٰ ذہن ادراک، عقل فہم کے علاوہ تدبرانہ صلاحیتوں کا مالک ہوتے ھیں۔



۳۔ اگر زیادہ تعداد میں سیارگان آبی بروج یعنی سرطان، عقرب اور حوت میں بیٹھے ہوئے ہوں تو اس شخص میں جذباتی اور نفسیاتی خوبیاں، کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہوتی ہیں

Scanned by CamScanner



۴۲ اگر زیادہ تعداد میں سیارگان خاکی برج یعنی ۔ ثور سنبلہ ۔ جدی میں موجود ہوں تو ایسا شخص سست الوجود ۔ لاپرواہ ہوتا ہے لیکن عملی جذبہ رکھتے ہیں ۔ نیتجتاً آپ کے شوق کو مدنظر رکھتے ہوئے ۔ نجوم پر کئی کتب لکھی ہیں ۔ رحیم النجوم حصہ اول ۔ رحیم النجوم حصہ دوم ۔ رحیم النجوم حصہ سوئم جو آپکی دست بوسی کر رہی ہے ۔ رحیم النجوم حصہ چہارم رحیم النجوم حصہ پنجم ۔ رحیم الطالع ۔ رحیم الوقتی زائچہ ۔ مقام النجوم اثرات النجوم ۔ اجتماع سیارگان ۔ اصول منجمین لکھ دی ہیں اور ساتھ ساتھ اعلان بھی کیا ہے یہاں آپ کی مشکلات ہوں گی اس کے ازالہ کے لئے بندہ تیار ہے نجوم بہت مشکل اور دقیق علم ہے ۔ میری عمر اس وقت چھیاسٹھ ۶۶ سال کی ہے ۔ اپنی اپنی طرف سے علم منتقل کرنے میں بہت کوشش کر رہا ہوں ۔ یہ کتاب سوال و جواب کی صورت میں پیش کی ہے ۔ بندہ کئی مثالیں پیش کی ہیں ۔ مشق سے ہی انسان کامل بنتا ہے ہم تو راہبر اور راہنما کا کام کرتے ہیں ۔ راستے پر چلنا آپکی اپنی محنت اور کوشش ہوگی ۔ ایک خانہ کے کئی کئی منسوبات ہیں ۔ میں اگر ہر سوال کو حل کرنا چاہتا ہوں تو ایک گھر سے ہزاروں سوال حل ہوں گے ۔ میرے لئے طبع کرانا مشکل ہے اور آپ کے لئے خریدنا بھی ناممکن ہو جائے گا ۔ اس لئے صرف آپ کو سمجھانے کیلئے ایک ایک مثال زائچہ سے حل کرکے پیش کر دوں گا ۔ آپ اپنی محنت اور کوشش کریں ۔ خداوند کریم آپ کو کامیاب اور کامران کرے گا ۔ آمین ثم آمین

دقتی زائچہ کو پڑھنے کے لئے ہر خانے کی نظرات کو خوب غور سے پڑھیں اس سے نتیجہ صحیح نکل سکتا ہے ۔ پھر میں نظرات کو دہراتا ہوں ۔

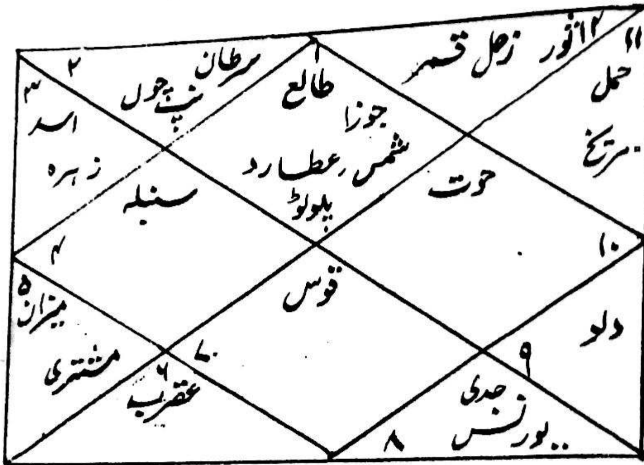
۱ طالع صفر درجہ
۲ ۳۰ درجہ نظر ساقط
۳ نظر تسدیس ۶۰ درجہ
۴ نظر تربیع ۹۰ درجہ
۵ نظر تثلیث ۱۲۰ درجہ
۶ نظر ساقط
۷ نظر مقابلہ ۱۸۰ درجہ
۸ نظر ساقط
۹ نظر تثلیث ۱۲۰ درجہ
۱۰ نظر تربیع ۹۰ درجہ
۱۱ نظر تسدیس ۶۰ درجہ
۱۲ نظر ساقط صفر درجہ

میں قبل ازیں کئی بار لکھ چکا ہوں ۔ نیک نظر کام میں بہتری اور کامیابی ہوتی ہے لیکن نحس نظر ناکامی اور پریشانی سے ہمکنار کرتی ہے

۴۔ پھر آپ نے نظرات پر غور کرنا ہے۔ زائچہ میں کیسے نظرات بن رہی ہیں۔ سعد ہیں یا نحس ہیں
۵۔ ان سب کو مدنظر رکھ کر نتیجہ اخذ کرنا ہے۔ جو آپ کی کامیابی کا ضامن ہوگا۔ یہ باتیں اتنی تفصیل اور تشریح کے ساتھ کسی اور کتاب میں آپ کو نہ مل سکے گی۔ صرف بندہ آپ کی خدمت کرتا رہتا ہے

پہلا گھر یا بیت الطالع

مفروضہ زائچہ



۱۔ کے منسوبات شکل، مزاج، دماغی پوزیشن عقل فہم وغیرہ۔ آتشی ہے۔

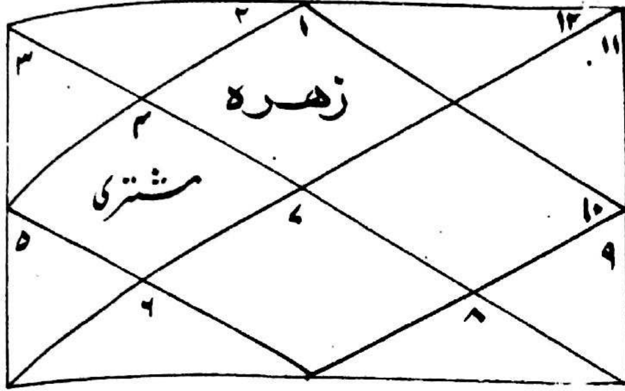
۲۔ طالع میں برج جوزا مقیم ہے اور بادی برج ہے۔ آتش اور بادمیں محبت ہے چونکہ گھر آتشی ہے اور برج بادی ہے۔ ان میں دوستی موجود ہے۔ اب ہم نے طالع میں سیارگان کو دیکھنا ہے۔ طالع کا مالک خود اپنے گھر میں موجود ہے اور طالع کے اصلی مالک مریخ بھی برج حمل میں موجود ہے اور اپنے گھر میں بیٹھا ہوا ہے با قوت ہے اور ایک خاص بات کو بھی مدنظر رکھیں طالع میں برج جوزا ہے۔ ان میں تین سیارگان کا اجتماع ہے اور وہ بھی بادی برج میں آپ کو علم ہے، گذشتہ اوراق میں لکھ چکا ہوں بادی بروج ذہنی قوتوں کے مالک ہوتے ہیں اور ایسا شخص اعلیٰ دماغی قوتوں کا مالک ہوتا ہے نہایت روشن دماغ اور ادراک اور فہم میں یکتا ہوتا ہے یہ صفات اسی انسان میں ضرور پیدا ہوں گے۔

عطارد شمس کے ہمراہ ہے صاحب زائچہ کو اقتدار اور اختیار ملے گا مگر شمس کے ادوار میں جس کی تفصیل میں مقام النجوم اثرات النجوم میں لکھ چکا ہوں۔

چونکہ طالع برج ذو جسدین ہے اس لئے صاحب زائچہ خوش خلق، اچھی تعلیم حاصل کرلے گا بلکہ اچھے عہدے پر جائے گا۔ اپنی زندگی میں کئی کام کرے گا۔ بلکہ ہر فن مولا کی صفات اس

نظر سے زائچہ میں حکم کی لگانے کی مثال پیش کرتا ہوں اس پر آپ نے غور کرنا ہے

نظرات کا زائچہ



نظراتی زائچہ کو دیکھا تو زہرہ ستارے کی نظر مشتری سے تربیع ہے یعنی زہرہ پہلے گھر میں مقیم اور مشتری چوتھے گھر میں ہے۔ آپکو معلوم ہے کہ زہرہ کا تعلق رشتہ میں بیوی سے ہے اور مشتری کا تعلق دولت سے ہے اور آپ نے دوبارہ زائچہ کو دیکھنا ہے کہ یہ نظر بن چکی ہے یا بننے والی ہے (یہ درجات سے معلوم ہو سکے گا۔ حد اتصال کو سامنے رکھنا ہے) اگر بن گئی ہے تو یہ حکم ہوگا کہ سائل کو عورت کے ذریعہ نقصان ہو گیا ہے اور اگر نظر بننے والی ہے تو حکم یہ لگائیں گے۔ کہ آپ کو عورت سے مالی نقصان پہنچنے والا ہے۔ احتیاط کریں، یہی قانون اور قاعدہ ہے نظرات کا دقیق زائچہ میں پڑھتے کا آپ کو علم ہونا چاہیئے ایک بات کو بار بار دھراتا ہوں اس لئے کہ آپ کو معلوم ہے کہ دیوار میں کیل گاڑھنے سے بار بار چوٹیں لگانی پڑتی ہیں۔ کسی کو علم دینے میں بار بار دُھرانا پڑتا ہے۔ اب میں گھر سے ایک سوال حل کر کے یہ علم آپ کو منتقل کرنے کی کوشش کروں گا۔

عقل مندوں کیلئے اشارہ کافی ہوتا ہے

ملا زائچہ بنانے کے لئے زائچہ کے پہلے گھر کو دیکھنا چاہیئے اور اس کے منسوبات کو سامنے رکھنا ہوگا۔

ملا اس گھر میں آپ نے برج کو دیکھنا ہے کونسا برج ہے وہ اس کے ساتھ کیسا تعلق رکھتا ہے پھر آپ نے اس برج میں جو سیارہ موجود ہے اس کو دیکھنا ہے اس کا مالک ہے۔ یا قابض ہے اس برج کے مالک کا دوست ہے یا دشمن ہے۔ یا کثرت سیارگان ہیں ان کا آپس میں کیا تعلق ہے۔

Scanned by CamScanner

موجود ہوں گی ادھر پھر غور کریں۔ برج جوزا اصل تیسرے گھر کا مالک ہے تیسرے گھر کی منسوبات
تحویر تقویر اس کا مقام بہت بلند ہوگا۔ اور طالع کے اصلی مالک برج حمل وہ بھی گیا ہویں
گھر بادی خانے میں بیٹھا ہوا اس میں اس کا مالک اپنے گھر میں موجود ہے جسمانی لحاظ
سے اس کی صحت بہت اچھی۔ قابل رشک ہوگی۔ دوستوں سے بھی پیار محبت کرے گا اس
کی امیدیں پوری ہوں گی۔

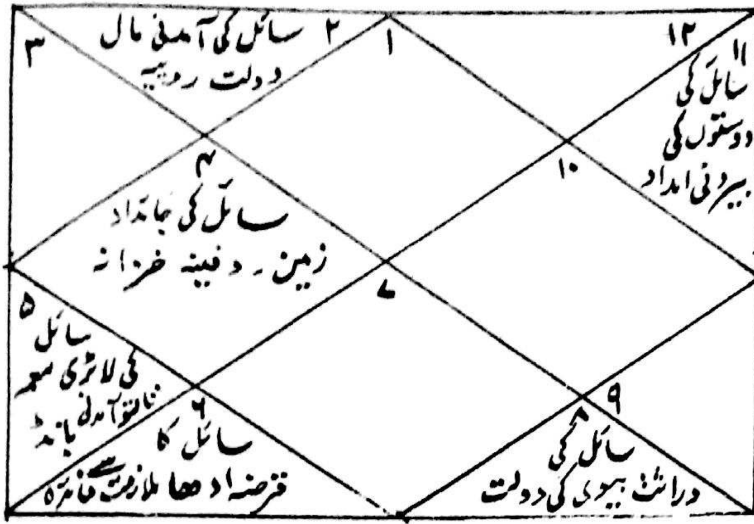
اب نظرات کی طرف آئیں

طالع کے اصلی مالک عطارد کی نظر زہرہ
کے ساتھ تسدیس بن رہی ہے اور
مریخ کی نظر شمس کے ساتھ تسدیس
ہے۔ جس کے دونوں سیارے آپس میں دوست بھی ہیں۔ ادھر مشتری سیارہ شمس کو نظر تثلیث
سے دیکھ رہا ہے۔ شمس کا اصلی گھر میں قابض ہے شمس اور مشتری میں دوستی ہے اور نیک
نظر سے بھی دیکھ رہے ہیں علمی لحاظ سے بہت ترقی کرے گا جو مشتری معلم سیارہ ہے۔ اور اپنے دوست
کے گھر میں بیٹھا ہوا ہے۔

اس مختصر دلائل سے نتیجہ یہ نکلتا ہے

صاحب زائچہ اپنی اعلیٰ دماغی قوتوں علمی قابلیتوں عقل وفہم ادراک کی وجہ سے اس کی
اپنی صحت جسمانی عقلی قوتوں سے دنیا میں اعلیٰ مقام، عزت شہرت پائے گا اور ہر کام میں اسے
عروج ملے گا۔ جس کام میں وہ ہاتھ ڈالے گا وہی کام سرانجام پائے گا۔ جس علم اور جس شعبہ
میں جائے گا۔ وہ کامیاب اور کامران رہے گا۔ وہ علمی حریص ہوگا مرتبہ کا خواہش مند ہوگا، اپنی
علمی استعداد کی وجہ سے بام عروج تک پہنچے گا۔ تصنیفات تالیفات میں بھی اونچا مقام حاصل کرے گا
اعلیٰ عہدے پر فائز ہوگا۔

زائچہ سے مفرد جواب بھی دیا جا سکتا ہے اور مرکب بھی اب آپ نے کسی کی مالی حالت
دیکھنی ہے تو زائچہ میں کئی خانوں میں ان کی آمدنی کے ذرائع دیکھے جاتے ہیں۔ سائل کی
آمدنی کے کئی ذرائع ہوتے ہیں۔ اور زائچہ کے کئی خانوں سے معلوم کئے جاتے ہیں۔



۱۔ سائل کی آمدنی مال، دولت دوسرے گھر سے معلوم کی جا سکتی ہے

۲۔ سائل کی جائداد زمین دفینہ خانہ ۴ سے ہیں خزانہ والدہ کی جائداد دیکھی جاتی ہے

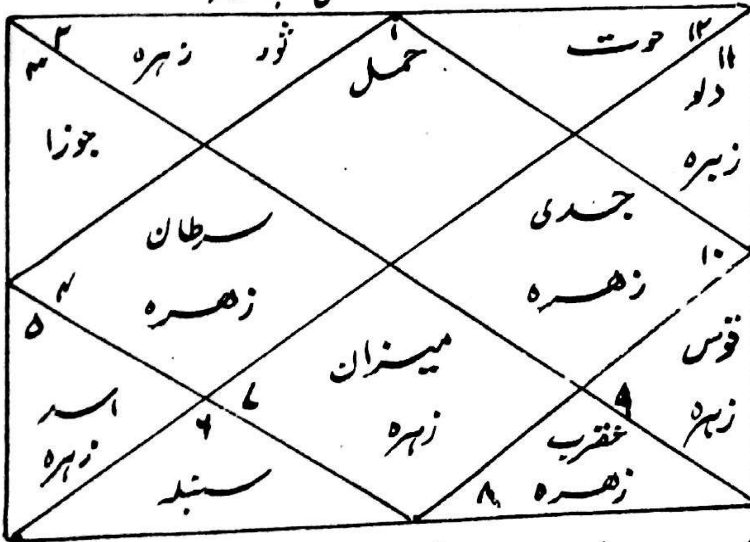
۳۔ سائل کا انعام۔ لاٹری معمہ بانڈ و دیگر ذرائع سے آمدنی معلوم کی جاتی ہے۔ خانہ ۵ سے

۴۔ سائل خانہ ۶ سے قرضہ یا ادھار کسی سے لے سکتا ہے یا نہیں۔

۵۔ خانہ نمبر ۸ سے سائل کو وراثت یا بیوی کا مال مل سکتا ہے یا نہیں۔

۶۔ سائل کو دوستوں سے یا بیرونی امداد کسی سے مل سکتی یا نہیں یہ قانون ہمیں کسی شخص کی آمدنی کے ذرائع معلوم کرتے سے متعلق۔ خانہ ۱۱

مثالی زائچہ



خانہ نمبر ۲ سے آمدنی کا ذریعہ معلوم کرنے کے لئے اس کے مالک کی پوزیشن یا حالت غور سے دیکھی جاتی ہے، جہاں ہو اس کے مطابق جواب پیش کیا جاتا ہے۔

اگر دوسرے گھر کا مالک خانہ نمبر ۴ میں سعد حالت میں ہے قابض ہو تو سائل کو اپنی والدہ کی جائداد سے کچھ ملے گا اگر دوسرے گھر کا مالک خانہ ۵۔ برج اسد میں قابض تو سائل کو حصول مال بذریعہ لاٹری۔ بانڈ، معمہ دولت ملے گی اگر دوسرے گھر کا مالک خانہ ۷ میں ہو۔ تو سائل کو آمدنی شراکت یا زوجہ کی جائداد سے ہو گی اگر دوسرے کا مالک خانہ ۹ میں قابض ہو تو سائل کو دولت غیر ممالک اور انشورنس کے کاروبار میں دولت ملے گی اگر دوسرے گھر کا مالک خانہ ۱۰ میں بیٹھا ہوا ہو تو سائل کو والد کی جائداد اور ملازمت سے دولت

Scanned by CamScanner

ملے گی۔ اگر دوسرے گھر کا مالک خانہ ۱۲ میں نا بعض ہو تو سائل کو دوستوں سے نفع ملے گا۔ اس طرح آپ

مالی پوزیشن کے ذرائع معلوم کر سکتے ہیں اگر آپ منفرد کی بجائے مرکب سیارگان کے نتائج معلوم کرنا چاہیے ہیں تو

میری لکھی ہوئی کتاب اجتماع سیارگان کا مطالعہ کریں اور

النجوم اثرات النجوم بھی آپکی راہبری اور راہنمائی کرے گی۔ اب میں دوسرے سیارگان

کی مختصر تشریح کروں گا۔ اگر قمر دوسرے گھر میں بیٹھا ہوا ہو تو سائل کو کسی عورت کی طرف سے

روزگار حکومت ملے۔ اور دلی خواہش پوری ہو اگر ضعیف ہو تو عورت کی وجہ سے نقصان ملے اگر عطارد

دوسرے گھر میں موجود ہو تو سائل کا مال اسباب زیادہ ہو خوشی ہی خوشی ملے۔ مال کی کثرت ہاتھ

آوے۔ صدر یا وزیر یا حکام سے انعام اور فائدہ پہنچے اگر تجارت کرے تو مال دوچند ہو اگر عطارد نحس ہو تو

سائل مالی حالت میں پریشانی اور بیروزگاری میں مبتلا رہے۔ اور جب عطارد سعد حالت میں آ جائیگا

تو سائل کی مالی حالت اچھی ہو جائے گی۔ اگر دوسرے گھر میں مریخ نحس حالت میں بیٹھا ہوا ہو تو سائل

کا مال تلف ہو جائے اور عقل پریشان رہے کسی شخص سے بسبب مال میراث جھگڑا ہو۔ اوارہ اور

شرارتی لوگوں سے اس کی دوستی رہے اگر سعد حالت میں یا سعد سیارگان سے قران ہو تو سائل تردد

واقع ہو اور خوشی ملے۔ کچھ مال ہاتھ میں آ جائے۔ اگر یہ ستارہ ضعیف یا محترق ہو یا ہمراہ نحس سیارگان کے

ہو تو عداوت سائل کو پیش آوے۔ کچھ بیماری اور نقصان تاوان جرمانہ ہو اگر رجعت میں ہو کر پہلے

خانہ میں آ جائے تو سائل کو غم اور خوف مالی پریشانی زیادہ ہو اور کچھ مال اسباب سے نقصان

ہوئے اگر رجعت سے مستقیم ہو کر پھر دوسرے خانے میں آ جاوے تو سائل کو دشمنوں پر فتحمندی اور

مال میراث ہاتھ آوے۔

اگر دوسرے گھر میں مشتری بیٹھا ہوا ہو تو سائل کو تجارت سے نفع بہت ہو اگر مشتری قوی

حال ہو یا ہمراہ زہرہ یا عطارد کے ہو تو سائل کو مال بے رنج ہاتھ آئے۔ انعام کرام، امراء سے حاصل

کرے اگر تجارت کرتا ہے تو نفع کثیر ہو اگر مشتری ضعیف ہو یا ہمراہ مریخ یا زحل کے ساتھ ہو تو

سائل بے حد مالی پریشانی میں رہے۔ جرمانہ اور سزا سے مال ضائع ہو اگر زہرہ یا عطارد کے ہمراہ مشتری

ہو تو سائل کو کچھ نقصان نہ پہنچے اگر مشتری رجعت کر کے خانہ اول میں آ جاوے تو سائل کار خیر

میں کوشش کرے اور قضات اور علماء سے دوستی ہو جائے اگر مشتری مستقیم ہو کر پھر دوسرے گھر میں

آ جائے تو سائل کو خرید اور فروخت میں بہت فائدہ ہو۔

Scanned by CamScanner

الوٹ، روپیہ کے ستارے زہرہ اور مشتری ہیں ذریعہ کامیابی [illegible]

اگر دوسرے گھر میں زحل ناقص ہو تو سائل کو نقصان مال اور [illegible]
تنگدستی اور افلاس پریشانی معاش رہے اگر زحل قوی ہو تو کچھ [illegible]
مال ہوتی رہے اگر زحل ضعیف یا ہمراہ مریخ اور راس کے ہو تو سائل کو مال کا [illegible]
تنگدستی مفلسی کا زور ہو اگر رجعت میں ہو تو مال بسبب عدالت و ضمانت ضائع ہو اگر [illegible]
میں ہو کر پہلے گھر میں آجائے تو سائل سخت بیمار رہے اور مالی نقصان ہو اگر رجعت [illegible]
دوسرے خانہ میں آجائے تو سائل کو مال اسباب میں خوشحالی ملے

میں قبل ازیں کئی بار عرض کر چکا ہوں زائچہ کا پڑھنا یا حکم لگانا [illegible] مشکل اور ادق کام ہے اس کے لئے نجوم کے تمام قواعد و ضوابط کو [illegible] زائچہ مکمل ہونے کے بعد طالع کے مالک کو

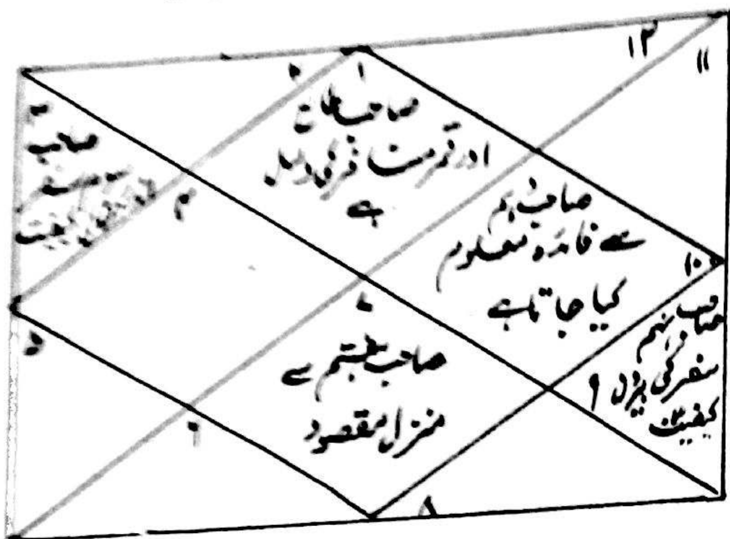
دیکھیں اور جس خانے سے سوال منسوب ہے اس گھر کے ستارے کی سعادت اور نحوست معلوم کریں اگر سعد ہو تو کامیابی اور کامرانی کا حکم لگا دیں سعد کی مختصر سی تشریح کر دوں جو ستارہ شرف میں ہو تو اپنے گھر میں ہو یا اپنے دوست کے گھر میں ہو یا نوانشہ میں یا دریجہ میں یا اپنی حد میں ہو یا اوج میں ہو یا قران زہرہ اور مشتری کے ساتھ ہو یا ان سیاروں سے نظر تسدیس یا نظر تثلیث سے دیکھ رہا ہو تو آپ حکم کامیابی اور کامرانی کا لگائیں اگر خانہ سوال کا ستارہ حاکم اندر ہبوط، وبال حضیض میں ہو یا ہمراہ مریخ زحل کے ساتھ ہو یا ہمراہ یورینس نیپچون - پلوٹو کے ہو یا خانہ دشمن میں ہو۔ غروب میں ہو۔ یا رجعت میں ہو یا تحت الشعاع آفتاب کے ہو یا محترق ہو یا نحس سیارگان کی نظرات میں نظر مقابلہ اور نظر تربیع سے دیکھ رہا ہوں، اس پر آپ کو غور کرنا ہوگا۔ اس طرح میں ایک ایک خانے کی تفصیل کروں تو یہ کتاب ایک گھر کیلئے بھی کافی نہ ہوگی اس لئے میں نے کئی حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔

رحیم النجوم حصہ چہارم اور رحیم النجوم حصہ پنجم آپکی راہبری اور راہنمائی صحیح طریقے سے کریں گی ——

Scanned by CamScanner



جس طرح گھر چھٹا ... تعلق رکھتا ... گھر سے ... اور ستارہ مریخ سے تعلق رکھتا ہے اسی طرح والدہ کا گھر چوتھا ہے اور ستارہ قمر سے تعلق رکھتا ہے اور والد کا دسواں گھر اور ستارہ شمس سے تعلق رکھتا ہے اور بہن کا گھر گیارھواں اور ستارہ زہرہ سے تعلق رکھتا ہے۔ ان سب گھروں کے مالک کی ... حالت دیکھ کر حکم لگایا جاتا ہے میں سفر کے بارے میں قانون کی تفصیل پیش کرتا ہوں۔



۱۔ سب سے پہلے تو خانہ سوم طالع اور نہم میں دیکھیں کہ برج منقلب ہے مذکورہ بالا تینوں گھروں میں برج منقلب ہے تو سفر ضرور ہوگا اگر ان میں برج ثابت ہو تو سفر ہونا مشکل ہے اگر ان تینوں میں برج ذوجسدین مقیم ہو تو سفر ہو گا مگر منزل مقصود تک نہ پہنچے گا راستے سے واپس آئے گا۔

۲۔ اندرون شہر یا ملک تیسرے گھر کو دیکھا جاتا ہے۔ بیرون ملک کا سفر خانہ نہم کو دیکھا جاتا ہے۔

۳۔ خانہ ۳ اور خانہ ۹ کو دیکھیں ان میں کون سا برج موجود ہے۔ آبی میں برج ان میں موجود ہوں تو سائل کو سمندری یا بحری سفر سے ہمکنار ہونا واضح کرتا ہے۔ لیکن ان کے مالکوں کی حالت کو ضرور مدنظر رکھیں

۴۔ اگر ان گھروں میں بادی برج ہوں تو ہوائی سفر ہوں گے۔

۵۔ اگر ان گھروں میں خاکی برج بیٹھے ہوئے ہوں تو سائل کو زمینی سفر سے واسطہ پڑے گا زائچہ بنانے کے بعد دیکھیں طالع کا مالک اور صاحب نہم اور صاحب سوئم دونوں ایک برج پر قابض

ہیں اور یہ بھی دیکھیں ایک دوسرے کو دوستی کی نظر سے دیکھ رہے ہوں یا ایک دوسرے کے بروج میں ہوں۔ تو سفر ضرور ہوگا صاحب خانہ ہفتم سعد حالت میں ہوں اور نیک سیارگان کے ہمراہ یا نیک نظر سے دیکھ رہا ہوں تو سائل آسانی کے ساتھ منزل مقصود میں پہنچ جائے گا۔ اگر صاحب خانہ سعد حالت میں ہو یا سعد سیارگان کے ہمراہ ہو تو سائل کو سفر نہایت عمدہ اور اعلیٰ طریق سے بسر ہوگا۔ صاحب دہم اگر سعد ہو یا سعد نظرات رکھتا ہو تو سائل کو سفر سے بہت فائدہ پہنچے گا۔ اب میں ان برجوں میں سیارگان کی کیفیت بیان کرتا ہوں۔

تیسرے گھر میں۔ اگر قمر قوی اور سعد حالت میں ہو تو سائل کو سفر میں کامیابی اور شادمانی ملے گی اگر قمر تیسرے گھر میں قوی اور سعد حالت میں ہو تو سائل کا سفر کرے اور مبارک ہو۔ اگر نحیف اور کمزور ہو تو سفر سے رنج و غم ہے۔ اگر شمس خانہ ۳ میں سعد حالت میں ہو تو اندرون ملک میں سفر خوش و خرم سے ہو اور اگر نحس حالت میں ہو تو سفر پریشانی کا سبب بنے یہی حال خانہ ۹ کا بھی ہوگا۔

اگر عطارد خانہ ۳ میں قوی ہو تو یا ہمراہ ستارہ سعد سے قران کرے تو سائل کو سفر نزدیک پیش آوے اور اس سے فائدہ پہنچے۔ اگر سیارگان نحس کے ہو یا احتراق ہو۔ یا زیر شعاع شمس کے ہو یا رجعت تو سائل پریشانی رنج اٹھائے۔ اگر عطارد نویں گھر میں مستقیم ہو تو سائل کو سفر ضرور پیش آوے۔ ۔ ارادہ حج اور زیارت کرے اگر قوی ہو نحوست سے پاک ہو تو سائل سفر کرے تو مبارک اور فائدہ ہو اور ساتھ خیریت سے اپنے گھر واپس آئے۔ اگر عطارد ضعیف ہو تو معکوس اثرات رونما ہوں۔

اگر زہرہ تیسرے گھر میں قوی ہو تو یا ہمراہ مشتری یا عطارد کے قران ہو یا خانہ شرف میں ہو تو سائل کو سفر نزدیک پیش آوے اگر رجعت میں یا ضعیف ہو تو سفر میں دشواری پیدا ہے۔ اگر زہرہ نویں گھر میں قوی یا ہمراہ سعد سیارگان کے ہو تو سائل کو دو چند خوشی ملے اگر ضعیف ہو یا نحس سیارگان کے ہمراہ یا نحس نظرات کی زد میں ہو تو سائل کا سفر مشقت اور ملال اور پریشانی ہے

اگر مریخ خانہ ۳ قوی ہو نحوست سے پاک ہو تو سائل نزدیک کا سفر بے اختیار ہو وے اگر ضعیف ہو یا محترق یا ہمراہ سیارہ نحس کے ہو یا نحس نظرات کی زد میں ہو تو پریشانی کا سبب ہے

یہی حالت خانہ ۹ میں مریخ ہو تو نحوست سے پاک قوی ہو تو سفر پیش آوے اگر ضعیف ہو یا نحس سیارگان کے ہمراہ ہو تو سفر تو ہو لیکن پریشانی ہے۔

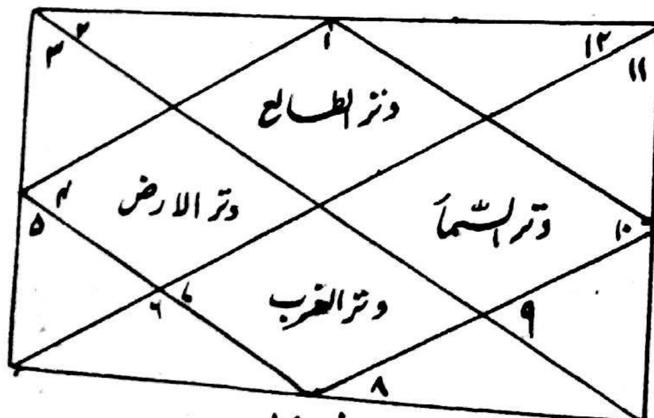
اگر خانہ ۱۲ میں مشتری آجائے اور قوی حالت میں ہو۔ تو سفر نزدیک پیش آجائے اور منافع

اگر نویں گھر میں مشتری قوی حالت ہو نحوست سے پاک ہو تو سائل کو سفر حج ہو زیارت یا عبادت حق تعالیٰ کی کوشش کرنے پر اس وقت ہوگا۔ جب یہ سعد حالت میں ہو یا اپنے گھر میں یا حد میں یا شرف میں یا اپنے دوست کے گھر میں تو زہرہ یا عطارد سے قران ہو تو سفر میں خوشی ہی خوشی کامیابی ہی کامیابی ہے

اگر مشتری ضعیف ہو یا ہمراہ زحل مریخ۔ نپ چون۔ راس کے ساتھ ہوئے یا رجعت میں تو تمام خوشیاں پریشانیوں میں بدل جائیں گی۔

اگر زحل خانہ ۳ میں قوی ہو تو سائل نقل حرکت میں رہے اگر نحس حالت میں ہو سائل کو سفر میں رنج و ملال پہنچے اگر زحل خانہ ۹ قوی حال ہو تو سائل سفر دور دراز کا آسانی کے ساتھ کرے اگر زحل زائچہ میں ضعیف یا ہمراہ مریخ، نپ چون راس کے ہو تو سائل کو سفر میں سخت خطرہ عظیم سے دو چار ہونا پڑے۔

نوٹ:- زائچہ سے آئندہ حالات معلوم کرنے کیلئے ایک ایسی تقویم کا پاس ہونا ضروری ہے جس میں آئندہ سالوں کی سیارگان کی حرکات ہوں، تاکہ یہ معلوم ہو کہ کس ستارے کا کس برج میں کب تک قیام ہے اور یہ معلوم ہو سکے کہ پیدائشی وقت پر وہ جس مقام پر تھا پھر اس پر دوبارہ کب آئے گا۔ جیسے یورنس حرکت کرتا ہوا اسی مقام پر ۸۴ سال کے بعد کرتا ہے زحل ۵۹ سال کے بعد مشتری ۸۳ سال کے بعد مریخ ۷۹ سال اور عطارد ۹، سال کے اپنی جگہ پر آتے ہیں۔



ادارہ روحانیات رحیمیہ سے ۱۹۰۱ سے ۲۵۰ سال تک استخراج جنتری مل سکتی ہے جس کا جی چاہے جس سال کی مطلوب ہو اس سال کی ادارہ سے مل سکتی ہے۔

عربوں نے زائچہ کا مقام اس طرح لیا ہے اور اسی پر نجوم کا دارومدار ہے

دور اکبر اور دور صغر کی پوری تفصیل

مقدمۃ النجوم، اثبات النجوم میں پیش کی گئی ہے
میں اپنی نجوم کی کتب میں سیارگان کا ذکر نوانشہ (نوبہرہ) دریکان، سہ بہرہ اور حصہ
کا تذکرہ کرتا چلا آیا ہوں ۔
یہ بھی نجوم کا اہم شعبہ ہے ۔ اس کی تفصیل بھی ضروری ہے ۔ نوانشہ کا تذکرہ
گذشتہ اوراق بھی کر چکا ہوں ۔ اور مثال کے ذریعہ سمجھانے کی بہت کوشش
کی ہے ۔ مگر یہاں دوبارہ ان چاروں کے حدود میں سمجھانے کی کوشش کروں
گا ۔

نقشہ نوانشہ

دقیقہ	درجہ	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
٣٠	٣	مریخ	زحل	زہرہ	قمر	مریخ	زحل	زہرہ	قمر	مریخ	زحل	زہرہ	قمر
٤٠	٦	زہرہ	زحل	مریخ	شمس	زہرہ	زحل	مریخ	شمس	زہرہ	زحل	مریخ	شمس
-	١٠	عطارد	مشتری	مشتری	عطارد	عطارد	مشتری	مشتری	عطارد	عطارد	مشتری	مشتری	عطارد
٢٠	١٣	قمر	مریخ	زحل	زہرہ	قمر	مریخ	زحل	زہرہ	قمر	مریخ	زحل	زہرہ
٤٠	١٦	شمس	زہرہ	زحل	مریخ	شمس	زہرہ	زحل	مریخ	شمس	زہرہ	زحل	مریخ
-	٢٠	عطارد	عطارد	مشتری	مشتری	عطارد	عطارد	مشتری	مشتری	عطارد	عطارد	مشتری	مشتری
٢٠	٢٣	زہرہ	قمر	مریخ	زحل	زہرہ	قمر	مریخ	زحل	زہرہ	قمر	مریخ	زحل
٤٠	٢٦	مریخ	شمس	زہرہ	زحل	مریخ	شمس	زہرہ	زحل	مریخ	شمس	زہرہ	زحل
-	٣٠	مشتری	عطارد	عطارد	مشتری	مشتری	عطارد	عطارد	مشتری	مشتری	عطارد	عطارد	مشتری

Scanned by CamScanner

نقشہ دریکان

برج طاق	حمل مریخ	دلو زحل	قوس مشتری	جوزا عطارد	میزان زہرہ
درجات	۰ ۵	۵ ۱۰	۱۰ ۱۸	۱۸ ۲۵	۲۵ ۳۰
برج جفت	ثور زہرہ	سنبلہ عطارد	حوت مشتری	جدی زحل	عقرب مریخ
درجات	۰ ۵	۵ ۱۲	۱۲ ۲۰	۲۰ ۲۵	۲۵ ۳۰

نقشہ سہ بہرہ

درجات	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۱۰	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
شرف ۲۰	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر
۳۰	مشتری	زحل	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ

Scanned by CamScanner

نقشہ حدود

بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
سیارے کا درجہ	مشتری ٦	زہرہ ٨	عطارد ٦	مریخ ٧	مشتری ٦	عطارد ٧	زحل ٦	مریخ ٧	مشتری ١٢	عطارد ٧	عطارد ٧	زہرہ ١٢
سیارے کا درجہ	زہرہ ١٢	عطارد ١٤	زہرہ ١٢	زہرہ ١٣	زہرہ ١١	زہرہ ١٧	عطارد ١٤	زہرہ ١١	زہرہ ١٧	مشتری ١٤	زہرہ ١٣	مشتری ١٦
سیارہ کا درجہ	عطارد ٢٠	مشتری ٢٢	مشتری ١٧	عطارد ١٩	زحل ١٨	مشتری ٢١	مشتری ٢١	عطارد ١٩	عطارد ٢١	زہرہ ٢٢	مشتری ٢٠	عطارد ١٩
سیارہ کا درجہ	مریخ ٢٥	زحل ٢٧	مریخ ٢٤	مشتری ٢٦	عطارد ٢٤	مریخ ٢٨	زہرہ ٢٨	مشتری ٢٤	مریخ ٢٦	زحل ٢٦	مریخ ٢٥	مریخ ٢٨
سیارہ کا درجہ	زحل ٣٠	مریخ ٣٠	زحل ٣٠	زحل ٣٠	مریخ ٣٠	زحل ٣٠	مریخ ٣٠	زحل ٣٠	زحل ٣٠	مریخ ٣٠	زحل ٣٠	زحل ٣٠

گزشتہ اوراق میں بھی اشارہ کر چکا ہوں کہ سیارے کو بعض گھروں میں ان کو پوری پوری طاقت ہوتی ہے۔ مثلاً سورج کو خانہ نمبر ۹ میں قمر کو خانہ نمبر ۳ مریخ کو خانہ نمبر ۶ عطارد کو خانہ نمبر ۱ مشتری کو خانہ نمبر ۱۱ میں زہرہ کو خانہ نمبر ۵ میں زحل کو خانہ نمبر ۱۲ بڑی قوت حاصل ہوتی ہے اور ہبوط ان کو ہمیشہ ساتویں گھر میں ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر قمر کو طاقت تیسرے گھر میں ملتی ہے تو ہبوط اسے آٹھویں گھر میں ملے گا۔ اس طرح ہر سیارہ کو جس خانہ میں طاقت ملتی ہے اور پھر اسی خانہ سے ساتواں خانہ اس کے زوال کا ہوتا ہے۔ اسے نوٹ کریں۔

اب میں درجات کا ذکر کروں گا جہاں ستارے کو درجات کی طاقت سے قوت حاصل ہوتی ہے

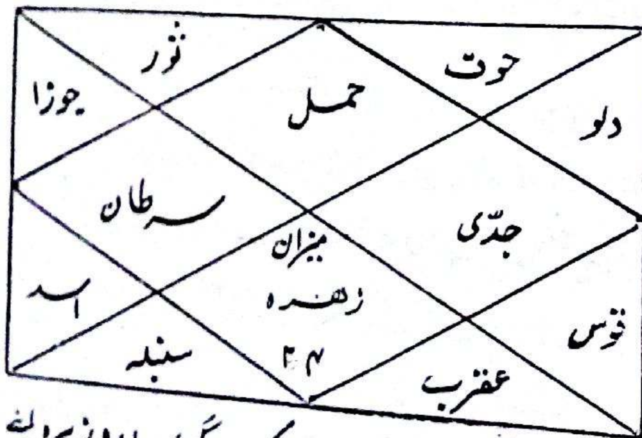
ذاتی .برج

نقشہ درجات سیارگان

قوت		شرف میں	دوست کے برج	مساوی .برج	دشمن کے برج میں
.برج	۳۰ درجہ	۲۰ درجہ	۳۰ — ۲۲	۱۵ درجہ	۳۰ — ۷
ذاتی حدہ	۱۵ درجہ	—	۱۵ — ۱۱	۳۰ - ۷ درجہ	۱۰ — ۳
سہ بہرہ	۱۰ درجہ	—	۳۰ — ۷	۵ درجہ	۲ — ۳
نو بہرہ	۵ درجہ	—	۵ — ۳	۳۰ — ۲ درجہ	۱۵ - ۱

زائچہ کے اندر ہم سیارگان کے نو بہرہ وریجان، سہ بہرہ اور حدہ کیسے معلوم کر سکتے ہیں، مثال کے ذریعہ وضاحت کروں گا۔

زائچہ بنانے کے بعد جس ستارے کا نو بہرہ، اوریجان، سہ بہرہ اور حدہ دیکھنا مطلوب ہو تو سب سے پہلے اس کا برج معلوم کریں وہ سیارہ کس برج میں کتنے درجہ پر بیٹھا ہوا ہے۔ اس کے بعد آگے قدم رکھئے۔



مریضہ کے زائچہ میں ساتواں گھر کو دیکھا اس میں زہرہ ستارہ ۲۴ درجہ پر بیٹھا ہوا ہے۔

۱ ہم نے اس کی تحقیقات کرنی ہے۔

سب سے پہلے نقشہ ۱ نو بہرہ میں تلاش کریں برج میزان ان کے نیچے ۲۰ دقیقہ ۲۳ درجہ کے بعد دیکھا تو زہرہ ۱ ہم کہیں گے سیارہ زہرہ اپنے نواشہ میں ہے۔

اپنے نواشہ میں ہے۔

۲۔ میزان کا برج طاق برج ہے نقشہ ۲ میں دیکھا۔ طاق برج ۱۸ درجہ سے ۲۵ درجہ تک عطارد ہے اور ہم نے نتیجہ یہ نکالا کہ زہرہ عطارد کے میں ہے دریجان میں ہے۔

۳۔ نقشہ ۳ زہرہ کا سہ بہرہ میں میزان کے نیچے تو ۲۰ درجے کے بعد ۳۰ درجے تک عطارد ہے نتیجہ یہ ظاہر ہوا۔ زہرہ عطارد کے سہ بہرہ میں ہے۔

۴۔ نقشہ ۴ اب ہم نے زہرہ کا حدّہ معلوم کرنا ہے تو برج میزان کے نیچے دیکھا تو ۲۱ درجہ تک مشتری کا حدہ ہے۔ اس کے بعد ۲۸ درجہ تک زہرہ کا حدہ ہے اس قاعدے اور قانون سے تمام سیارگان کے نو بہرہ، دریجان، سہ بہرہ اور حدہ معلوم کر سکتے ہیں۔ رحیم النجوم حصہ چہارم میں ایک ایک گھر سے کئی کئی سوالات حل کر دیئے، اس کے علاوہ سیارگان کے نو بہرہ دریجان، سہ بہرہ اور حدّہ کے ذریعہ بھی سوالات حل کر دیئے نجوم کے شوقین کیلئے بہت عمدہ کتاب ہے۔ رحیم النجوم حصہ پنجم میں زائچہ ولادت مشہور معروف ہستیوں کے پیش کئے۔ جن کو خدا وند کریم نے رفیع اعلیٰ مقام سے نوازا تھا۔ زائچے اس کتاب میں بنائے ہیں۔ حکم اور اس کی پوری پوری تفصیل رحیم النجوم حصہ پنجم میں دیکھئے۔

پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم کے درجات

	درجہ	دقیقہ
	۶۷	۳۰
کراچی کے درجہ	۶۶	۵۷
= فرق	۰	۳۳

اس طرح آپ تمام سے شہروں کا فرق نکال سکتے ہیں، ایک بات اور نوٹ کریں جب مقام ولادت نقطہ سٹینڈرڈ ٹائم سے مشرق کی طرف ہو تو ہر درجہ طول بلا کے لئے ۴ منٹ جمع کرنے چاہیئں اگر مغرب کی طرف مقام پیدائش ہو تو ۴ منٹ تفریق کرنے چاہیئں۔ یہی قاعدہ اور قانون ہے۔ فرق نکالنے جو مقام مشرق میں نہیں، اس میں فرق نفی ہوگا۔ جو مغرب میں ان میں جمع ہوگا۔

ہم نے فرق نکالنے کی مثال کراچی کی تھی، اور فرق ۳۳ نکلا تھا در اصل یہ فرق ۳۳ دقیقہ شرقی ہے۔ طول بلد سے وقت ماپنے کا قانون یہ ہے ایک دقیقہ طول بلد وقت کے ۴ سیکنڈ بنتے ہیں اس طرح ایک درجہ طول بلا وقت کے ۴ منٹ بنتے ہیں۔ اور ۱۵ درجہ طول بلد وقت کا ایک گھنٹہ بنتا ہے۔ لہٰذا ۳۳ دقیقہ کے لئے ۳۳×۴ = ۱۳۲ سیکنڈ یا ۲ منٹ ۱۲ سیکنڈ سٹینڈرڈ ٹائم مغربی پاکستان سے کراچی مغرب کی طرف ہے، اس لئے یہ وقت ۲ منٹ تفاوت وقت نفی کریں گے۔

Scanned by CamScanner

ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب کی علمی کارناموں کو دیکھ کر جناب کمشنر اور ڈپٹی کمشنر صاحب
بہاولپور نے صدارتی ایوارڈ کے لیے لکھا۔ ملاحظہ فرمائیں۔

From

The Deputy Commissioner,
Bahawalpur.

To

The Commissioner,
Bahawalpur Division,
Bahawalpur.

NO.GB/13/211/ 804 Dated 6-2- 1994.

SUBJECT:- **RECOMMENDATIONS FOR CIVIL AWARDS TO BE CONFERRED BY THE PRESIDENT OF PAKISTAN ON INDEPENDENCE DAY OF 1994.**

Memorandum:

Please refer to your letter No.GB/21-2/371-72 dated 23-1-1994 on the above cited subject.

2. The following two names are recommended for the awards :-

i) Mr. Muhammad Shafi Shakir Shujabadi, s/o Maulvi Allah Yar r/o Railway Station Zareef Shaheed, Tehsil Shujabad. Now at Tibba Badar Sher Bahawalpur city.

ii) Dr. Abdul Rahim s/o Maulvi Khuda Bakhsh, r/o House No.1875/f, Shahdra Bahawalpur.,

3. Sixty copies of prescribed forms duly filled in with citations in Urdu and English and relevant Books in respect of the above recommendees are enclosed herewith as desired.

DA/As above.

Deputy Commissioner,
Bahawalpur.

Scanned by CamScanner

RECOMMENDATIONS FOR THE GRANT OF PAKISTAN CIVIL AWARD: 14TH AUGUST, 1994

1.	Name of Ministry/Division or Provincial Government	Government of the Punjab
2.	(i) Award recommended:	President's medal for Pride of Performance
	(ii) Field	Literature
3.	Particulars of recommendee:	

(i)	Name	in English	in Urdu	
		Dr. Abdul Rahim	ڈاکٹر عبدالرحیم	
(ii)	Father's name	Maulvi Khuda Bakhsh	مولوی خدا بخش	
(iii)	Age 63 years	Nationality Pakistani	Domicile Bahawalpur District	
(iv)	Profession & designation:	Rtd. English Teacher/Writer	Standing in the Profession: He is a writer of National fame & author of 28 books.	
(v)	Postal address of the Recommendee (In case of a posthumous award, please indicate the name and full address of next of kin of the reccommendee)	House No.1875/F, Shahdra Bahawalpur	Telephone number Office: Nil	Residence: 6863
(vi)	Any honour or award already held with date of conferment (including awards withdrawn in 1973).	NIL		
(vii)	Whether previously reccommended for any award:	NIL		

Scanned by CamScanner

CITIATION IN RESPECT OF DR. ABDUL RAHIM.

Dr. Abdul Rahim is a renownod writer Journalist, astrologist, educationist, homeopath and author of a large number of books. His works in these fields have been widely accla.... and made use of. He is quite popular in the educational and social circles of this area. An exhibition of his works was held in Janu.ry, 1994 and was well attended. Some of his original and research works are listed below:-

1) Rahim-ul-Jaffr Part-I
2) Rahim-ul-Jaffr Part-II
3) Rahim-ul-Jaffr Part-III
4) Rahim-ul-Najoom Part-I
5) Rahim-ul-Najoom Part-II and III
6) Rahim-ul-Waqti Zaicha
7) Rahim-ul-Taleh
8) Ajmaa Siargan
9) Maqam-ul-Najoom Asrat-ul-Najoo
10) Rahim-ul-Ramal Part-I
11) Rahim-ul-Ramal Part-II
12) Rahim-ul-Amliat Part-I
13) Rahim-ul-Amliat Part-II
14) Elaaj Ba Ramal
15) Rahim-ul-Adad Part-I
16) Rahim-ul-Adad Part-II,III and IV
17) Rahim-ul-Dast Shanasi Part-I and II
18) Pathroon Key Sehri Khawas
19) Hakim Ghaib Dan
20) Qabz Aur Bawasir Ka Rahimi Elaj
21) Jooroon Key Dard Sey Nijat
22) Sugar Ka Moaser Elaj
23) Falij Ka Elaaj Aisa Karain
24) Vote Ki Ehmiat
25) Monthly Rohani Alam
26) Likhai Sikhaney Wali Kitab
27) Quran Majeed Parhanay Ka Asan Course.
28) Markaz Taleem-e-Balghan Key Ghurz-o-Ghaiat.

He has been busy teaching through out his life. He has successfully discovered simple ways of teaching Quran, general writing and general education. Thousands have benefitted from this as well as his Homeopathic Clinic and his books on health. Now after retirement he has dedicated himself to adult education and he is bearing the expenses all by himself. His life long struggle and contributions in the field of health education and social welfare merit recognition at the highest level.

Scanned by CamScanner

مزید وضاحت

استخراج طالع وقت'

بندہ نے طالع وقت نکالنے کے لیئے علیحدہ کتاب " رحیم الطالع " لکھی ہے ایک سیکنڈ میں طالع معلوم کیا جا سکتا ہے ۔ لیکن گزشتہ اوراق میں ان قوانین کی نشاندہی کرتا چلا آرہا ہوں یہاں پر بطور مثال واضح کردوں گا ۔ اس کتاب میں ٹیبل آف ہاؤس استخراج سیارگان کو کسی وقت ۔ تعاوت الوقت بلکہ رحیم الجنتری ماہ ۱۹۷۱ء جس کا تعلق وقت سے ہے وہ بھی شامل کردی ہے تاکہ آپکو سمجھنے میں کسی قسم کی دقت یا مشکل نہ ہو ۔ میں جتنی محنت اور کوشش علم کے منتقل کرنے میں کر رہا ہوں آپکو کسی اور کتاب میں ہرگز ہرگز نہیں ملے گی ۔ علم دینا بہت بڑی سخاوت اور فیاضی اور دریا دلی ہے ۔ اس پر عمل کر رہا ہوں ۔ میں قبل ازیں لکھ چکا ہوں کہ پاکستان میں استخراج سیارگان کی جنتریاں یا تقویمیں تیار ہوتی ہیں یا تو صبح ۵ بجے یا پھر شام کے ۵ بجے سے تیار کی جاتی ہیں ۔ اس لیئے میں طالع وقت معلوم کرنے کے لیئے دونوں کی مثالیں پیش کروں گا تاکہ آپکو اس کا فرق معلوم ہو سکے ۔ اب آپکو زائچہ بنانے کی پوری اور مکمل مثال پیش کرتا ہوں کیونکہ بندہ نے رحیم النجوم حصہ چہارم اور حصہ پنجم میں سے ۶۳ مشہور و معروف ہستیوں کے جو زائچے اس کتاب میں درج کیئے ہیں ان کے مکمل اور مفصل زائچہ ولادت آپکے سامنے پیش کروں گا ۔ تاکہ آپکو جنم کنڈلی بنانے کا صحیح طریق آجائے اور پھر دوبارہ زائچہ بنا کر دو تین سوال حل کروں گا ۔ تاکہ آپکو احکام لگانے پر پوری پوری قدرت حاصل ہوجائے ۔ عقلمند کے لیئے اشارہ کافی ہوتا ہے ۔ مشق سے ہی کامل انسان بنتا ہے ۔ مثال صرف ایک دی جاتی ہے اس کی روشنی میں سوال حل کیئے جاتے ہیں ۔ سوال جواب کی صورت میں میں نے علیحدہ ایک کتاب رحیم الوقتی زائچہ لکھی ہے وہ کتاب آپکے ذوق و شوق بلکہ آپکی مکمل راہنمائی اور رہبری کرے گی ۔ آپکو علم ہے کہ ایک گھر کے کثیر تعداد میں منسوبات ہوتے ہیں ۔ اگر میں سب کو حل کروں تو ایک گھر سے ہزاروں صفحات کی کتاب تیار ہو جائیگی ۔ اس کا طبع کرانا میرے لیئے مشکل ہوگا اور آپ کے لیئے خریدنا ناممکن ہو جائے گا ۔ اس لیئے میں نے اس علم کو کئی حصوں میں تقسیم کر دیا ہے ۔ انشاءاللہ خلوص دل اور

Scanned by CamScanner

عالی نسبت سے قسمت تیرا اچھے ... آگے اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو گا بیجئے اور کیجئے۔

سوال کے وقت یہ خیال رکھنا ہو گا کہ وقت سوال دوپہر سے پہلے ہے یا بعد دوپہر ہے۔

۱۔ اگر وقت سوال قبل از دوپہر ہے۔

قبل از دوپہر ۱۰ بجکر ۳۰ منٹ صبح راولپنڈی کے ایک شخص نے ۱۵ دسمبر ۱۹۷۸ء کا ترتیب زائچہ بنانا ہے۔

گرینچ وقت سیکنڈ منٹ گھنٹہ

۱۸ — ۱۳ — ۳

چونکہ یہ سوال صبح کا تفریق کیا

۴ — ۳۰ — ۰۰

مقامی وقت ۱۳ — ۴۳ — ۲۱

۱۲ — ۰۰ — ۰۰
۸ — ۳۰ — ۰۰
۳ — ۳۰ — ۰۰
تفریق کریں گے

راولپنڈی کا فرق تفریق کیا

— — ۸ — ۰۰

۱۳ — ۲۹ — ۲۱

اب آپ نے لکھی سائیڈریل اسلام آباد

۲۔ اگر وقت سوال بعد از دوپہر ہے

ایک شخص نے ۲۰ دسمبر ۱۹۷۸ء رات ۲ بجکر ۲۰ منٹ بعد دوپہر اسلام آباد کا طالع کس طرح معلوم کیا جائے گا۔ ۲۰ دسمبر کا

گرینچ وقت سیکنڈ۔ منٹ۔ گھنٹہ

۱۸ — ۳۴ — ۴

بعد دوپہر کا جمع کیا

۴ — ۲۵ — ۰۰

۲۲ — ۵۹ — ۴

اسلام آباد کا سیڈریل وقت کا فرق

۰۰ — ۸ — ۰۰

۲۲ — ۵۱ — ۴

اب آپ نے ٹیبل آف ہاؤسز میں اس وقت کو دیکھنا ہے تو برج حوت ۲۰° / ۲۱° پر ظاہر ہوا۔ اب ہم نے سب سے پہلے برج حوت





موجودہ وقت دیکھا ہے تو معلوم ہوا، طالع وقت جدی ۲۱ درجہ اور ۴۱ دقیقہ پر نکلا۔ اب ہم نے طالع وقت کو خانہ اول میں لکھ کر زائچہ کو مکمل کیا اور مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۹۷۰ء استخراج سیارگان کو بھی درج کر دیا۔

طالع میں رکھ کر خانہ پُری کریں گے اور بعد میں ۳۰ دسمبر ۱۹۷۰ء حرکات روزانہ دیکھ کر باقی سیارگان کی خانہ پُری کریں گے۔

مکمل زائچہ سوال کی مثال غور سے دیکھیں!

زائچہ بنانے کے لیئے مندرجہ ذیل چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

۱۔ تاریخ پیدائش ۲۔ وقتِ پیدائش یا وقتِ سوال ۳۔ مقام پیدائش ۴۔ کوکبی وقت ۵۔ لگن سارنی یا ٹیبل آف ہاؤس۔ کوکبی وقت ہر جنتری یا تقویم استخراج سیارگان کے نقشے میں درج ہوتا ہے۔ میں نے آپکی سہولت نقشہ رحیم الجنتر ۱۹۷۰ء کا شامل کر دیا ہے تاکہ آپکو مثال سمجھنے میں آسانی ہو۔

مثال کے طور پر ہمیں ۳ دسمبر ۱۹۷۰ء بعد دوپہر ۲ بجکر ۵ منٹ کا زائچہ مقام اسلام آباد کا بنانا مطلوب ہے۔

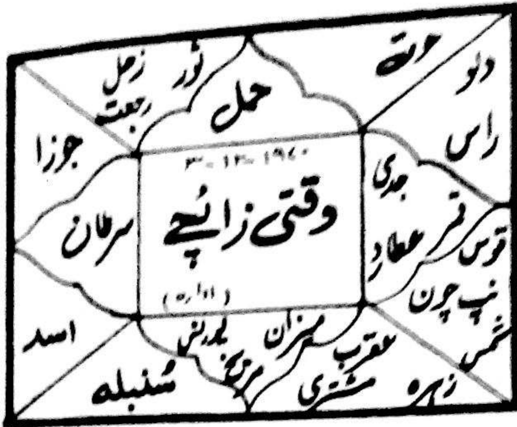
	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
۳ دسمبر ۱۹۷۰ء کا کوکبی وقت	۳۶	۴۷	۱۶
وقتِ پیدائش یا وقت سوال جمع کیا +	۰۰	۰۵	۰۲
	۳۶	۵۲	۱۸
تفاوت الوقت اسلام آباد تفریق کیا −	۰۰	۰۸	۰۰
صحیح وقتِ زائچہ	۳۶	۴۴	۱۸

نوٹ:- اس کتاب میں تفاوت الوقت کا نقشہ بھی لکھ دیا ہے۔

اب آپ نے یہ وقت ٹیبل آف ہاؤس یا لگن سارنی یا طالع اور دسواں گھر کی مدد لینی ہوگی۔ اب لگن سارنی میں دیکھا تو طالع وقت حمل ۱۹ درجہ ۲۶ دقیقہ نظر آیا اور دسواں گھر جدی

Scanned by CamScanner

۱۰ درجہ نکلا ، لہذا مندرجہ ذیل زائچہ تیار ہوا



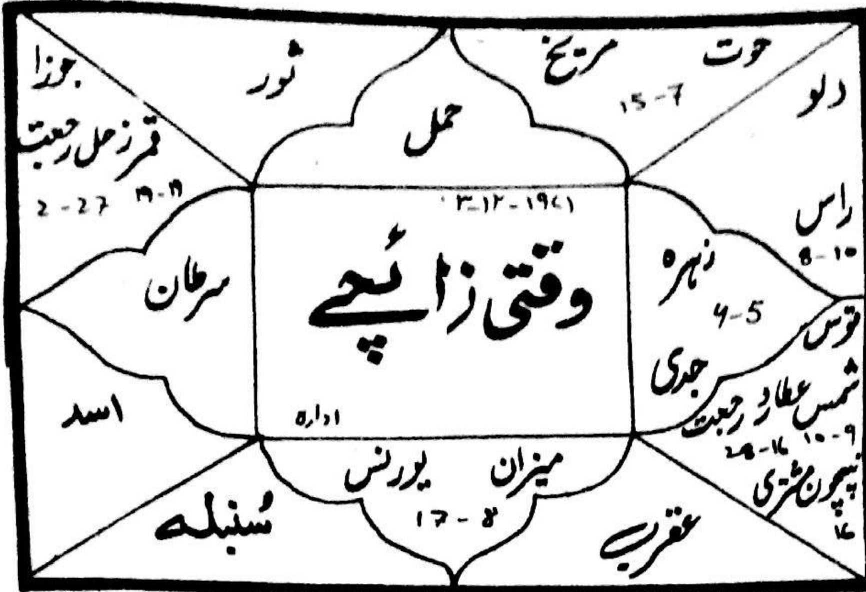
نوٹ :- اگر وقت پیدائش یا وقت سوال ۲ بجکر ۵ منٹ قبل از دوپہر ہو تو دوپہر کے ۱۲ بجے میں سے مذکورہ وقت منہا کرنے کے بعد مہاشتر وقت کو کبی وقت میں سے بھی منہا کرنے کے بعد صحیح وقت زائچہ نکل آئے گا۔

سیاروں کا اندراج کرنا ، یہ کام نہایت سہل ہے ۔ اسی تاریخ یعنی ۳ دسمبر ۱۹۷۱ء کے سامنے والے خانوں میں دیکھیں اور معہ درجات اندراج کریں آپ کی سہولت کے لیۓ دسمبر ۱۹۷۱ء کے استخراج اور نظرات کا نقشہ بھی شامل کر دیا ہے ۔ اور مذکورہ بالا میں زائچہ بھی درج کر دیا ہے۔ (نوٹ) رحیم الجنتری صفحہ نمبر ۹۵-۹۴

زائچہ بنانے کا قاعدہ

مثال کے طور پر ہمیں ۳ دسمبر ۱۹۷۱ء کے بعد دوپہر ۲ بجکر ۳ منٹ کا زائچہ بنانا ہے

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
بہاولپور کا اوپر والے قانون کے مطابق ۳ دسمبر ۱۹۷۱ء کو کبی وقت	۴۱	۴۴	۰۴
وقت پیدائش یا وقت سوال	۰۰	۰۳	۱۴
	۴۱	۴۷	۱۸
تفاوت الوقت بہاولپور نفی کریں	۰۰	۱۳	۰۰
صحیح وقت زائچہ	۴۱	۳۴	۱۸



لگن سارنی میں اس وقت کو ملایا تو برج حمل ۱۱ درجہ ۵۵ دقیقہ پر نمودار ہے۔ پہلے خانہ میں برج حمل لکھو۔ تمام خانے پُر کریں اس کے بعد ۳ دسمبر ۱۹۷۱ء استخراج کا نقشہ پیش کیا ہے اس میں اس کے سامنے جو جو ستارہ جس گھر میں ہے یا جس حالت میں معہ درجات اسی خانہ میں درج کرلیں۔ آپکی سہولت کے لیئے میں نے اسی تاریخ سے سیارگان کو زائچہ میں درج کردیا ہے۔

اب تیسرا مرحلہ نظرات کا ہوتا ہے نظرات کا چارٹ بھی ساتھ لگا دیا ہے ملاحظہ کریں اسی تاریخ نظرات کے خانہ کو ملاحظہ فرمادیں ۱۹۷۱-۱۲-۳ ۔

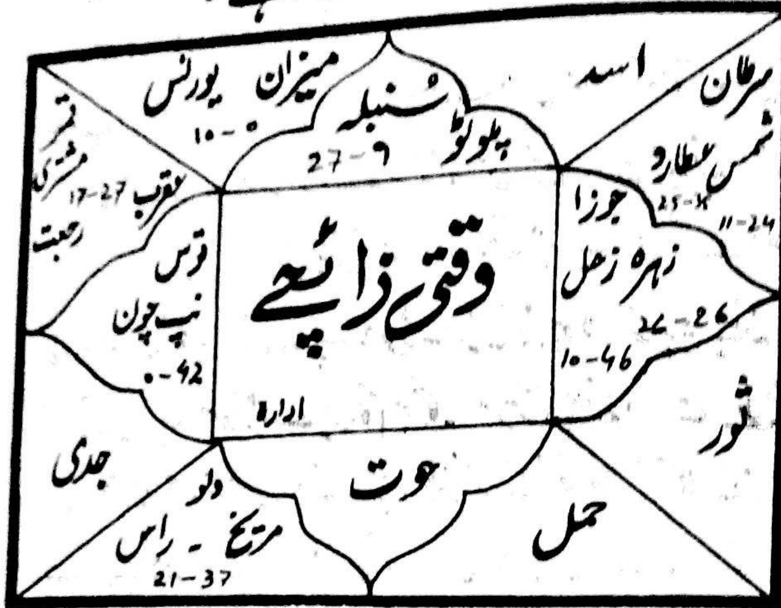
قمر تثلیث ہے یورنس ، عطارد راجع ، قمر مقابلہ عطارد ۔ قمر تربیع ہے پلوٹو

یہ ہیں اس روز کے نظرات ۔ اب مَیں ایک زائچہ بنا کر حکم لگا کر آپ کے سامنے رکھتا ہوں اس پر آپ نے خاص توجہ کرنی ہے ۔ اور اس طرح آپ نے ہر خانے کے سوال کے مطابق سائل کو جواب دینا ہے ۔ سائل آکر سوال کرتا ہے ۔

مَیں جس لڑکی کے ساتھ شادی کرنا چاہتا ہوں اس میں کامیاب ہوں گا یا نہیں اور اگر شادی ہو جائے تو اس کے بعد میری ازدواجی زندگی کیسے گزرے گی ۔ نیز وہ لڑکی کیسی ہے ؟

قابلِ طلب بات جوابی خط کے ساتھ آنی چاہیئے ۔ ورنہ جواب نہیں دیا جائے گا ۔

زائچہ ۴ جولائی ۱۹۷۱ء بوقت ۷ بجکر ۱۱ منٹ کا ہے۔



تمام قانون اور قاعدوں کے برج طالع میں سنبلہ آیا ہے۔ زائچہ پر نظر کرنے سے سوال کا تعلق ہے ساتواں گھر سے ہے۔ اس لیئے طالع اور صاحب طالع سوال کنندہ ساتواں خانہ اور ساتویں کا مالک ہونے والی بیوی ہے۔ طالع سنبلہ ہے اور صاحب طالع عطارد ہے جو برج سرطان میں شمس کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے اور وہ سیارہ ۲۶ درجے پر ہے پھر آپ ساتویں گھر پر نظر رکھیں جس میں حوت برج ہے اس کا مالک مشتری برج عقرب میں ۲۷ درجہ پر ہے۔ کیونکہ عطارد مشتری سے تیز رفتار ہے اس لیئے ایک درجہ چل کر مشتری سے نظر تثلیث بنائے گا۔ یہ نظر اور دونوں سیارے سعد ہیں۔ جو شادی کرانے کے موجب ہوں گے مزید دیکھیئے قمر بھی سائل کی شخصیت کا موجب ہے اس کو بھی صاحب طالع کی حیثیت ہوتی ہے یہ ۲۱ درجے عقرب میں ہے۔ یہ بھی ۵ درجے آگے چل کر عطارد سے نظر تثلیث بنائے گا۔ نیز ۶ درجے آگے چل کر مشتری سے ہمقران ہوگا۔ قمر گیارہویں خانے کا مالک ہے۔ جہاں صاحب طالع بیٹھا ہے قمر کی عطارد کے ساتھ نظر تثلیث ہوگی۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ سائل کی اُمید وخواہش پوری ہوگی۔ مذکورہ بالا تمام نظرات زائچہ میں سعد ہیں اور مذکورہ سیارگان بھی نیک ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ فیصلہ سائل کے حق میں ہوگا۔ اور مجوزہ شادی ہو جائیگی۔ لڑکی کی طبع ساتویں گھر کے مالک سیارے سے بیوی کی طبیعت اس سیارے سے اندازہ کیا جاتا ہے۔ دیکھیئے ساتویں گھر کا مالک مشتری ہے۔ اس لیئے ہونے والی کی طبیعت یہ ہوگی۔ نیک مزاج عقلمند سخی دل یہ نتیجہ نکلا کہ بیوی نیک عقلمند فیاض طبیعت کی ہوگی۔ ازدواجی زندگی بھی خوشگوار گزرے گی۔

Scanned by CamScanner

میعاد کے بارے میں نجوم میں کئی طریقے ہیں آسان طریقہ یہ ہے۔

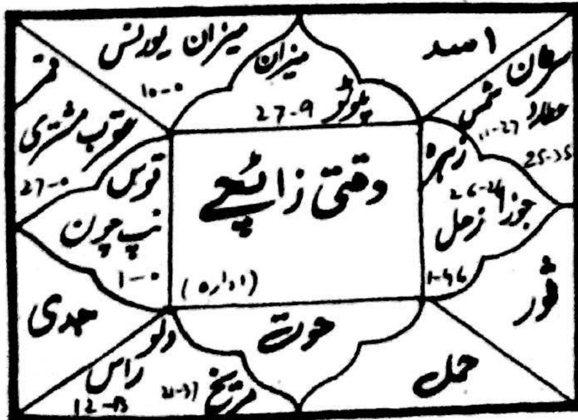
سوال :۔ شادی کب ہوگی؟

جواب :۔ اس کا اصول یہ ہے کہ صاحب طالع خانہ متعلقہ سوال سے نظر مکمل کرتے ہیں جتنے درجے فاصلہ پر پیچھے ہوتا ہے ۔ اتنے ہی لمحے ' دن 'ہفتے ' مہینے یا سال کے بعد کام ہوتا ہے تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے ۔ قمر جتنے درجے طے کرکے نظر ملائے گا اتنے ہی ہفتوں میں کام ہو جائے گا یا اتنے ہی پندرھواڑے میں کام ہوگا۔ زہرہ جتنے درجے طے کرکے نظر ملائے گا اتنے ہی پندرھواڑے میں کام ہوگا۔ مریخ جتنے درجے طے کرکے نظر ملائے گا اتنے ہی ماہ میں کام ہوگا۔ شمس جتنے درجے طے کرکے نظر ملائے گا اتنے ہی ماہ میں کام ہوگا۔ مشتری جتنے درجے طے کرکے نظر ملائے گا۔ اتنے سال کے بعد کام ہوگا۔ زحل جتنے درجے طے کرکے نظر ملائے گا کام غیر محدود وقت میں ہوگا۔

اس قانون کے مطابق جو مثال دی گئی ہے اس کا صاحب طالع عطارد ہے جو برج سرطان میں ۲۶ درجہ پر بیٹھا ہے ۔ شادی کے متعلق ساتویں گھر کا مالک مشتری ۲۷ درجہ پر ہے عطارد ایک درجہ اور آگے بڑھ کر مشتری سے ٹھیک نظر تثلیث ملائے گا تب شادی ہوگی۔ اور دیئے گئے اصول کے مطابق ایک درجہ ایک ہفتے کے برابر ہے۔ لہٰذا سائل کی شادی ایک ہفتے کے بعد ہوگی۔ واللہ عالم بالصواب ۔

اسی زائچہ سے دوسرا سوال حل کرتا ہوں۔

سوال :۔ مجھے نوکری کی تلاش ہے ۔ ملے گی یا نہیں ؟



جواب :۔ ملازمت کے لیئے زائچہ کا چھٹا خانہ ہوتا ہے ۔ اس زائچہ میں چھٹے خانے کا مالک سیارہ یورنس دوسرے خانہ برج میزان کا ہوکر پہلے خانہ میں بیٹھا ہے ۔ آپ دیکھیں کہ یورنس کے ساتھ کون سا سیارہ

کینی نظر بناتا ہے۔ سیارہ شمس بُرج سرطان میں ۱۲ درجے پر ہے۔ جو یورنس سے نظر تربیع بنا کر ۲، درجے آگے نکل چکا ہے۔ اس نظر کا اثر باقی نہیں رہتا۔ البتہ یوں کہہ سکتے ہیں کہ وہ ۲، ماہ پیشتر ملازمت ملتے ملتے رک گئی۔ جس کا سائل کو بہت رنج ہوا تھا۔ رنج و غم کیوں ہوا کیونکہ سیارہ شمس بارہویں خانہ کا مالک ہے۔ اب ہم چھٹے خانہ کو لیتے ہیں دیکھئے چھٹے گھر میں سیارہ مریخ ہونے سے یہ چھٹے گھر کا عارضی مالک ہے۔ اس لیئے اب ہمیں مریخ کا اثر بھی دیکھنا ہے۔ اب آپ نے اس پر غور کرنا ہے کہ مریخ کے ساتھ کسی سیارے کی کوئی نیک نظر بنتی ہے۔ ہاں اس کے ساتھ قمر کی نظر بنے گی۔ مگر وہ بھی نظر تربیع ہوگی جو کہ نحس نظر ہے ادھر سیارہ زہرہ نظر تثلیث بنا چکا ہے جو کہ نیک ہے۔ مگر یہ نظر بھی نکل چکی ہے۔ اب اس نظر کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ پھر دیکھیئے سیارہ مریخ ۲۲، درجہ پر بُرج دلو میں بیٹھا ہے۔ یہ پانچ درجے چل کر ۲۷، درجہ پر پہنچے گا تو مشتری سے نظر بنائے گا۔ وہ بھی نظر تربیع ہوگی۔ جو کہ نحس ہے۔ ان نظرات سے ثابت ہوا کہ مریخ کے ساتھ کسی بھی سیارے نے نفع کا اظہار نہیں کیا۔ اب ہم چھٹے گھر کے مالک سیارہ یورنس کو پھر غور میں لاتے ہیں۔ اس کے ساتھ سیارہ زحل کی نظر تثلیث بنے گی۔ مگر زحل اور یورنس میں نظر تثلیث کے لیئے ۸ درجے آگے زحل بڑھے گا تب نظر مکمل ہوگی۔ جب یہ نظر مکمل ہوگی۔ اس کے مطابق نظر کارِل ہوگی۔ اس نظر سے کچھ نہ کچھ نوکری ملنے کے آثار نمودار ہوتے ہیں۔ کیونکہ زحل پانچویں گھر کا مالک ہے اور پانچواں خانہ سعد ہوتا ہے۔ لہٰذا پانچویں اور چھٹے خانوں کے مالکان کا ملاپ بھی کام کرانے کا مُوجب بنتا ہے۔ مگر نہ ہے قسمت سائل کہ مورخہ ۲۰، ستمبر کو جب زحل ۶، درجے پر پہنچتا ہے تو الٹی رفتار اختیار کر لیتا ہے اس درجہ سے یورنس سے نظر بنتے بنتے رُک جاتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ کوئی نوکری سائل کو ماہِ ستمبر میں ملتے ملتے رُک جائیگی۔ اب ایک اور مسئلہ بحث طلب رہ گیا ہے جو یہ ہے کہ طالع میں بُرج سُنبلہ ہے۔ قدرتی طور پر سُنبلہ بھی نوکری سے تعلق رکھتا ہے کیونکہ یہ چھٹا بُرج ہے۔ چھٹا بُرج بھی چھٹے خانے سے تعلق رکھتا ہے۔ اور اس کا مالک سیارہ عطارد بھی قدرتی طور پر نوکری سے تعلق رکھتا ہے۔ اب ہم اسے دیکھتے ہیں کہ سائل کی ملازمت کے سلسلے میں یہ عطارد اور سُنبلہ کب کردار ادا کرتے ہیں۔ عطارد گیارہویں خانہ میں بیٹھا ہے۔ جو طالع کا مالک ہونے

Scanned by CamScanner

کے ساتھ ساتھ دسویں کا بھی مالک ہے۔ دسویں خانہ میں روزگار ہوتا ہے اور گیارہویں میں بیٹھ کر مشتری کے ساتھ نظر تثلیث بنائے گا۔ ادھر قمر بھی عطارد کے ساتھ نظر تثلیث کرے گا۔ شبہ پڑتا ہے کہ یہ تینوں سیارے اور چوتھا تابع سنبلہ اور سنبلہ میں سیارہ پلوٹو براجمان ہوگا۔ یہ تینوں مل کر کچھ نہ کچھ ضرور مددگار ثابت ہونگے۔ دیکھیئے عطارد پلوٹو سے نظر تسدیس بنائے گا اور ادھر قمر بھی پلوٹو سے نظر تسدیس بنائے گا۔ پھر دیکھیئے۔ مشتری جو الٹا چل رہا ہے پھر ۱۵ درجے اور الٹا چل کر پلوٹو سے صحیح نظر تسدیس بنائے گا۔ مذکورہ بالا تمام سیارگان و نظرات سے ظاہر ہوتا ہے کہ سائل کو ضرور نوکری ملے گی۔ جس میں امکان یہ ہے کہ سائل کو وہ نوکری ملے گی جو پہلے چھوڑ چکا ہو۔ پلوٹو میں کا مرکز ثابت ہوا ہے جو چھٹے برج اور پہلے خانے میں براجمان ہے اور پلوٹو کا کردار بھی وہی ہے کہ پہلے ایک چیز کو مارتا ہے توڑتا ہے یا ختم کرتا ہے۔ پھر دوبارہ زندہ کرتا ہے ان نظرات سیارگان سے ثابت ہوا کہ سائل کو نوکری مل ہی جائیگی۔ مگر ملے گی بڑی جدو جہد اور عرصہ کے بعد کیونکہ اس زائچے میں بہت سی رکاوٹیں اور پیچیدگیاں ہیں۔ لہٰذا سب پیچیدگیاں دور کرانے کے لیئے سائل کو کافی محنت کرنا ہوگی۔ یاد رہے کہ سیارہ عطارد بھی یہی ہوتا ہے کہ ہر کام آسانی سے نہیں بلکہ محنت اور جدو جہد سے کرایا کرتا ہے۔ لہٰذا کافی جدو جہد کے لیئے تیار رہنے کا مشورہ دیں۔ تب اسے نوکری حاصل کرنے میں کامیابی نصیب ہوگی۔ میرے نزدیک یہ حساب ہے۔ آگے اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

قطعہ تاریخ

سہ بار چھپ چکی ہے یہ نجوم کی کتاب
غرقۂ فلک ہے رُخِ خورشید کا ہے حساب

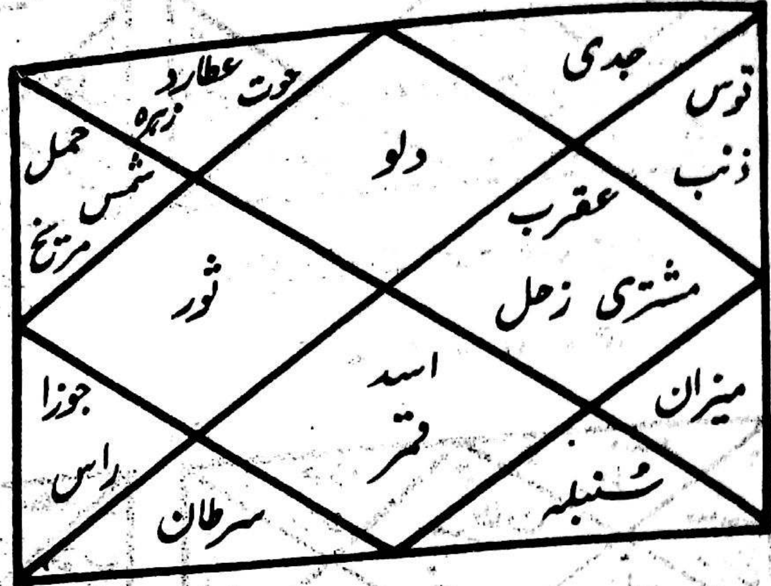
۱۹۹۴ء — ۱۴۱۵ھ

رندؔ

مشہور و معروف ہستیوں کے زائچے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

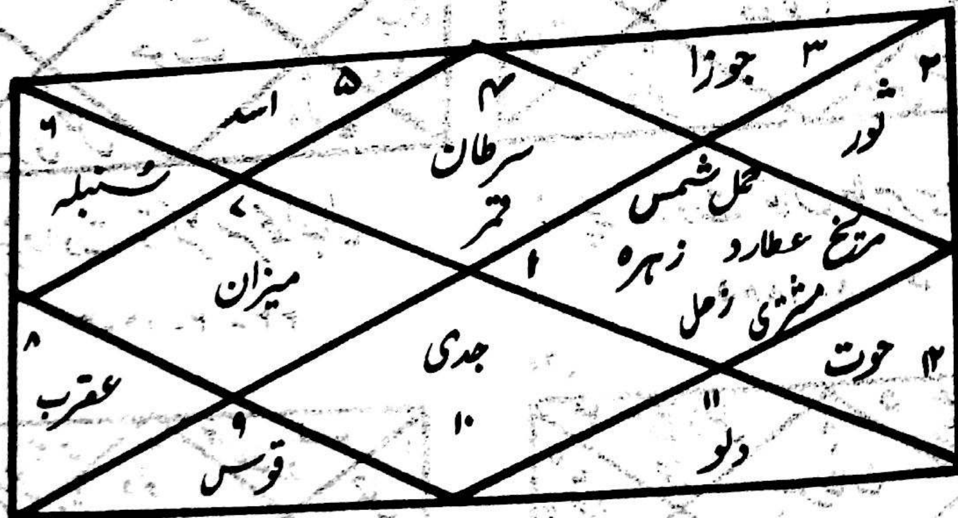
زائچہ ولادت حضور صلعم



نوٹ

طالع برج دلو بحساب اہلِ ہند قائم کیا گیا ہے۔ لیکن بعض محدثین کی رائے میں طالع برج حمل صحیح ثابت ہوتا ہے۔ بعض جوتشیوں نے طالع برج جدی قرار دیا ہے۔

زائچہ آغازِ دنیا



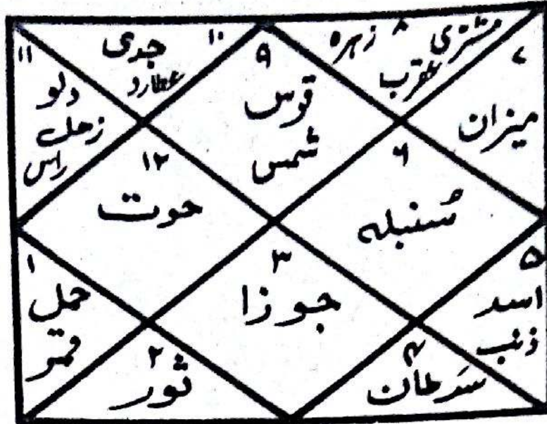
اس زائچہ کے لکھنے کا مطلب صرف قارئین کی معلومات میں اضافہ کا ہے اور کچھ نہیں۔

Scanned by CamScanner

زائچہ ولادت قائدِاعظم محمد علی جناحؒ

٢٥-١٢-١٨٧٦

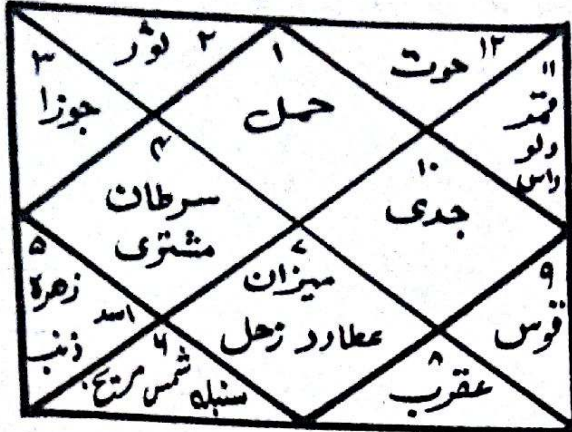
(١)



زائچہ ولادت قائدِ ملت نواب لیاقت علی

١-١٠-١٨٩٥

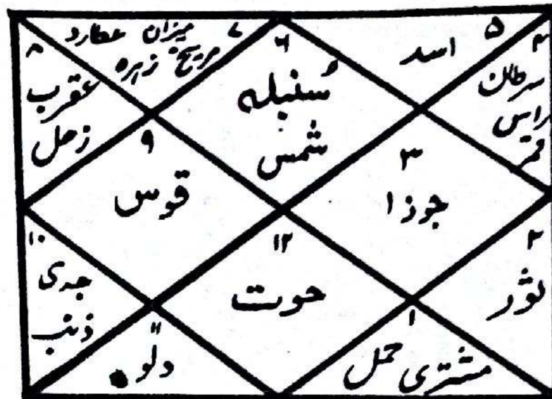
(٢)



زائچہ ولادت مہاتما گاندھی

٢-١٠-١٨٦٩

(٣)



زائچہ وِلادت جواہر لال نہرو

١٤-١١-١٨٨٧

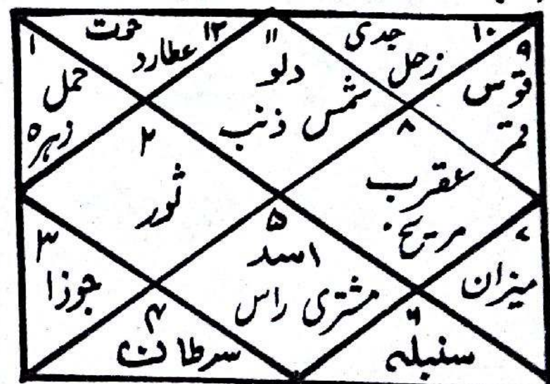
(۴)

اسد
زحل
جوزا
راس
سنبلہ
مریخ
سیرطان
قمر
ثور
میزان
حمل
عطارد
زہرہ
عقرب
شمس
جدی
حوت
قوس مشتری ذنب
دلو

زائچہ ولادت ڈاکٹر سر محمد اقبال

٢٢-٢-١٨٧٣

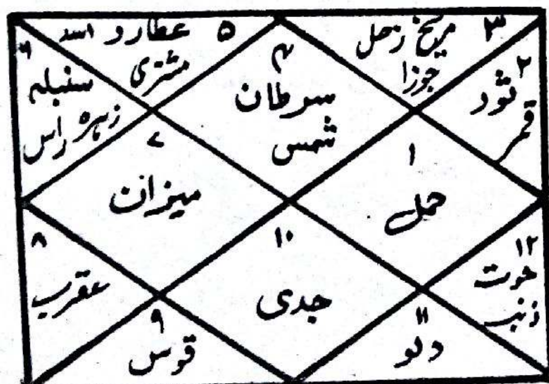
(۵)



زائچہ ولادت مُلاں طاہر سیف الدین

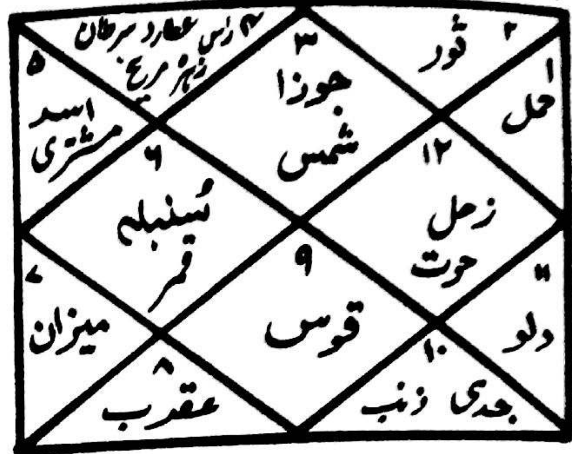
۵-٨-١٨٨۵

(٦)



زائچہ جناب میجر جنرل عبدالحق جہاں زیب والیٔ سوات پاکستان ۵-۶-۱۹۰۸

(۷)



زائچہ ہز ہائی نس نواب حمید اللہ خان آف بھوپال ۹-۹-۱۸۹۴

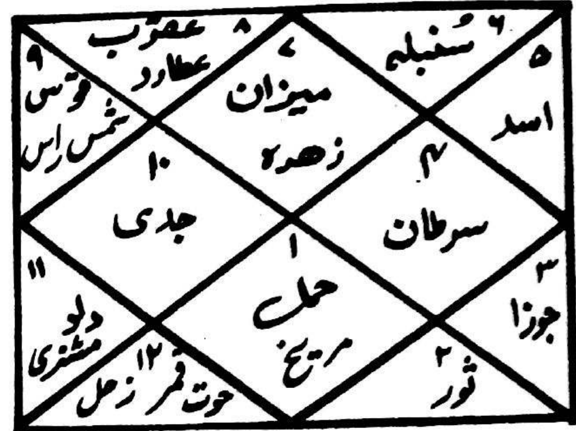
(۸)



زائچہ مارشل سٹالن ، روس

۲۱-۱۲-۱۸۷۸

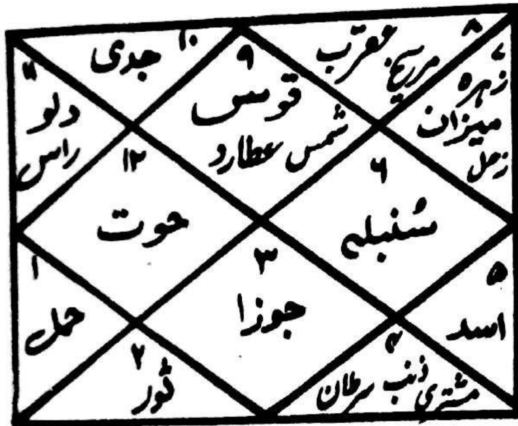
(۹)



زائچہ شہنشاہ جارج ششم

۱۶-۱۲-۱۸۹۵

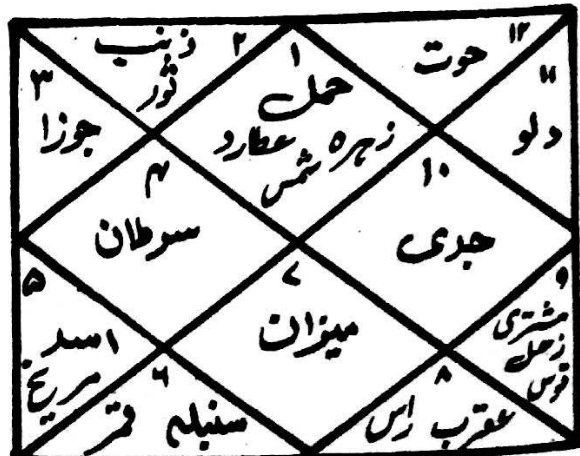
(۱۰)



زائچہ شہنشاہ جاپان

۲۹-۴-۱۹۰۱

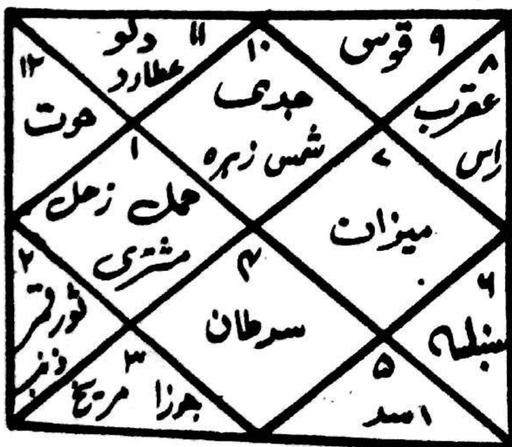
(۱۱)



زائچہ روزویلٹ امریکہ

۳۰-۱-۱۸۸۲

(۱۲)



Scanned by CamScanner

زائچہ نواب مشتاق احمد صاحب گورمانی

۲۵-۲-۱۹۰۵

(۱۳)



زائچہ مسٹر چرچل

۳۰-۱۱-۱۸۷۴

(۱۴)



زائچہ ملکہ الزبتھ دوئم

۲۱-۴-۱۹۲۶

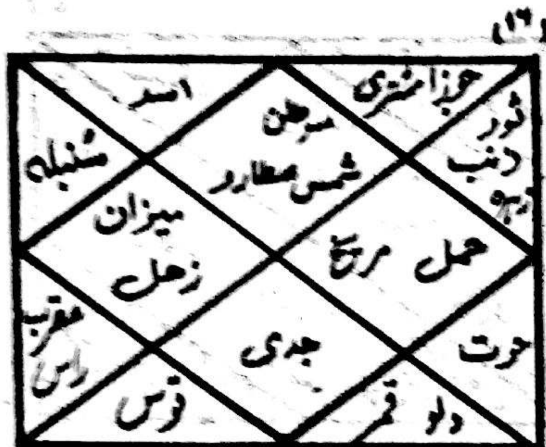
(۱۵)



زائچہ خواجہ ناظم الدین صاحب

۱۹-۷-۱۸۹۴

(۱۶)



زائچہ سلطان ابن سعود بن عبدالعزیز کرمعظم

۱۵-۱-۱۹۰۶

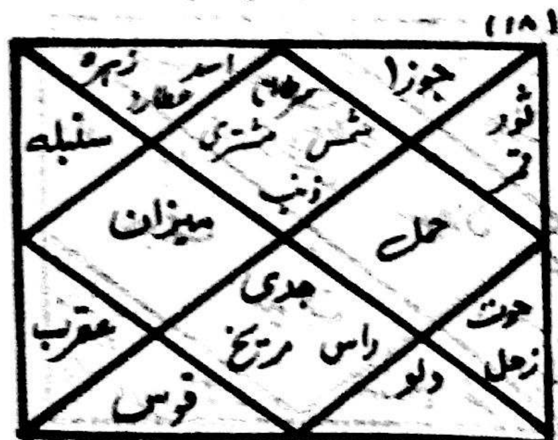
(۱۷)



زائچہ پیرزادہ عبدالستار صاحب

۴-۷-۱۹۰۷

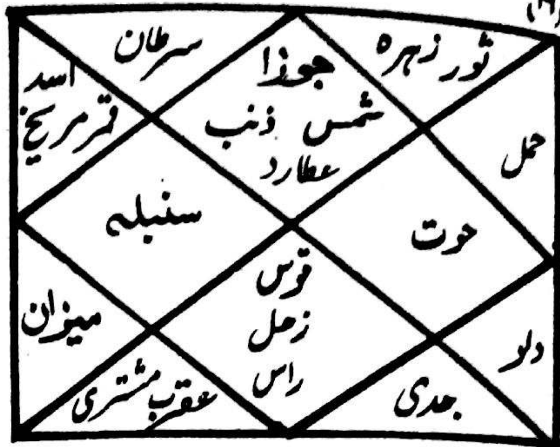
(۱۸)



زائچہ سردار عبدالرب نشتر مرحوم

۱۳ - ۶ - ۱۸۹۹

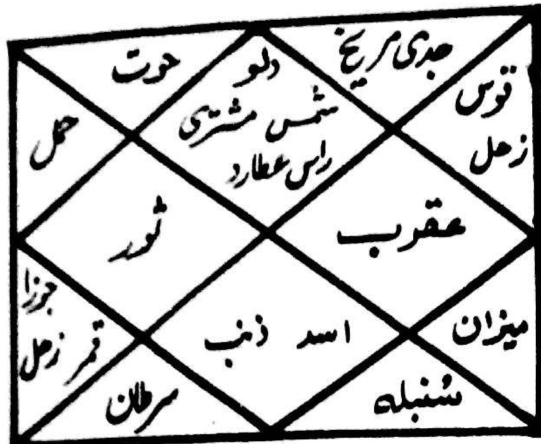
(۱۹)



زائچہ میاں محمد ممتاز خان دولتانہ

۲۳ - ۲ - ۱۹۱۶

(۲۰)



مسولینی - اٹلی

۲۹ - ۷ - ۱۸۸۳

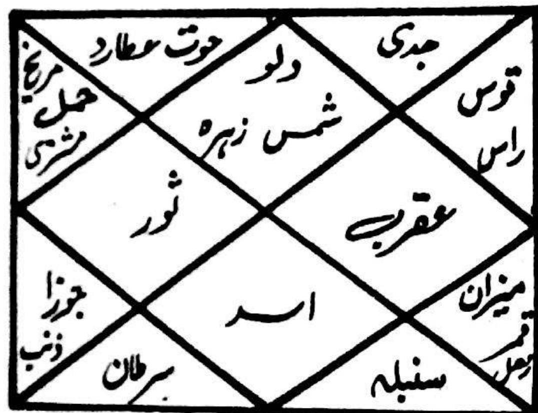
(۲۱)



چودھری سر ظفر اللہ خان صاحب

۶ - ۲ - ۱۸۹۳

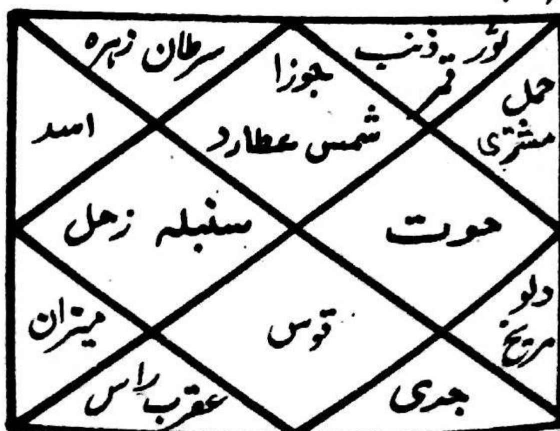
(۲۲)



سر سکندر حیات خان مرحوم

۵ - ۶ - ۱۸۹۲

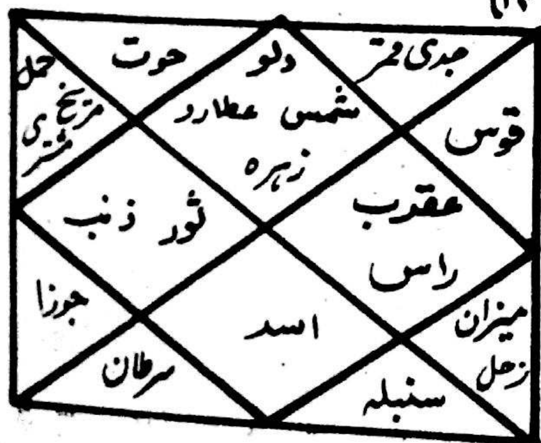
(۲۳)



آئی آئی چندریگر صاحب

۱۲ - ۲ - ۱۸۹۳

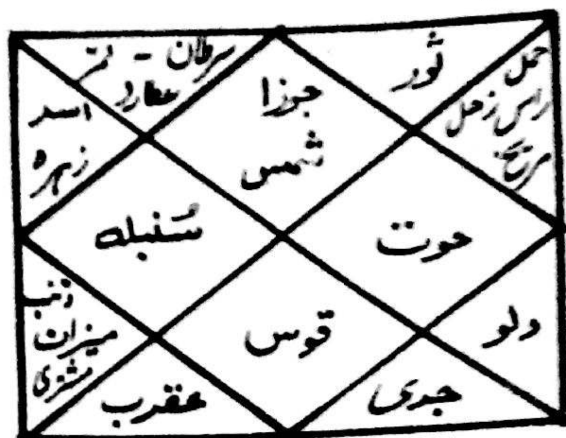
(۲۴)



پرنس برن ہارڈ ہالینڈ

۲۹-۶-۱۹۱۱

(۲۵)



سردار بہادر خان صاحب

۵-۷-۱۹۰۸

(۲۶)



جناب علامہ مشرقی صاحب

۲۵-۸-۱۸۸۸

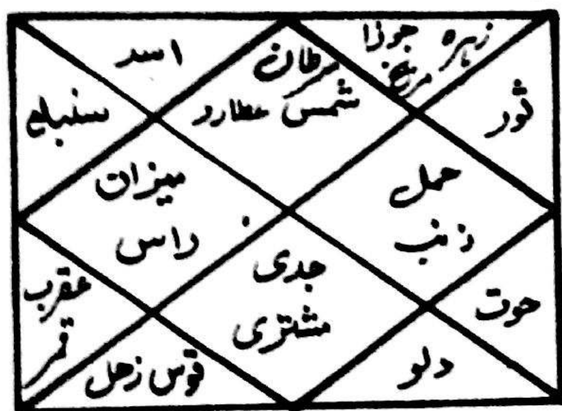
(۲۷)



ڈاکٹر حتّیٰ انڈونیشیا

۱۲-۸-۱۹۰۲

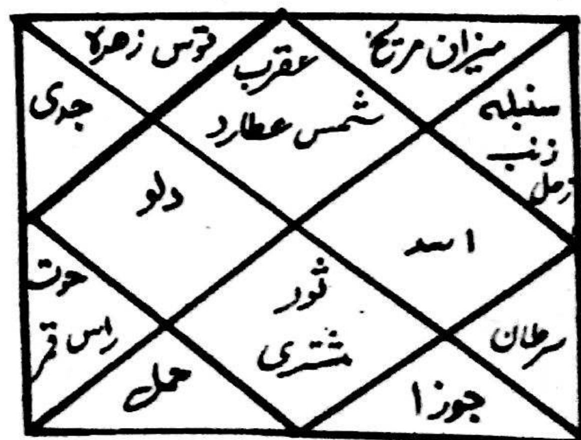
(۲۸)



ماؤزے تنگ

۱۹-۱۱-۱۸۹۳

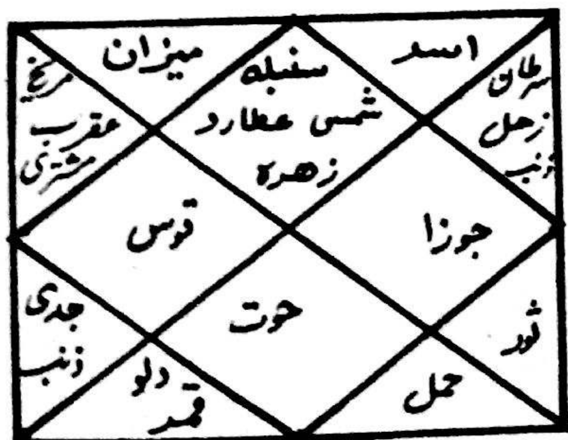
(۲۹)



ابوالکلام آزاد مرحوم

۱۸-۹-۱۸۸۸

(۳۰)

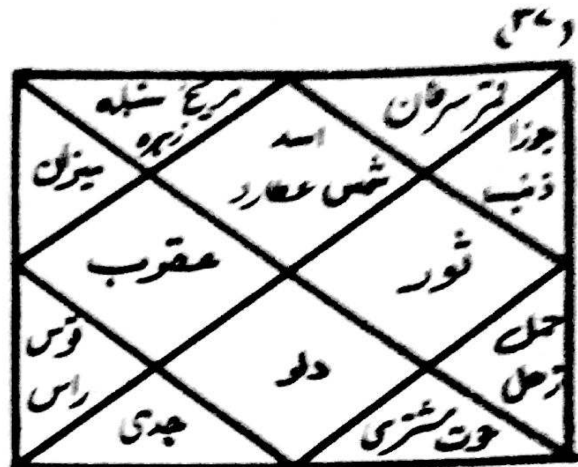


Scanned by CamScanner

زائچہ ملکہ ویلہلمینا والیٔ ہالینڈ

۳۱-۸-۱۸۸۰

(۳۷)



زائچہ پرنسس جولیانا ہالینڈ

۳۰-۴-۱۹۰۹

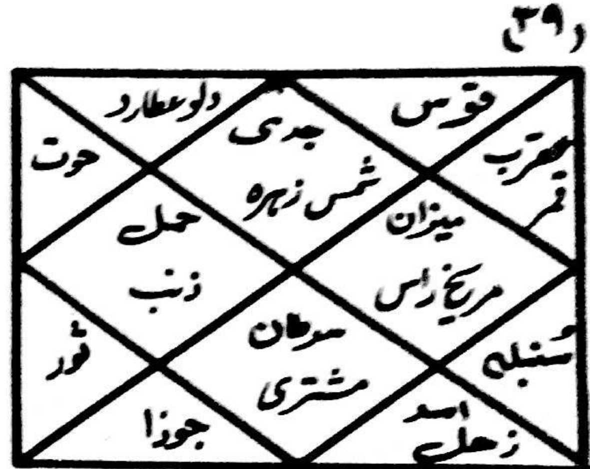
(۳۸)



زائچہ سابق شاہ مصر فاروق فواد

۱۱-۲-۱۹۲۰

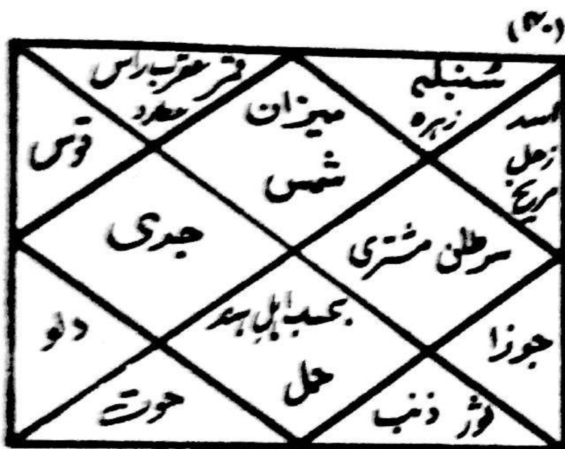
(۳۹)



زائچہ شہنشاہِ ایران رضا شاہ پہلوی

۲۶-۱۰-۱۹۱۹

(۴۰)



زائچہ ملکہ فرح دیبا آف ایران

۱۵-۱۰-۱۹۳۸

(۴۱)



زائچہ نواب مہابت خان آف جوناگڑھ

۲-۸-۱۹۰۰

(۴۲)



زائچہ آئزن ہاور صدر امریکہ

۴-۱۰-۱۸۹۰

(۴۳)



زائچہ نواب بہادر یار جنگ حیدر آباد دکن

۱۲-۲-۱۹۰۶

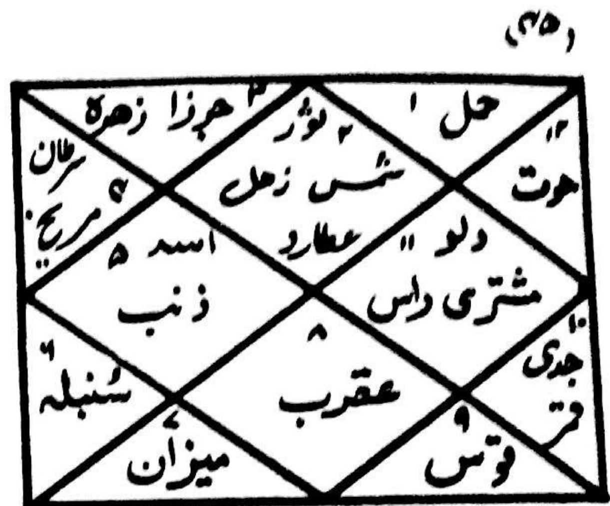
(۴۴)



زائچہ پرنس علی خان

۱۳-۶-۱۹۱۴

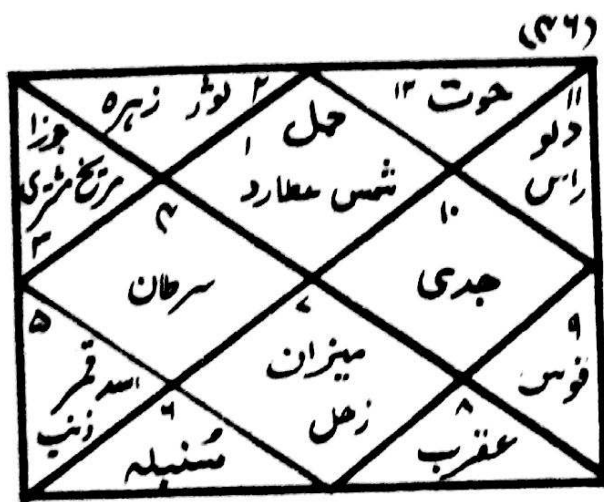
(۴۵)



زائچہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے چیف جج

محمد منیر صاحب ۳-۵-۱۸۹۵

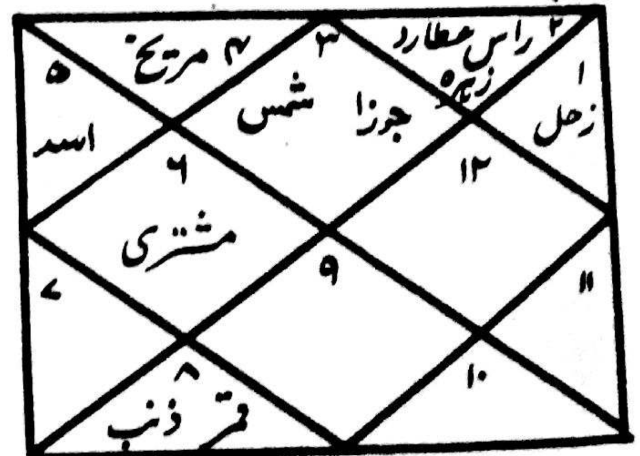
(۴۶)



زائچہ نواب محمد امیر خاں آف کالا باغ،

ضلع میانوالی ۲۰-۶-۱۹۱۰

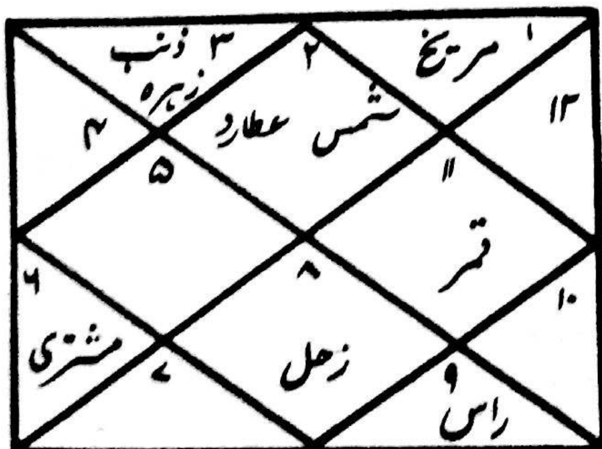
(۴۷)



زائچہ ملایا کے حکمران سر حسام الدین عالم شاہ

۲-۵-۱۸۹۸

(۴۸)



زائچہ جناب غلام عباس خاں صاحب

۷-۸-۱۸۹۶

(۴۹)



زائچہ مصنف کتاب ہذا [illegible] صاحب

۲۱-۱۲-۱۸۹۰

(۵۰)



زائچہ ہز ہائی نس سر آغا خان

۲-۱۱-۱۸۷۷

(۵۱)



زائچہ غازی امان اللہ خان کابل

۲-۲-۱۸۹۱

(۵۲)



زائچہ لارڈ سائرل جان ریڈ کلف

۳۰-۳-۱۸۹۹

(۵۳)



زائچہ البرٹ آئن سٹائن

۱۴-۳-۱۸۷۹

(۵۴)



Scanned by CamScanner

زائچہ غازی علم الدین شہید

۱۹۰۸ - ۱۲ - ۳

(۵۵)



زائچہ محمد افضل سراج صاحب

۱۹۲۷ - ۱۰ - ۲۶

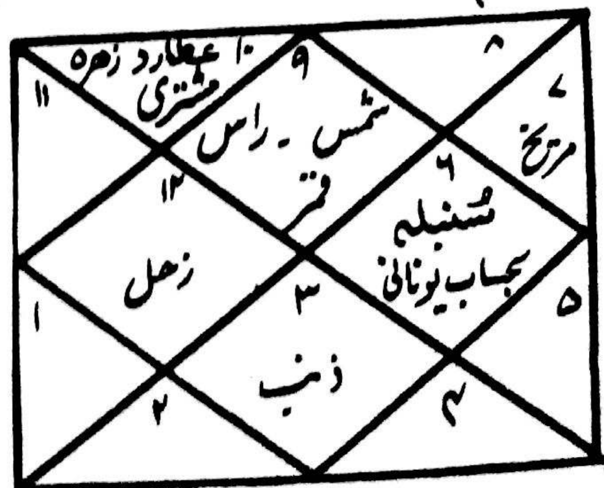
(۵۷)



زائچہ شہزادہ کریم آغا خان

۱۹۳۶ - ۱۲ - ۱۳

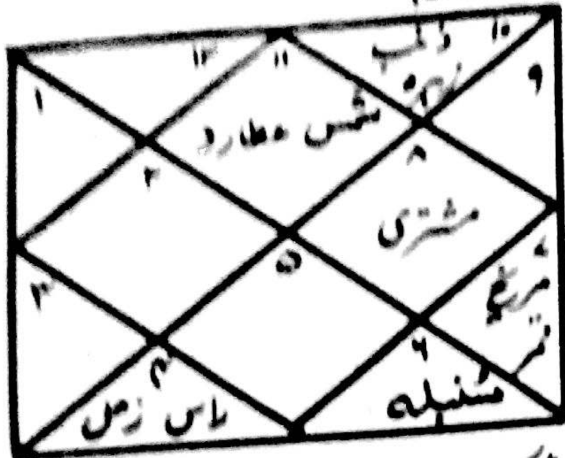
(۵۹)



زائچہ مسٹر شاہنواز بھٹو ۱۹۵۸ - ۳۰ - ۳۱

۳۰ ، ۳۱ مارچ کی درمیانی شب

(۵۶)



زائچہ ڈاکٹر عبدالرحیم کاسونو صدر انڈونیشیا

۱۹۰۱ - ۶ - ۶

(۵۸)



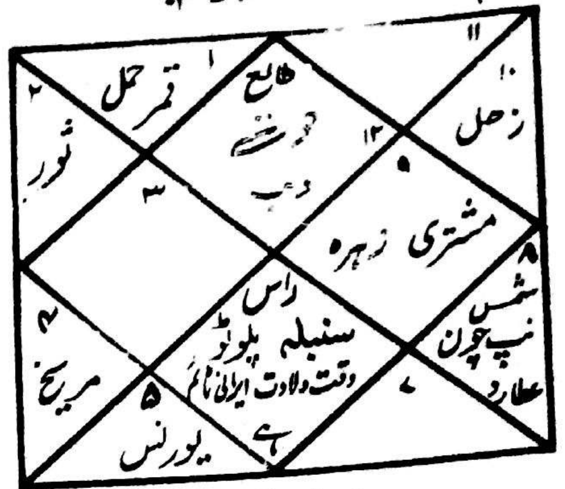
زائچہ پاکستان - ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء بوقت ۱۲ بجکر ۱ منٹ

جمعرات و جمعہ کی درمیانی شب

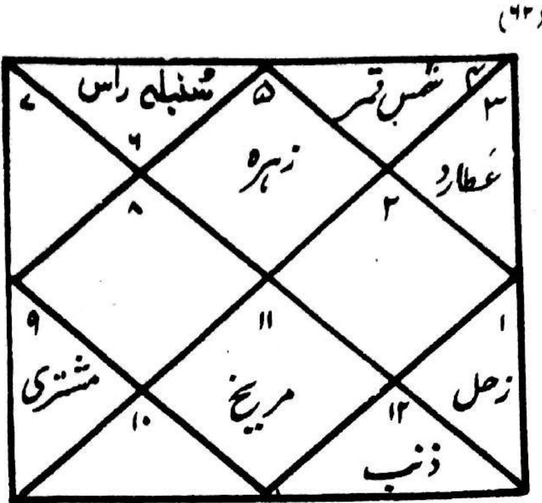
(۶۰)



زائچہ تخت ایران کا وارث 11:55 A.M. ۰۳-۱۰-۱۹۶۰ (۶۱)



زائچہ کلنکی اوتار (۶۲)



۶۴۔ زائچوں کی تفصیل اور تشریح مکمل مَیں نے رحیم النجوم حصہ چہارم اور حصہ پنجم کے احکامات کی روشنی میں ثابت کیا ہے۔ خداوند کریم واقعی ہی "لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم" پیدا کیا ہے۔ جو لوگ اچھے اوقات میں پیدا ہوئے اچھا نام پیدا کر گئے۔ ان زائچہ ولادتوں سے آپکو نجوم پر مکمل یقین ہو جائے گا۔

آخر میں قارئین سے التماس کرتا ہوں کہ بندہ نے اپنی طرف سے تمام اصول پیش کر دیئے ہیں۔ نجوم ایک وسیع علم ہے۔ اس کا کوئی کنارہ نہیں۔ ہر شخص اپنی سوچ اور عقل سے جتنا کچھ جانتا ہے وہ صفحہ قرطاس میں لکھ جاتا ہے۔ باقی آئندہ آنے والے کے لیئے چھوڑ جاتا ہے۔ نجوم ایک قدرتی سائنس ہے۔ اسے حاصل کرنے کے لیئے بڑی محنت اور کوشش کرنی پڑتی ہے۔ خداوند کریم آپکا حامی و ناصر ہو۔ خداوند کریم کسی کی محنت رائیگاں نہیں کرتا۔ اس وقت میری عمر ۹۸ سال ہے جو کچھ مَیں لکھ سکتا تھا لکھ کر پیش کر دیا ہے۔ اُمید ہے آپ اس کتاب کو اور رحیم النجوم حصہ چہارم اور پنجم کو پڑھ کر قدرت کے عظیم نظام کی حقیقتوں کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

والسلام

دعاؤں کا محتاج

عبدالرحیم رند

Scanned by CamScanner

Scanned by CamScanner